ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.14 , Monday 21 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴)، بروز پیر، ۲۱ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۵ر محرم الحرام، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیلی حکام غزہ میں دس لاکھ بچوں کو فاقہ کشی کا شکار کر رہے ہیں: یواین آرڈبلیواے ص:02

امریکہ نے میکسیکو جانے والی پروازوں پرنئی پابندیوں کا کیا اعلان

واشنگٹن/میکسیکوسٹی (یواین آئی) امریکی حکومت نے میکسیکو پر دوطرفہ فضائی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے نئی پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔امریکی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ میکسیکو 2022 سے 2015 کے امریکہ۔میکسیکو ہوائی ٹرانسپورٹ کے معاہدے کی تعمیل نہیں کر رہا ہے۔میکسیکو پر الزام ہے کہ اس نے اچانک سلاٹ منسوخ کر دیے اور پھر تمام امریکی کارگو کیریئرز کو دوسرے ہوائی اڈوں پر جانے پر مجبور کیا۔میکسیکو کے اس وقت کے صدر اینڈریس مینوئل لوپیز اوبراڈور نے دلیل دی تھی کہ دارالحکومت کے مرکزی ہوائی اڈے، بینیٹو جواریز انٹرنیشنل ایئرپورٹ (ایم ای ایکس) پر بھیڑ ہے، آنے والے فیفا ورلڈ کپ (2026) سے قبل اس کی تزئین و آرائش کی ضرورت ہے اور اضافی ٹریفک کو تقریباً 48 کلومیٹر دور ایک نئے ہوائی اڈے پر منتقل کیا جاسکتا ہے۔ورلڈ کپ کا کچھ حصہ میکسیکو میں منعقد ہوگا۔

ٹرمپ کے خصوصی ایلچی ٹوم برّاک نے شامی کردفورسز کے کمانڈر مظلوم عبدی سے اہم ملاقات کی

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ کے شام میں سفارت خانے نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی ٹوم برّاک نے شامی کرد فورسز کے کمانڈر مظلوم عبدی سے اہم ملاقات کی ہے۔سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک بیان میں بتایا کہ ملاقات میں شام کو متحد رکھنے اور اس میں تمام فریقوں کے انضمام سے متعلق اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بیان کے مطابق امریکی ایلچی نے مظلوم عبدی پر واضح کیا کہ شام میں اتحاد کا وقت آچکا ہے اور مستقبل میں ایک پرامن اور خوشحال ریاست کے قیام کے لیے عملی اقدامات ضروری ہیں۔ٹوم برّاک نے اس موقع پر شام میں فوری طور پر سیکیورٹی اور استحکام کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ایک ہفتہ قبل بھی امریکی ایلچی نے اپنی ایک بریفنگ میں کہا تھا کہ "سیرین کرد ڈیموکریٹک فورسز" (قسد) کو حکومتِ دمشق سے مفاہمت کی راہ اختیار کرنی چاہیے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی، امداد کے منتظر 73 فلسطینی شہید

غزہ: شمال مغربی غزہ میں امداد کے منتظر نہتے فلسطینیوں پر براہِ راست فائرنگ کر کے کم از کم 73 افراد کو شہید کر دیا گیا، جب کہ 150 سے زائد زخمی ہو گئے، جن میں کئی کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔وزارت صحت غزہ کے مطابق اتوار کی صبح سے لے کر شام تک مختلف ہسپتالوں میں جن شہریوں کو لایا گیا، وہ سب فاقہ کشی کی حالت میں امدادی ٹرکوں کا انتظار کر رہے تھے۔ ان میں سے زیادہ تر، یعنی 67 شہادتیں شمالی غزہ میں ہوئیں، جہاں عوام صرف ایک امید لے کر نکلے تھے کہ شاید ایک کلو آٹا یا کچھ خوراک مل جائے گی۔ مگر قابض اسرائیلی افواج نے ان بھوک کے پیاسے انسانوں کو زندگی کی لکیر تک نہ پہنچنے دیا۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ شمال مغربی غزہ میں جب تقریباً 200 فاقہ زدہ شہری امدادی سامان کے انتظار میں جمع ہوئے، تو قابض فوج نے ان پر براہ راست گولیاں برسائیں۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں بھوک نے گھر سے نکالا، مگر قابض اسرائیل نے انہیں یا تو شہید کر دیا یا شدید زخمی۔ شہداء کی لاشیں شیخ رضوان کی ایک چھوٹی سی طبی مرکز میں یوں بے ترتیبی سے رکھی گئیں کہ منظر دیکھنے والوں کے دل دہل گئے۔ ایک بار پھر غزہ کی فضا شہداء کی سسکیوں، زخمیوں کی کراہوں اور لواحقین کے بینوں سے گونج اُٹھی۔

ادھر جنوبی غزہ میں رفح کے علاقے الشاکوش میں امدادی مرکز کے قریب قابض اسرائیلی فوج نے ایک اور حملہ کیا، جس میں کم از کم 3 فلسطینی شہید اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔شہداء میں عمار ابوصلاح، بلال عبیل ابوطیمہ اور فداء مصبح شامل ہیں، جو مشرقی خانیونس کے الطعیمات علاقے سے تعلق رکھتے تھے۔غزہ کی سرزمین ان دنوں اجتماعی نسل کشی کے مسلسل مظالم کا شکار ہے۔آج 653واں دن ہے جب قابض اسرائیل نے اپنی درندگی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔فضائی بمباری، توپ خانہ اور ٹینکوں کی گھن گرج میں ہر دن غزہ کا کوئی نہ کوئی علاقہ ملبے میں تبدیل ہو رہا ہے۔ فاقہ زدہ، بے یار و مددگار عوام اور جبری طور پر بے گھر ہونے والے لاکھوں فلسطینی، قابض اسرائیل کے اس شیطانی کھیل کا نشانہ بن رہے ہیں۔قابض اسرائیل کی یہ خونی یلغار کوئی اچانک واقعہ نہیں، بلکہ سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے جاری اُس منظم جنگی منصوبے کا تسلسل ہے جس کے تحت فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سمیت صفحہ ہستی سے مٹانے کی مذموم کوشش کی جا رہی ہے۔اس وقت تک 195 ہزار سے زائد فلسطینی یا تو شہید ہو چکے ہیں یا شدید زخمی ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے۔10 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں افراد جبری نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ بھوک اور قحط نے پہلے ہی درجنوں بچوں کی جان لے لی ہے۔قابض اسرائیل کی پشت پر امریکہ کی سیاسی اور فوجی سرپرستی ہے، جب کہ عالمی برادری کی بے حسی اور مجرمانہ خاموشی نے اس نسل کشی کو ممکن بنایا ہے۔ یہ انسانیت کے ماتھے پر ایک سیاہ دھبہ ہے، جو آنے والی نسلیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

ایک ملین فلسطینی بچے اجتماعی موت کے دہانے پر، قابض اسرائیل کی درندگی انتہا کو پہنچ گئی

غزہ: غزہ کے سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے اتوار کے روز خبردار کیا ہے کہ ایک ملین سے زائد فلسطینی بچے اجتماعی موت کے دہانے پر کھڑے ہیں۔اس دل دہلا دینے والی صورتحال کا سبب قابض اسرائیل کی جانب سے جاری وہ غیر انسانی محاصرہ ہے، جو گزشتہ 140 دنوں سے غزہ کو خوراک، دوا، ایندھن اور انسانی امداد سے مکمل طور پر محروم کیے ہوئے ہے۔دفتر نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ غزہ کے 24 لاکھ نہتے عوام بالخصوص بچے، عورتیں اور بزرگ منظم طور پر بھوک اور قحط کے عذاب میں دھکیلے جا رہے ہیں۔قابض اسرائیل کی یہ مجرمانہ پالیسی دراصل اجتماعی نسل کشی کی ایک شکل ہے، جس میں خوراک، دوا، دودھ اور ایندھن جیسے بنیادی انسانی حقوق کو غزہ کے عوام سے چھین کر ان کی زندگیوں کو اذیت ناک موت میں بدل دیا گیا ہے۔بیان میں کہا گیا کہ یہ منظم قحط اور طبی امداد کی بندش اس اجتماعی نسل کشی کا تسلسل ہے، جو غزہ پر قابض دشمن ریاست کی جانب سے قتل عام، بمباری اور تباہی کی شکل میں گزشتہ 21 ماہ سے جاری ہے۔اس وقت غزہ کے 11 لاکھ بچے اپنے والدین کی آنکھوں کے سامنے موت کی جانب بڑھ رہے ہیں، جب کہ دنیا کی طاقتور اقوام، انسانی حقوق کے ادارے اور عالمی ضمیر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔دفتر اطلاعات نے اس تباہ کن صورتحال کو جدید تاریخ کی بدترین اجتماعی قتل عام کی مثال قرار دیا، جس میں ایک پوری قوم کو بھوک، بیماری اور بمباری کے ذریعے مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا غزہ کو ذبح ہوتے دیکھ رہی ہے اور خاموشی اختیار کر کے اس درندگی کی شریک بن چکی ہے۔ ہفتے کی شب وزارت صحت نے بتایا کہ ہسپتالوں میں بے شمار شہری، جن میں بچے، بوڑھے اور خواتین شامل ہیں، شدید تھکن اور نقاہت کے عالم میں پہنچ رہے ہیں۔یہ لوگ بھوک اور بیماری کی شدت سے نڈھال ہیں، ان کے جسم گوشت سے خالی ہو چکے ہیں اور ان کے چہرے زندگی کی آخری سانسیں گن رہے ہیں۔

ہیکرز کا سنگاپور کے اہم انفراسٹرکچر پر سائبر حملہ، فوج سے مدد طلب کرلی گئی

سنگاپور کے وزیر دفاع چان چن سنگ نے تصدیق کی ہے کہ ملک کے اہم انفراسٹرکچر پر

سنگین سائبر حملے کو روکنے کے لیے فوجی یونٹس کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ یہ حملہ ایک خفیہ ہیکنگ گروپ UNC3886 سے جوڑا جا رہا ہے۔ وزیر دفاع کے مطابق یہ حملہ ان 'نئے خطرات' کی ایک مثال ہے، جن سے اب مسلح افواج کو نمٹنا پڑتا ہے۔اب تک کسی بھی نظام میں داخل ہونے کی تصدیق نہیں ہوئی، مگر حملہ جاری ہے اور حکام اس پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔وزیر داخلہ و قومی سلامتی کے۔ شانموگم نے بتایا کہ یہ حملہ AdvancedPersistent Threat (APT) کی ایک قسم ہے، جس میں ہیکرز خاموشی سے کسی نظام میں داخل ہو کر طویل مدت تک اپنی موجودگی چھپاتے ہیں اور حساس معلومات چوری کرتے ہیں۔ شانموگم نے واضح کیا کہ اگر حملہ کامیاب ہوتا ہے تو یہ جاسوسی کے ساتھ ساتھ صحت، پانی، بجلی، ٹرانسپورٹ اور دیگر اہم سروسز کو درہم برہم کر سکتا ہے۔

غذائی قلت اور بھوک سے غزہ میں نومولود سمیت 2 بچے جاں بحق

اسپتالوں کے ایمرجنسی وارڈز بھوک سے تڑپتے لوگوں سے بھر چکے ہیں: غزہ کی وزارتِ صحت ● تازہ اسرائیلی حملوں میں امداد کے متلاشی 2 افراد سمیت 9 فلسطینی شہید

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیل کی جانب سے ایندھن اور امداد کی مسلسل ناکہ بندی کے باعث غزہ میں غذائی قلت سنگین صورت اختیار کر گئی ہے۔ غزہ کے الشفا اسپتال میں 35 دن کا ایک نومولود بچہ بھوک سے جان کی بازی ہار گیا۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابوسلمیہ نے الجزیرہ کو بتایا کہ یہ بچہ ان دو افراد میں شامل ہے جو گزشتہ رات غذائی قلت کے باعث اسپتال میں دم توڑ گئے۔الجزیرہ کی رپورٹ کیمطابق امریکی حمایت یافتہ امدادی مراکز کو مقامی فلسطینیوں نے 'موت کے جال' قرار دیا ہے کیونکہ وہاں سے خوراک حاصل کرنے کی کوشش کرنے والوں پر اسرائیلی فوج فائرنگ کرتی ہے۔غزہ کی وزارتِ صحت نے خبردار کیا ہے کہ اسپتالوں کے ایمرجنسی وارڈز بھوک سے تڑپتے لوگوں سے بھر چکے ہیں، اور تقریباً 17,000 بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔گزشتہ رات سے جاری اسرائیلی حملوں میں کم از کم 9 فلسطینی شہید ہوگئے۔

الجزیرہ کے مطابق الاقصیٰ شہدا اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ 4 سالہ فلسطینی بچی رزان ابو زاہر بھی غذائی قلت اور بھوک کے باعث پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گئی۔ یہ اموات ایسے وقت پر ہوئیں جب غزہ کی وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ اسپتالوں کے ایمرجنسی وارڈز بھوک سے نڈھال مریضوں سے بھر چکے ہیں، جب کہ حکام کا کہنا ہے کہ غزہ میں 17 ہزار بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ میں اسرائیلی محاصرے اور ایندھن و امدادی سامان کی مسلسل بندش کے باعث نوزائیدہ سمیت 2 بچے بھوک سے جاں بحق ہوگئے، جب کہ اسرائیلی افواج ان افراد پر بھی گولیاں برسا رہی ہیں جو امریکہ کی حمایت یافتہ امدادی مراکز پر خوراک حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جنہیں مقامی طور پر موت کے پھندے قرار دیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی نے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ گزشتہ رات اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ شہر اور جنوبی علاقوں میں کم از کم 7 افراد شہید ہو گئے۔الجزیرہ نے الشفا اسپتال کے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ سٹی کے شمال مغرب میں امداد کے منتظر افراد پر اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں کم از کم 2 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔الجزیرہ کی رپورٹر ہند خدری نے دیر البلح سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ مئی کے آخر میں امریکہ کی حمایت سے قائم کی گئی غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے بعد سے اب تک امدادی مقامات پر 900 سے زائد فلسطینی شہید کیے جا چکے ہیں۔

سابق صہیونی وزیر دفاع نے دنیا میں اسرائیل کی تنہائی کا اعتراف کرلیا

تل ابیب: اسرائیل کے سابق وزیر دفاع ایویگڈور لبرمین نے ایک بیان میں اسرائیل اور بینجمن نیتن یاہو کی

کابینہ کے دنیا میں تنہا رہ جانے کا اعتراف کیا ہے۔اسرائیل کے سابق وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اسرائیل اپنا مقام دوبارہ حاصل کرنا چاہیے، لبرمین نے کہا کہ غزہ کی جنگ نے ہمیں دنیا میں تنہا کر دیا ہے۔ایویگڈور لبرمین نے کہا کہ حماس کو شکست دینے کے لیے ہمیں غزہ پٹی سے اپنے تمام قیدیوں کو واپس لانا ہوگا۔ لبرمین نے کہا کہ اگر ایسا نہیں ہوتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ نہ تو قیدیوں کو رہا کروانا چاہتے ہیں اور نہ ہی جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔

اہل خانہ کا یرغمالیوں کی سلامتی کیلئے یقین دہانی کا مطالبہ

ادھر اسرائیل اور حماس کے وفود گزشتہ دو ہفتوں سے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی اور 10 زندہ یرغمالیوں کی رہائی کیلئے بالواسطہ مذاکرات میں مصروف ہیں۔ وہیں غزہ میں قید اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ نے صہیونی فوج کی جانب سے دیر البلح کے علاقے میں زمینی کارروائی کے دائرہ کار کو بڑھانے کے اعلان پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔اہل خانہ کے جاری بیان میں سوال کیا گیا ہے کہ 'کیا کوئی ہمیں یقین دہانی کرا سکتا ہے کہ اس فیصلے کی قیمت ہمارے پیاروں کی جان سے ادا نہیں کی جائے گی؟'۔انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعظم نیتن یاہو، وزیر دفاع اور اعلیٰ عسکری حکام سے یہ جاننا چاہتے ہیں کہ غزہ میں یرغمالیوں کی حفاظت کیلئے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں گزشتہ اگست میں 6 یرغمالیوں کی لاشیں ملنے کے واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مزید کہا گیا کہ بدقسمتی سے تمام دعوؤں اور جھوٹی امیدوں کے باوجود کئی خاندان پہلے ہی اس حقیقت کا سامنا کر چکے ہیں کہ مذاکرات کے سائے میں لڑائی کو وسعت دینے اور جنگی حکمت عملی کے فقدان کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔

روس کے مشرقی ساحل کے قریب سلسلہ وار شدید زلزلے، سونامی کی وارننگ جاری

ماسکو: روس کے مشرقی ساحل کے قریب اتوار کے روز سلسلہ وار شدید زلزلے آئے جسکے بعد امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) نے سونامی کی وارننگ جاری کر دی۔'اے ایف پی' کے مطابق ابتدائی طور پر 5.0 شدت اور 6.7 شدت کے زلزلوں کے بعد سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی گئی، لیکن ان کے بعد 7.4 شدت کا زلزلہ آیا، جس کے بعد یو ایس جی ایس نے خبردار کیا کہ 'کچھ ساحلی علاقوں کیلئے خطرناک سونامی لہریں متوقع ہیں'۔ یو ایس جی ایس کے مطابق روسی ساحلی علاقوں پر 30 سینٹی میٹر سے لے کر ایک میٹر (یعنی 3.3 فٹ تک) اونچی لہریں متوقع ہیں جبکہ جاپان اور امریکی ریاست ہوائی میں 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) سے کم اونچی لہریں آنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔زلزلوں کا مرکز بحر الکاہل میں پیٹروپاولووسک-کامچاٹسکی شہر سے تقریباً 150 کلومیٹر مشرق میں واقع تھا۔ یو ایس جی ایس کے مطابق ابتدائی زلزلوں کے بعد متعدد آفٹر شاکس بھی آئے، جن میں ایک اور 6.7 شدت کا زلزلہ بھی شامل تھا۔روس کی ایمرجنسی سچویشنز کی وزارت نے ٹیلی گرام پر لکھا کہ برنگ سمندر کے جنوب مغربی حصے میں موجود کمانڈر آئی لینڈز میں 60 سینٹی میٹر تک اور کامچاٹکا جزیرہ نما میں 15 سے 40 سینٹی میٹر تک اونچی لہریں متوقع ہیں۔یہ جزیرہ نما بحر الکاہل اور شمالی امریکہ کی ٹیکٹونک پلیٹوں کے سنگم پر واقع ہے جسکی وجہ سے یہ علاقہ زلزلوں کا حساس علاقہ سمجھا جاتا ہے۔سن 1900 سے اب تک علاقے میں 8.3 یا اس سے زیادہ شدت کے 7 بڑے زلزلے آ چکے ہیں۔

طوفان ویفا کی تباہ کن آمد، ہانگ کانگ میں ہائی الرٹ جاری، 200 سے زائد پروازیں منسوخ

ہانگ کانگ: طوفان 'ویفا' نے ہانگ کانگ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس کے باعث شہر میں سب سے بلند درجہ کا طوفانی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ تیز ہواؤں اور موسلا دھار بارش کے باعث اتوار کے روز 200 سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ہوا کی رفتار 167 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بھی زائد ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ طوفان کا مرکز ہانگ کانگ کے جنوبی حصے سے صرف 50 کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، طوفانی ہوائیں شہر کے جنوبی علاقوں میں خطرناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ کیتھے پیسفک ایئر لائنز نے اپنی تمام پروازیں صبح 5 بجے سے شام 6 بجے تک منسوخ کر دی ہیں اور مسافروں کو ری بکنگ کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ زیادہ تر پبلک ٹرانسپورٹ بند کر دی گئی ہے، بشمول فیریز، تاکہ سمندری لہروں کے باعث کسی جانی نقصان سے بچا جا سکے۔

اسرائیل میں نیتن یاہو حکومت کے خلاف بڑا احتجاج، حماس سے مذاکرات اور یرغمالیوں کی فوری واپسی کا مطالبہ

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیل میں ہزاروں افراد نے وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت کے خلاف مظاہرہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ میں موجود یرغمالیوں کی رہائی کے لیے فوری جنگ بندی معاہدہ کیا جائے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یرغمال بنائے گئے افراد کے اہل خانہ اور شہری بڑی تعداد میں تل ابیب میں جمع ہوئے اور امریکی سفارت خانے کی طرف مارچ کرتے ہوئے احتجاج ریکارڈ کرایا۔ مظاہرین نے حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر حماس سے مذاکرات کرے تاکہ یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی ممکن بنائی جا سکے۔ یہ مظاہرہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل اور غزہ کے درمیان کشیدگی عروج پر ہے اور عوام حکومت کی پالیسیوں سے شدید نالاں دکھائی دے رہے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے غزہ میں امدادی مراکز پر بچوں پر فائرنگ کو کھیل بنالیا: برطانوی سرجن

صہیونی جارحیت کے آغاز کے بعد تیسری مرتبہ غزہ پہنچنے پر وفیسر نک مینارڈ نے کہا 'کسی دن تمام زخمیوں کو پیٹ میں گولی لگی ہوتی ہے، اگلے دن سب کے سر یا گردن میں گولی لگی ہوتی ہے اور کسی اور دن بازو یا ٹانگ پر گولی کا زخم ہوتا ہے'

غزہ، (ایجنسیاں): برطانوی ڈاکٹر نے انکشاف کیا ہیکہ غزہ میں اسرائیلی فوج نے امدادی مراکز پر بچوں پر فائرنگ کو کھیل بنالیا، ہفتے کے مختلف دنوں میں جسم کے مختلف اعضا کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔خان یونس کے نصر اسپتال میں گیسٹرو انٹیسٹنل سرجن کے طور پر خدمات انجام دینے والے پروفیسر نک مینارڈ نے میڈیا کو بتایا کہ وہ اور انکے ساتھی ڈاکٹروں کو زخمی بچوں میں چوٹوں کے 'واضح پیٹرن' نظر آ رہے ہیں، جیسا کہ مخصوص دنوں میں سر، ٹانگوں یا جنسی اعضا پر گولیاں ماری گئی ہوں۔ بی بی سی ریڈیو 4 کے پروگرام 'ٹوڈے' سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر نک مینارڈ نے کہا کہ کسی دن تمام زخمیوں کو پیٹ میں گولی لگی ہوتی ہے، اگلے دن سب کے سر یا گردن میں گولی لگی ہوتی ہے اور کسی اور دن بازو یا ٹانگ پر گولی کا زخم ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسا لگتا ہے جیسے کوئی کھیل کھیلا جا رہا ہو، جیسے آج سر کو نشانہ بنایا جائے، کل گردن کو اور پرسوں جنسی اعضا کو۔ پروفیسر نک مینارڈ کے مطابق زخمیوں میں زیادہ تر نوجوان لڑکے ہوتے ہیں جو غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن کے امدادی مراکز پر موجود ہوتے ہیں۔ انہوں نے ان مراکز کو 'موت کے پھندے' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مراکز دراصل عسکری نوعیت کے تقسیم کے مقامات بن چکے ہیں، جہاں بھوکے شہری خوراک لینے آتے ہیں لیکن پھر انہیں اسرائیلی فوجیوں یا ڈرونز (کواڈ کاپٹرز) کی طرف سے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ انہوں نے ایک 12 سالہ لڑکے کا ذکر کیا جس کا وہ آپریشن کر رہے تھے، جو سینے میں گولی لگنے کے باعث آپریٹنگ ٹیبل پر ہی دم توڑ گیا۔ جی ایچ ایف مراکز، جنہیں امریکہ اور اسرائیل کی حمایت حاصل ہے، پرائیویٹ کانٹریکٹرز اور اسرائیلی فوجی چلاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق، مئی سے اب تک ان مراکز پر خوراک حاصل کرنے کی کوشش میں کم از کم 875 فلسطینی زندہ گولیوں سے شہید ہو چکے ہیں۔ نک مینارڈ نے مزید کہا کہ 'غذائی قلت کی وجہ سے زخمی بچے صحتیاب نہیں ہو پا رہے، ہم جن زخموں کا علاج کرتے ہیں وہ دوبارہ خراب ہو جاتے ہیں، مریضوں میں شدید انفیکشن ہو جاتے ہیں، اور وہ مر جاتے ہیں، میں نے کبھی اتنے مریض صرف اس لیے مرتے نہیں دیکھے کیونکہ انہیں صحتیابی کیلئے مناسب خوراک نہیں ملتی'۔ بی بی سی کے مطابق، وسطی اور جنوبی غزہ میں کام کرنے والے دیگر طبی ماہرین نے بھی جی ایچ ایف مراکز پر گولیوں سے زخمی ہونے والوں میں اسی نوعیت کے پیٹرن کی تصدیق کی ہے۔

شیخ حسینہ کو کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا: بی این پی

ڈھاکہ (یواین آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے جنرل سکریٹری مرزا فخر الاسلام عالمگیر نے اتوار کو کہا کہ معزول شیخ حسینہ کو جولائی کی عوامی بغاوت کے دوران ہونے والی ہلاکتوں اور مظالم کے لیے کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔

"عوامی بغاوت 2024 - سدا بہار یادیں" کے عنوان سے منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شیخ حسینہ انسانیت اور ماؤں کے لیے توہین کا باعث ہیں۔

مسٹر فخر السلام نے اس تحریک میں اپنے بیٹے کی موت پر جذباتی انداز میں کہا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کے ذریعے مستقبل کا خواب دیکھا تھا۔ لیکن اسے گولی مار دی گئی، پھر دوسروں کے ساتھ وین میں پھینک دیا گیا۔ اس کے بعد لاشوں کو آگ لگا دی گئی۔ ذرا سوچئے کہ ہم ایک آزاد ملک کے شہری ہیں۔ پروگرام کا انعقاد بی این پی کے بانی ضیاء الرحمن کے مزار پر کیا گیا۔ پروگرام کے دوران جولائی کی بغاوت کے لوگوں کی یاد میں نیم کا پودا لگایا گیا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ "ہمارا پہلا کام شیخ حسینہ کو انصاف کے دائرے میں لانا ہے، دوسرا اس دوران ہلاک ہونے والوں کے خاندانوں کی بازآبادکاری ہے"۔ انھوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ بی این پی تحریک میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کے لواحقین کے لیے ایک فنڈ بنائے گی۔

ڈھاکہ میں جماعت اسلامی کے لاکھوں حامیوں کا انتخابی اصلاحات کے حق میں مظاہرہ

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): بنگلہ دیش کی مرکزی مذہبی تنظیم جماعت اسلامی کے لاکھوں حامیوں نے راجدھانی ڈھاکہ میں مظاہرہ کیا، جس میں آئندہ عام انتخابات سے قبل انتخابی نظام میں اصلاحات کا مطالبہ کیا گیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جماعت اسلامی کو گزشتہ سال وزیر اعظم شیخ حسینہ کے ایک عوامی بغاوت کے نتیجے میں اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد سے نئی سیاسی طاقت حاصل ہوئی ہے، حسینہ کے دورِ حکومت میں جماعت کے خلاف سخت اقدامات کیے گئے، یہاں تک کہ اس کی بطور سیاسی جماعت رجسٹریشن بھی منسوخ کر دی گئی تھی۔ طویل عرصے تک جماعت اسلامی کو عوامی ریلیاں منعقد کرنے کی اجازت نہیں تھی، تاہم گزشتہ ماہ سپریم کورٹ نے جماعت کی رجسٹریشن بحال کر دی تھی، جس کے بعد وہ اگلے سال اپریل میں ہونے والے انتخابات میں حصہ لینے کی اہل ہو گئی ہے۔ جماعت کے 29 سالہ کارکن محمد عبدالمنان نے کہا کہ 'ہم نے گزشتہ 15 برس میں بہت کچھ برداشت کیا، ہمیں جیلوں میں ڈالا گیا، ہمارے سیاسی حقوق چھینے گئے۔' شدید گرمی کے باوجود مظاہرین نے پارلیمانی سیٹوں کی تقسیم میں تبدیلی اور متناسب نمائندگی کے نظام کا مطالبہ کیا۔ عبدالمنان نے کہا کہ ہم یہاں اپنے 7 نکاتی مطالبات کے حق میں جمع ہوئے ہیں جن میں پارلیمنٹ میں تمام طبقوں کی نمائندگی شامل ہے، اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو انتخابات کا انعقاد بے معنی ہوگا'۔ بنگلہ دیش کی آزادی کے بعد جماعت پر پابندی عائد کردی گئی تھی، لیکن بعد میں وہ دوبارہ منظرِ عام پر آئی اور 1991 کے انتخابات میں اپنی بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے 18 نشستیں حاصل کیں۔ 2001 میں جماعت ایک مخلوط حکومت کا حصہ بنی، تاہم وہ عوامی سطح پر دیرپا حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہی، عبدالمنان نے کہا کہ ہم متناسب نمائندگی کا نظام چاہتے ہیں۔

غزہ میں ایک دس لاکھ بچے بھوک سے قریب المرگ، طبی نظام مفلوج ہو چکا: محکمہ صحت

غزہ غزہ کی وزارت صحت نے ایک نہایت دل دہلا دینے والا انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا غزہ اس وقت انسانی المیے کے دہانے پر کھڑا ہے۔ قابض اسرائیل کی طرف سے مسلسل محاصرے، خوراک اور دواؤں کی بندش کے باعث قحط نے تباہ کن صورت اختیار کرلی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق یہ قحط اب 21 ماہ سے جاری اجتماعی نسل کشی کا ایک خونچکاں مرحلہ ہے، جس میں سب سے زیادہ معصوم اور نہتے بچے نشانہ بن رہے ہیں۔ اتوار کو جاری کردہ سرکاری بیان میں بتایا گیا کہ اس وقت غزہ میں 24 لاکھ سے زائد فلسطینی شدید خطرے میں ہیں، جن میں 11 لاکھ بچے ایسے ہیں جو بھوک، بیماری اور امدادی سامان کی کمی کے باعث موت کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ وزارت نے دل سوز انکشاف کیا کہ 71 بچے خوراک کی قلت کے باعث شہید ہو چکے ہیں، جبکہ 6 لاکھ سے زائد ایسے کم سن بچے ہیں جن کی زندگیاں ہر لمحہ موت کی گرفت میں ہیں۔ ان میں 60 ہزار شیر خوار ایسے ہیں جنہیں دودھ تک میسر نہیں اور 60 ہزار حاملہ خواتین ایسی ہیں جو شدید غذائی قلت میں مبتلا ہیں، جن کی زندگیاں اور اُن کے پیٹ میں پلنے والی نئی زندگیاں، دونوں خطرے میں ہیں۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر بھوک کو ایک اجتماعی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے اور اس نسل کشی کو ایک طویل المیے میں بدل چکا ہے۔ طبی عملہ بدترین حالات میں کام کر رہا ہے، جب کہ صحت کا پورا نظام بکھر چکا ہے۔ ہسپتالوں میں ادویات ناپید ہیں، مریضوں کے لیے نگہداشت نہ ہونے کے برابر ہے، اور ذیابیطس، بلند فشار خون، دل، گردے کے مریضوں کے لیے موت کا سایہ ہر لحہ بڑھتا جا رہا ہے۔ وزارت صحت نے انکشاف کیا کہ امدادی سامان کی تلاش میں نکلنے والے شہریوں کو بھی قابض اسرائیلی فوج نے نشانہ بنایا ہے۔ اب تک 900 سے زائد فلسطینی شہری شہید کیے جا چکے ہیں، جب کہ چھ ہزار سے زیادہ زخمی ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو صرف ایک لقمہ روٹی یا دوا کی امید لے کر نکلے تھے، مگر ان کا استقبال گولیوں سے کیا گیا۔

لندن میں کار حادثے کے بعد 20 سال کومہ میں رہنے والا 36 سالہ سعودی شہزادہ چل بسا

'سویا ہوا شہزادہ' کا ہیش ٹیگ سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرنے لگا، ہزاروں افراد نے تعزیت پیش کی

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کی راجدھانی لندن میں ایک ہولناک کار حادثے کے بعد 2 دہائی سے زائد عرصے تک کومہ میں رہنے والا سعودی شہزادہ 36 سال کی عمر میں انتقال کرگیا۔

نیویارک پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق شہزادہ الولید بن خالد آل سعود کو 2005 میں صرف 15 سال کی عمر میں پیش آنے والے حادثے میں دماغی رگ پھٹنے (برین ہیمرج) اور اندرونی خون بہنے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ 'سویا ہوا شہزادہ' کے نام سے مشہور، الولید بن خالد کو ہسپتال میں وینٹی لیٹر پر رکھا گیا تھا، مگر وہ کبھی مکمل ہوش میں نہ آ سکے۔ شہزادہ الولید، شہزادہ خالد بن طلال آل سعود کے سب سے بڑے بیٹے تھے، جنہوں نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک دل سوز پیغام میں ان کے انتقال کی تصدیق کی۔ انہوں نے قرآن کی آیت کے ساتھ لکھا کہ 'ایمان والے دلوں کے ساتھ، اللہ کی تقدیر اور فیصلے پر یقین رکھتے ہوئے، انتہائی رنج و غم کیساتھ ہم اپنے عزیز بیٹے شہزادہ الولید بن خالد بن طلال بن عبدالعزیز آل سعود کے انتقال پر سوگوار ہیں، اللہ ان پر رحم فرمائے، جو آج وفات پا گئے'۔ شہزادہ الولید 2005 میں لندن کے ایک ملٹری کالج میں تعلیم حاصل کر رہے تھے جب وہ ہولناک حادثے کا شکار ہوئے تھے۔ حادثے کے بعد انہیں سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں کنگ عبدالعزیز میڈیکل سٹی منتقل کیا گیا، جہاں وہ مسلسل کومہ کی حالت میں رہے۔ شہزادہ الولید کے والد نے کبھی امید کا دامن نہیں چھوڑا کہ ان کا بیٹا ایک دن مکمل صحت یاب ہو جائے گا، وہ شہزادے کی دیکھ بھال میں مستقل طور پر شامل رہے اور لائف سپورٹ ہٹانے کے مطالبات کو سختی سے مسترد کرتے رہے۔ شہزادے کے انتقال کی خبر کے بعد 'سویا ہوا شہزادہ' کا ہیش ٹیگ سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرنے لگا، اور ہزاروں افراد نے تعزیت پیش کی۔ ایک صارف نے لکھا کہ شہزادہ الولید بن خالد کی روح کو اللہ جنت نصیب فرمائے، ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی ہے۔ ایک اور نے کہا کہ آپ کا دنیا میں وقت آپ کے خاندان اور پوری دنیا کے لیے ایک نعمت تھا۔ تیسرے صارف نے لکھا کہ اللہ ان کی نرم روح کو کامل سکون عطا فرمائے۔ شہزادے کی نمازِ جنازہ آج ریاض میں امام ترکی بن عبداللہ مسجد میں ادا کی جائے گی۔

ایچ آر ہیڈ کیساتھ ویڈیو وائرل ہونے پر تنقید، امریکی ٹیک کمپنی کے سی ای او مستعفی

اسکینڈل کی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ وہ عورت ایچ آر کی سربراہ ہے، یعنی وہی شخص جو آپ کو دفتر میں تعلقات سے روکتا ہے

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکی ٹیک کمپنی 'ایسٹرونومر' کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اینڈی بائرن نے خاتون ایچ آر ہیڈ کیساتھ ویڈیو وائرل ہونے پر شدید تنقید کے بعد استعفیٰ دے دیا، ان کی ویڈیو سامنے آنے کے بعد انٹرنیٹ پر میمز کی بھرمار شروع ہوگئی تھی۔ نیویارک میں قائم کمپنی ایسٹرونومر نے لنکڈ اِن پر جاری بیان میں کہا کہ ہماری کمپنی کی قیادت سے توقع کی جاتی ہیکہ وہ رویے اور جوابدہی میں اعلیٰ معیار قائم کرے اور حالیہ واقعہ میں یہ معیار پورا نہیں ہوا۔ کمپنی نے بتایا کہ اینڈی بائرن نے اپنا استعفیٰ دے دیا ہے، کمپنی پہلے ہی اس واقعہ کی تحقیقات شروع کر چکی تھی۔ کمپنی نے مزید کہا کہ شریک بانی اور چیف پراڈکٹ آفیسر پیٹ ڈی جوی کو عبوری سی ای او مقرر کیا گیا تھا، وہ بدستور اسی عہدے پر خدمات انجام دینگے۔ بدھ کو فاکسبورو، میسا چوسٹس میں کولڈ پلے کنسرٹ کے دوران جمبوٹرون کیمرہ ایک مرد اور خاتون پر زوم کر گیا، جو مجمع میں گلے مل رہے تھے۔ تاہم جب اس جوڑے نے خود کو بڑی اسکرین پر دیکھا تو وہ حیران اور پریشان نظر آئے، مرد کیمرے سے جھک کر نکل گیا اور عورت نے اپنے چہرے کو ہاتھوں سے چھپایا اور پیچھے گھوم گئی۔ کولڈ پلے کے گلوکار کرس مارٹن نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ اوہ اوہ، کیا؟ یا تو ان کا معاشقہ چل رہا ہے یا وہ بہت شرمیلے ہیں۔ چند ہی گھنٹوں میں انٹرنیٹ صارفین نے اس مرد کی شناخت ایسٹرونومر کے سی ای او اینڈی بائرن کے طور پر کر لی اور کہا گیا کہ ساتھ موجود خاتون کمپنی کی چیف پیپل آفیسر کرسٹن کیبوٹ تھیں اور دعویٰ کیا گیا کہ دونوں کا دفتر میں ناجائز تعلق ہے۔ کمپنی کے ترجمان نے تصدیق کی کہ ویڈیو میں نظر آنے والے دونوں افراد کمپنی کے ملازم ہیں لیکن کیبوٹ کی ملازمت کے بارے میں سوال پر ترجمان نے کوئی جواب نہیں دیا۔ یہ ویڈیو ٹک ٹاک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لاکھوں بار دیکھی گئی اور اس پر لاتعداد میمز بنیں، جن میں سے کچھ میں اس بات پر طنز کیا گیا کہ ایک ایچ آر کی افسر خود دفتر میں رومانس کرتی پکڑی گئی۔ ایکس کے ایک صارف نے لکھا کہ ایسٹرونومر کے سی ای او کے اسکینڈل کی سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ وہ عورت ایچ آر کی سربراہ ہے، یعنی وہی شخص جو آپ کو دفتر میں تعلقات سے روکتا ہے۔

ویتنام میں سیاحتی کشتی طوفان کے دوران الٹ گئی، 34 افراد ہلاک، متعدد لاپتا

ہنوئی، (ایجنسیاں): ویتنام کے ہا لونگ بے میں خاندانوں کو لے جانے والی ایک سیاحتی

کشتی ہفتہ کی دوپہر ایک طوفان کے دوران الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 34 افراد ہلاک ہو گئے، سرکاری میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امدادی کارکن لاپتا افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق وی این ایکسپریس نیوز سائٹ نے رپورٹ کیا کہ یہ کشتی یونیسکو کے عالمی ورثہ قرار دیے گئے مقام پر اچانک آنے والی شدید بارش کے باعث الٹ گئی، کشتی میں 48 مسافر اور پانچ عملے کے افراد سوار تھے۔ رپورٹ کے مطابق زیادہ تر مسافر ہنوئی کے رہائشی خاندان تھے، جن میں 20 سے زائد بچے بھی شامل تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بارڈر گارڈز نے 11 افراد کو بچایا اور 34 لاشیں برآمد کیں، 8 افراد کی تلاش کے لیے امدادی کام رات تک جاری رہنے کی توقع ہے۔ ہالونگ بے کے ایک دفتر کے ملازم، ٹران ٹرونگ ہنگ، نے بتایا کہ طوفان دوپہر کے وقت شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے کے قریب آسمان سیاہ ہو گیا، پاؤں جتنے بڑے اولے، شدید بارش، گرج چمک اور بجلی کا طوفان تھا۔ بچ جانے والوں میں سے ایک 10 سالہ لڑکے نے ریاستی میڈیا ویتنام نیٹ کو بتایا کہ میں نے گہری سانس لی، ایک خلا سے تیر کر گزرا، غوطہ لگایا، پھر اوپر تیر آیا، میں مدد کے لیے چیخا، پھر ایک فوجی کشتی نے مجھے اٹھالیا۔

متعلقہ وزارتوں کو فوری طور پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کرنے کا حکم

وزیر اعظم فام منہ چن نے مرنے والے افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا، دفاع و عوامی تحفظ کی وزارتوں کو فوری طور پر تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں شروع کرنے کا حکم دیا۔ حکومت کی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا گیا کہ حکام حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کریں گے اور کسی بھی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کریں گے۔ ہفتے کے روز ہنوئی، تھائی نگوین اور باک نن صوبوں میں بھی شدید بارش ہوئی۔

امریکہ تارکین وطن کی حراست کی گنجائش میں توسیع کرے گا، 45 ارب ڈالر کے فنڈز جاری

فلوریڈا میں تارکین وطن کے حراستی مرکز کے بارے میں طبی غفلت اور بدسلوکی کے الزامات میں مسلسل اضافہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) ملک بھر میں تارکین وطن کیلئے خیمہ کیمپ قائم کرنے کی دوڑ میں مصروف ہے، اسے حال ہی میں 45 ارب ڈالر کی نئی فنڈنگ موصول ہوئی ہے۔ عالمی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا کہ ایجنسی اس سال کے اختتام تک اپنی حراستی گنجائش کو 40 ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ بستروں تک لے جانے کی کوشش کر رہی ہے۔ رپورٹ کیمطابق ایجنسی بڑے پیمانے پر خیموں کی سہولتوں کو فوجی اڈوں اور آئی سی ای جیلوں میں ترجیح دے رہی ہے، جن میں ٹیکساس کے فورٹ بلیس میں 5 ہزار بستروں کی سائٹ اور کولوراڈو، انڈیانا، اور نیو جرسی میں دیگر مقامات شامل ہیں۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے اعلیٰ امریکی حکام، بشمول وزیر ہوم لینڈ سیکیورٹی کرسٹی نوئم نے نجی جیل کمپنیوں کے بجائے ریپبلکن ریاستوں اور مقامی حکومتوں کے زیرانتظام حراستی مراکز کو ترجیح

دینے کا اظہار کیا ہے۔ کرسٹی نوئم نے گزشتہ ہفتے فلوریڈا میں پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ وہ 5 ریپبلکن قیادت والی ریاستوں کیساتھ مزید حراستی مراکز کی تعمیر کیلئے بات چیت کر رہی ہیں، جو فلوریڈا میں واقع 'ایلیگیٹر الکاٹراز' جیسی سہولت سے متاثر ہیں۔ فلوریڈا میں تارکین وطن کے حراستی مرکز 'ایلیگیٹر الکاٹراز' کے بارے میں طبی غفلت اور زبانی بدسلوکی کے الزامات بڑھتے جا رہے ہیں۔ نیوز ویک نے ایک زیرِ حراست شخص کے وکیل اور دوسرے کے دوست سے بات کی، جنہوں نے ایورگلیڈز کے دور دراز مقام پر واقع اس مرکز کے اندر کے خوفناک حالات بیان کیے۔ وکیل فلپ اروبو نے بتایا کہ ان کے مؤکل (جو ایک پرانے امریکی رہائشی اور ڈی اے سی اے کے وصول کنندہ ہیں) کو صرف ایک معمولی ٹریفک خلاف ورزی کے بعد اس جیل میں منتقل کر دیا گیا، اور پھر بیماری کے بعد طبی دیکھ بھال سے محروم رکھا گیا، اروبو نے اپنے مؤکل کا نام ظاہر نہیں کیا، کیونکہ انہیں انتقامی کارروائی کا خدشہ تھا۔ کمبرلی گبسن (شانٹی گبسن کی والدہ) نے بتایا کہ ان کے بیٹے کے دوست بریڈن کیش-براون کو کئی گھنٹے بغیر خوراک یا پانی کے رکھا گیا، اسے آمد پر صرف آدھا کپ پانی دیا گیا، اور وہ مبینہ طور پر آلودہ پانی پینے کے بعد بیمار ہو گیا۔

پس منظر

یہ دور دراز حراستی مرکز ریاست فلوریڈا کو سالانہ تقریباً 45 کروڑ ڈالر میں پڑے گا، یہ تجویز اس وقت پیش کی گئی، جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ امریکا کی تاریخ کی سب سے بڑی اجتماعی ملک بدری کی کارروائی شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے، انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ حراستی مرکز فلوریڈا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ نیوز ویک کو متعدد ذرائع سے مرکز کے اندر گندگی، زیادہ بھیڑ، اور غیر انسانی حالات کی اطلاعات ملی ہیں۔ وکیل اروبو نے بتایا کہ ان کے مؤکل نے فون پر بتایا کہ مرکز میں 24 گھنٹے لائٹیں جلتی رہتی ہیں، جس کی وجہ سے سونا تقریباً ناممکن ہے، بیت الخلا اوور فلو ہو رہے ہیں، خوراک اور پانی نہایت کم دیا جاتا ہے، اور محافظوں کی طرف سے زبانی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔

مغربی ممالک رومانیہ کو مداخلت کے لیے بنیاد بنا رہے ہیں، روسی سفارت کار کا دعویٰ

ماسکو/بخاریسٹ (یو این آئی) بخاریسٹ میں روس کے سفیر ولادیمیر لیپایف نے کہا ہے کہ مغربی طاقتیں رومانیہ میں نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کے فوجیوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی کے درمیان روس یوکرین جنگ میں مداخلت کے لیے رومانیہ کو ایک بنیاد کے طور پر استعمال کر رہی ہیں، جس سے علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ بڑھ رہا ہے۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی سے بات کرتے ہوئے مسٹر لیپایف نے کہا "یہ ظاہر ہے کہ مغرب کے ممالک، ایک اجتماعی طور پر، اپنی مسلح افواج کو براہ راست استعمال کیے بغیر، یوکرین کے تنازعے میں مسلسل مداخلت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور کشیدگی بڑھا کر اس کے رخ کو بدلنے کی امید کر رہے ہیں۔"

افغانستان نے 100 سے زائد ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کیے

کابل (یو این آئی/شنہوا) افغانستان نے اپنی بین الاقوامی تجارت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے دنیا کے 100 سے زائد ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔ صنعت و تجارت کی وزارت نے اتوار کو اس کا اعلان کیا۔ کارگزار وزیر صنعت و تجارت نورالدین عزیزی نے ایک تقریب میں کہا "افغانستان کی بین الاقوامی تجارت اب 100 سے زائد ممالک تک پھیلی ہوئی ہے اور کل تجارت تقریباً 13 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔"

مسٹر عزیزی کے مطابق، گزشتہ ایک سال میں 43 ممالک نے افغانستان کو اپنے سامان کو 21 ممالک تک پہنچانے کے لیے نقل و حمل کے راستے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان نے اس عرصے کے دوران 80 لاکھ ٹن سے زائد سامان منتقل کیا ہے۔ ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) 58.14 ارب ڈالر سے بڑھ کر 3.17 ارب ڈالر ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت نے اس عرصے کے دوران 34 میں سے 28 صوبوں میں 85 ترقیاتی منصوبے نافذ کیے، جس سے 42.1 لاکھ لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔ مستقبل کے لیے، وزارت نے جرات مندانہ اہداف مقرر کیے ہیں جن میں جی ڈی پی میں 10 فیصد اضافہ، برآمدات میں 25 فیصد اضافہ، 50 کروڑ ڈالر کی نئی سرمایہ کاری کو راغب کرنا اور ایک لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنا شامل ہیں۔

اسرائیلی حکام غزہ میں دس لاکھ بچوں کو فاقہ کشی کا شکار کر رہے ہیں: یو این آر ڈبلیو اے

واشنگٹن (یو این آئی) اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی حکام غزہ میں دس لاکھ بچوں کو فاقہ کشی کا شکار کر رہے ہیں۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق اتوار کو اسرائیلی فوج نے غزہ کے وسطی علاقوں میں، جہاں فلسطینی بے گھر افراد کی کثیر تعداد موجود ہے، انخلاء کے احکامات جاری کیے۔ امدادی کارکنوں نے کہا ہے کہ فاقہ کشی بڑھ گئی ہے۔ مفلوک الحال بھوکے افراد کو امداد کا انتظار کرتے ہوئے مزید 30 افراد کو مار دیا گیا۔

فوجی انخلاء کے مطالبے سے دیر البلح کے محلوں پر ایک ممکنہ حملے کی نشاندہی ہو رہی ہے اور اس انخلا کے مطالبے نے اسرائیلی یرغمالیوں کے خاندانوں میں تشویش پیدا کر دی ہے جو اپنے رشتہ داروں کی وہاں قید ہونے کا خدشہ رکھتے ہیں۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان 21 ماہ سے جاری جنگ نے غزہ کے ایک بڑے حصے کو تباہ کر دیا ہے اور فاقہ کشی کی رفتار میں تیزی آ رہی ہے۔

غزہ کے شمالی علاقے میں الشفاء ہسپتال کے صحت حکام نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے امدادی ٹرکوں کے داخلے کا انتظار کرتے ہوئے ہجوم پر اسرائیلی فائرنگ سے کم از کم 30 فلسطینی ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔

فلسطینی صحت حکام نے مزید بتایا کہ خوراک کی قلت اور امداد کی فراہمی کے نظام کے مکمل طور پر ناکام ہونے کی وجہ سے ہسپتالوں میں چکر آنے اور شدید تھکاوٹ کے مریضوں کی بھرمار ہے۔ بھوک کی وجہ سے سینکڑوں افراد جلد ہی موت کے منہ میں جا سکتے ہیں۔

حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے بتایا کہ ہر عمر کے شہریوں کی غیر معمولی تعداد شدید تھکاوٹ اور فاقہ کشی کی حالت میں ہنگامی شعبوں میں پہنچ رہی ہے۔ وزارت صحت نے خبردار کیا کہ سینکڑوں کمزور افراد فاقہ کشی اور اپنے جسموں کی برداشت سے زیادہ ہونے کے نتیجے میں یقینی موت کا شکار ہو جائیں گے۔

اقوام متحدہ نے بھی اتوار کو اس بات کی تصدیق کی کہ شہری فاقہ کشی کا شکار ہو رہے ہیں اور انہیں فوری طور پر امداد کی فراہمی کی ضرورت ہے۔ اسرائیلی فوج نے دیر البلح کے جنوب مغربی علاقوں میں، جہاں سینکڑوں ہزاروں بے گھر غزہ کے باشندے پناہ لیے ہوئے ہیں، لوگوں کو اپنے گھر چھوڑ کر جنوب کی طرف جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے آسمان سے پمفلٹ گرائے۔

طبی ذرائع نے ہفتے کے روز بتایا تھا کہ کھانے کی اشیا حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے دوران اسرائیلی حملوں سے شہید ہونے والے شہریوں کی تعداد 891 اور زخمیوں کی تعداد 5754 سے زیادہ ہو گئی ہے۔ اتوار کو غزہ کی پٹی میں غذائی قلت اور فاقہ کشی کی وجہ سے ایک فلسطینی بچی کی موت واقع ہوئی۔ اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے بتایا کہ اسرائیلی حکام غزہ میں دس لاکھ بچوں کو فاقہ کشی کا شکار کر رہے ہیں۔

فلسطینی نیوز ایجنسی (وفا) نے دیر البلح شہر کے شہداء الاقصیٰ ہسپتال کے ایک طبی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ 4 سالہ بچی رزان ابو زاہر کی محصور پٹی میں غذائی قلت اور فاقہ کشی کی پیچیدگیوں کے نتیجے میں موت واقع ہوئی۔ انروا نے کہا کہ اسرائیلی حکام غزہ میں ان شہریوں کو فاقہ کشی کا شکار کر رہے ہیں جن میں دس لاکھ بچے شامل ہیں۔ انروا نے فوری طور پر غزہ کی پٹی کا محاصرہ ختم کرنے اور خوراک اور ادویات کی ترسیل کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔

قابض اسرائیل کا بیت المقدس کے باب السلسلہ میں املاک غصب کرنے کا فیصلہ

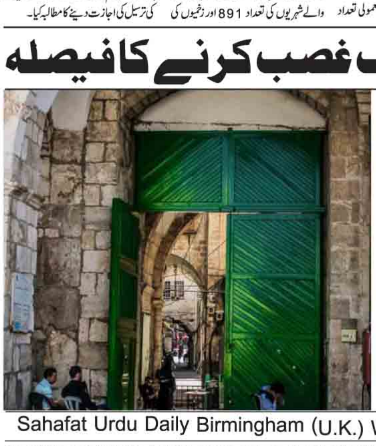

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ بیت المقدس کے قدیم ترین علاقے میں واقع باب السلسلہ کے مقام پر فلسطینیوں کی تاریخی املاک پر غاصبانہ قبضے کا نیا فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ یہ علاقہ مسجد اقصیٰ کے مرکزی دروازوں میں سے ایک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس فیصلے کے ذریعے ایک بار پھر فلسطینی وجود، تہذیب اور تاریخ کو مٹانے کی ناپاک کوشش کی گئی ہے۔ یہ ظالمانہ اقدام قابض حکومت کے سابق وزیر برائے امور القدس و ورثہ مئیر بروش کی جانب سے اُس وقت کیا گیا جب وہ اپنی وزارت سے مستعفی ہونے والے تھے۔ قابض حکومت نے اس اعلان میں ان مکانات اور تجارتی مراکز کا ذکر کیا جو باب السلسلہ کے راستے میں واقع ہیں، جو براہ راست مسجد اقصیٰ کی جانب جاتا ہے۔ تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ کل کتنی املاک کو نشانہ بنایا گیا ہے اور ان کے اصل مالکان کون ہیں۔

باب السلسلہ کا علاقہ وہ تاریخی مقام ہے جو ایوبی، مملوکی اور عثمانی ادوار سے فلسطینیوں کی ملکیت میں چلا آ رہا ہے۔ ان املاک کی تاریخی اور مذہبی حیثیت نہ صرف فلسطینی قوم کی شناخت کا حصہ ہے بلکہ یہ پورے امت مسلمہ کا ورثہ بھی ہے۔

قابض اسرائیلی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ یہ فیصلہ بروش کی اچانک رخصتی سے ایک دن پہلے سامنے آیا، جس کا پس منظر صہیونی حکومت اور شدت پسند مذہبی جماعتوں کے درمیان جاری کشمکش ہے۔ اس کا مقصد مذہبی شدت پسند حلقوں کو خوش کرنا تھا جو فلسطینیوں کے خلاف ہر ممکن اقدام کو اپنا دینی فریضہ سمجھتے ہیں۔ مئیر بروش نے اپنے اس متعصّبانہ اور غیر انسانی فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ '1967ء میں پرانے شہر کی واپسی کے بعد یہ علاقے قابض اسرائیل کا حصہ بن چکے ہیں'۔ وہ اس جھوٹے بیانیے کی آڑ میں حقیقت کو مسخ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ زمینیں کسی صہیونی کمپنی کے حوالے کی گئیں جو اس علاقے کو آباد کرنا چاہتی ہے، حالانکہ زمینی حقائق اس سے بالکل مختلف ہیں۔

نسل کشی کے منصوبے کا تسلسل: القدس گورنری نے اس فیصلے کو ایک نئی صہیونی آبادکاری کی سازش قرار دیا ہے، جس کا مقصد مقبوضہ بیت المقدس کے دل میں موجود اسلامی و تاریخی عمارتوں کو مٹانا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ باب السلسلہ کے راستے کو نشانہ بنانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل القدس کو مکمل یہودیانے کی جانب گامزن ہے۔

یہ فیصلہ ان گنت دیگر منصوبوں کا تسلسل ہے جن میں نہ صرف آبادکاری کے عمل کو تیز کیا جا رہا ہے بلکہ فلسطینی علاقوں کی زمینوں کو غیر قانونی طور پر صہیونی ریاست کی ملکیت قرار دے کر فلسطینیوں کو وہاں سے زبردستی نکالا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں میں اسرائیلی ٹرین کا منصوبہ بھی شامل ہے جو فلسطینی محلوں کو چیرتا ہوا گزرتا ہے، اور زمینوں کا اندراج کر کے انہیں قابض اسرائیل کی نام نہاد "ریاستی املاک" میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ گورنری نے واضح کیا ہے کہ اگر یہ فیصلہ عملی طور پر نافذ کر دیا گیا تو باب السلسلہ کا راستہ مکمل طور پر ایک صہیونی راہداری میں تبدیل ہو جائے گا، جہاں سے صرف صہیونی آبادکار داخل ہوں گے۔ یہ مسجد اقصیٰ تک رسائی کی آزادی کو شدید خطرے میں ڈال دے گا اور قدیم شہر میں مسلم اور عیسائی موجودگی کو مکمل طور پر محصور کر دے گا۔

فلسطینی خاندانوں کی زمینیں ہڑپنے کا ناپاک منصوبہ: یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نام نہاد "یہودی محلہ" دراصل سنہ 1968ء میں انہی فلسطینی زمینوں پر قائم کیا گیا تھا، جو نا صرف تاریخی طور پر فلسطینیوں کی ملکیت تھیں بلکہ ان کا رقبہ سنہ 1948ء کی النکبہ سے قبل صرف پانچ دونم تک محدود تھا۔ آج یہ محلہ 130 دونم سے زائد علاقے پر پھیل چکا ہے اور اس کی توسیع فلسطینی خاندانوں کی زمینوں پر غیر قانونی قبضے کے ذریعے کی گئی ہے۔ ان خاندانوں میں التمری، غنیم، البشیتی، الجاعونی، العلم، شرف اور برقان شامل ہیں، جو بیت المقدس کی قدیم اور معزز ترین شخصیات میں شمار ہوتے ہیں۔ القدس گورنری نے خبردار کیا ہے کہ باب السلسلہ کے 20 سے زائد نئے پلاٹوں پر قبضے کی یہ کوشش دراصل اس بڑے منصوبے کی شروعات ہے جس کے تحت قابض اسرائیل نام نہاد "یہودی محلہ" کو قریبی دیگر صہیونی بستیوں سے جوڑ کر قدیم شہر کی فلسطینی شناخت کو مٹانے کے درپے ہے۔

یہ اقدام محض زمین کے ایک ٹکڑے پر قبضہ نہیں بلکہ یہ فلسطینی قوم کے دل پر خنجر چلانے کے مترادف ہے۔ بیت المقدس کی گلیاں، اس کے دروازے، اس کی عمارتیں، اور اس کی ہوائیں تک فلسطینیوں کے وجود کی گواہ ہیں۔ قابض اسرائیل جتنے بھی فیصلے کر لے، یہ تاریخی حقائق کبھی مٹائے نہیں جا سکتے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

آل پارٹی میٹنگ: ہر موضوع پر بحث کیلئے حکومت تیار

آج سے مانسون اجلاس میں ٹکراؤ کے آثار! اپوزیشن کا آپریشن سندور، ووٹر لسٹ اور ٹرمپ کے حالیہ دعووں سمیت ہر موضوع پر بحث کا مطالبہ

نئی دہلی: (ایجنسی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس سے ایک روز قبل حکومت نے اتوار کے روز کل جماعتی میٹنگ میں اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے گئے تمام اہم مسائل پر بحث کی یقین دہانی کرائی۔ آج (21 جولائی) سے شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا اجلاس پورے ایک ماہ یعنی 21 اگست تک چلے گا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت 'آپریشن سندور'، پہلگام حملہ، بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ دعووں سمیت ہر موضوع پر ضابطے اور پارلیمانی روایات کے مطابق بحث کے لیے تیار ہے۔ رجیجو نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بہتر تال میل ضروری ہے تاکہ پارلیمنٹ کی کارروائی بغیر کسی رکاوٹ کے چل سکے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ میں تمام موضوعات پر بامعنی بحث ہو اور حکومت اس کے لیے پوری طرح تیار ہے۔"

کل جماعتی میٹنگ میں حزب اختلاف نے کئی اہم مسائل اٹھائے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گورو گگوئی نے کہا، "اس اجلاس میں ہم پہلگام دہشت گردانہ حملے، سرحدی تنازع، ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں اور 'آپریشن سندور' پر ٹرمپ کے بیان جیسے موضوعات اٹھائیں گے۔ ہمیں امید ہے کہ وزیر اعظم ان پر پارلیمنٹ میں جواب دیں گے۔" سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر رام گوپال یادو نے میٹنگ میں انٹیلی جنس کی ناکامی، امریکی صدر کے دعووں اور خارجہ پالیسی کی ناکامی کے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے کسی بڑے ملک نے 'آپریشن سندور' کے دوران ہندوستان کی کھل کر حمایت نہیں کی، جو خارجہ محاذ پر ناکامی کی علامت ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے میٹنگ میں امریکی صدر ٹرمپ کے ان الزامات پر جواب مانگا، جن میں 5 لڑاکا طیارے مار گرانے کی بات کہی گئی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار میں بلڈوزر کارروائی اور احمد آباد طیارہ حادثے میں پائلٹوں کو ذمہ دار ٹھہرانا بھی تشویش ناک ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورائی نے کہا کہ تقریباً تمام پارٹیوں کے لیڈران کا مشترکہ مطالبہ تھا کہ وزیر اعظم مودی کو 'آپریشن سندور' پر پارلیمنٹ میں وضاحت دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹ کے تنازعہ پر بھی تفصیل سے گفتگو کی گئی۔ بیجو جنتا دل کے سسمیت پاترا نے اڈیشہ میں امن و قانون کی صورتحال پر تشویش ظاہر کی اور کہا کہ ریاستی حکومت ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی اس مسئلے کو پارلیمنٹ میں زور و شور سے اٹھائے گی۔ تلگو دیشم پارٹی کے سری کرشنا دیورائیلو نے کہا کہ 21 دنوں کے اس اجلاس کے دوران تمام پارٹیوں کو پارلیمنٹ کے وقت کا موثر استعمال کرنا چاہیے اور اہم قومی معاملات پر اجتماعی غور و فکر ہونا چاہیے۔

حکومت نے جہاں ایک طرف اپوزیشن کے مطالبات کو سننے کا عندیہ دیا، وہیں دوسری جانب اپوزیشن نے واضح کر دیا کہ وہ اس سیشن میں حکومت کو سخت سوالات کے کٹہرے میں کھڑا کرے گی۔ اب نگاہیں مانسون اجلاس کے پہلے دن پر مرکوز ہیں، جہاں یہ واضح ہوگا کہ حکومت بحث کے وعدے پر کس حد تک عمل کرتی ہے۔

احمد آباد: ایک ہی کنبہ کے 5 افراد کی اجتماعی خودکشی

پورا علاقہ سوگوار

احمد آباد: (ایجنسی) گجرات کے احمد آباد ضلع کے بگودرا گاؤں سے ایک دل دہلا دینے والی خبر سامنے آئی ہے، جہاں اتوار کی شب ایک ہی کنبہ کے پانچ افراد نے مبینہ طور پر زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ مہلوکین میں شوہر، بیوی، دو بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں۔ ابتدائی تفتیش سے یہ پتہ چلا ہے کہ خاندان شدید اقتصادی بحران کا شکار تھا۔ احمد آباد (دیہی) کے ایس پی اوم پرکاش جاٹ کے مطابق، یہ واقعہ رات تقریباً 2 بجے رپورٹ ہوا۔ پولیس کو باول علاقے کے ایک کرایہ کے مکان سے وپل کانجی واگھیلا (34)، اہلیہ سونل (26)، دو بیٹیاں (عمر 5 اور 11 سال) اور ایک بیٹے (8 سال) کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ پولیس کے مطابق بظاہر لگتا ہے کہ کنبہ نے زہر کھا کر اپنی جان دی۔ موقع پر زہریلے مواد کے آثار بھی ملے ہیں، تاہم حتمی تصدیق پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی ہو سکے گی۔ علاقے کے لوگ اس واقعے سے صدمے میں ہیں۔ پڑوسیوں نے پولیس کو بتایا کہ اہل خانہ کے موبائل فون گزشتہ دو دنوں سے بند آ رہے تھے۔

سی آر پی ایف کے جوان پر حملہ

تین کانوڑیے گرفتار بعد میں ضمانت پر رہا بھی کر دیا گیا

مرزاپور (اتر پردیش): مرزاپور ریلوے اسٹیشن پر ٹکٹ خریدنے کے معاملے پر جھگڑے کے دوران مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک جوان پر حملہ کرنے کے الزام میں تین کانوڑیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے اتوار کو اس کی اطلاع دی۔ سرکاری ریلوے پولیس (جی آر پی) کے انسپکٹر راگھوندر سنگھ نے بتایا کہ سی آر پی ایف کا جوان برہمپترا ایکسپریس میں سوار ہونے جا رہا تھا جبکہ کانوڑیے بھی بیجناتھ دھام جانے کے لیے اسی ٹرین کا ٹکٹ خریدنا چاہتے تھے۔ اسی دوران ٹکٹ خریدنے کو لے کر ان کے درمیان بحث و تکرار ہو گئی۔ سنگھ کے مطابق، موقع پر تعینات جی آر پی اہلکاروں نے حالات کو قابو میں کرنے کی کوشش کی اور تھانے سے اضافی نفری طلب کی گئی، جس کے بعد سی آر پی ایف کے جوان کو بچایا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ واقعے کے بعد کانوڑیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ جی آر پی نے ان افراد کے خلاف بھارتی تعزیرات ہند کی دفعہ 115 (2) (جان بوجھ کر چوٹ پہنچانا)، دفعہ 352 (ارادتاً توہین اور امن عامہ کو بگاڑنے کی کوشش)، اور ریلوے ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ جی آر پی کے مطابق، بعد میں ان کانوڑیوں کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

چھانگور بابا کیس: راجیش اپادھیائے گرفتار

بلرامپور: (ایجنسی) چھانگور بابا کے مذہبی تبدیلی (دھرمانترن) کیس میں ایک اور اہم گرفتاری ہوئی ہے۔ نامزد ملزم راجیش اپادھیائے کو اے ٹی ایس نے گرفتار کیا ہے۔ راجیش بلرام پور کورٹ میں بیوروکریٹ (بابو) تھا اور اس پر چھانگور بابا کی مختلف سرگرمیوں میں معاونت کا الزام تھا۔ مقدمہ سامنے آنے پر اسے معطل (سسپنڈ) بھی کیا جا چکا ہے۔ یہ گرفتاری چھانگور بابا کیس میں آٹھویں ہے۔ الزام ہے کہ راجیش، چھانگور بابا کی مرضی کے مطابق کام کرتا تھا۔ جو بھی اس کے زیر اثر نہیں آتا تھا، راجیش اس کا نام ہسٹری اور نوٹس بھیج کر پولیس کے تعاون سے مقدمہ درج کروانے کا اہتمام کرتا تھا۔ اب تک کی گرفتاریوں کی فہرست یوں ہے چھانگور (جلال الدین)، نیتو، نوین، محبوب، راشد، سہراب، شہاب الدین اور راجیش اپادھیائے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق چھانگور بابا کے مذہبی تبدیلی کے اس 'آکٹوپس نیٹ ورک' کا انکشاف ہو رہا ہے۔

کانوڑ یاترا میں ہاکی، بیس بال بیٹ لیکر چلنے پر پابندی

اتر پردیش میں کانوڑ سے جڑے نئے ضابطے بنائے گئے

لکھنؤ: (ایجنسی) کانوڑ یاترا کے دوران حال ہی میں ڈی جے اور تیز موسیقی کو لے کر ہوئے تنازعہ اور مار پیٹ کے واقعات نے اتر پردیش انتظامیہ کو سخت قدم اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے۔ انتظامیہ نے اب کانوڑ یاترا کے دوران کانوڑیوں کے بیس بال بیٹ، ہاکی اسٹک جیسے سامان لے کر چلنے پر پوری طرح سے پابندی لگا دی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ یاترا میں امن اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے واضح طور پر ہدایت جاری کی ہے کہ کانوڑ یاتری کسی بھی طرح کے ایسے سامان کو ساتھ نہیں لے جا سکیں گے جو تشدد یا تنازعہ کی وجہ بنتے ہیں۔ حالانکہ ترشول جیسی مذہبی علامت کو لے جانے پر کوئی روک نہیں لگائی گئی ہے۔

انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے صرف ان چیزوں پر پابندی لگائی گئی ہے جو تحفظ کے لیے خطرہ پیدا کر سکتی ہیں۔ گزشتہ کچھ برسوں میں کانوڑ یاترا کے دوران ڈی جے مقابلوں کی وجہ سے کئی مرتبہ کشیدگی اور مار پیٹ کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ ان واقعات کو روکنے کے لیے انتظامیہ کو ایسے سامان کے لے جانے پر پابندی لگانے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ ساتھ ہی ڈی جے اور دیگر شور شرابے والی سرگرمیوں پر بھی سخت نظر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ افسروں نے ہفتہ کو بتایا کہ کانوڑ یاترا کے کے لیے ڈی جے لے جا رہی کئی گاڑیوں کو پولیس نے روک لیا اور آگے جانے کی اجازت دینے سے پہلے ان میں ضروری تبدیلی کیے۔ پولیس اور مقامی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ یاترا کے راستوں پر سخت نگرانی رکھیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکنے کے لیے فوری کارروائی کریں۔ کانوڑ یاتریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ امن اور بھکتی کے ساتھ یاترا کو مکمل کریں تاکہ یہ مذہبی انعقاد آسانی سے پورا ہو سکے۔ وہیں دوسری طرف اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کے روز ہریدوار سے لوٹ رہے کانوڑیوں کا مظفر نگر کے شیو چوک پر ہیلی کاپٹر سے پھولوں کی بارش کر کے پر جوش استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے اس موقع پر غازی آباد کے دودھیشور ناتھ مندر میں بھی درشن کیے۔ تکنیکی تعلیم و ہنر مندی کے ریاستی وزیر (آزادانہ چارج) کپل دیو اگروال سمیت کئی لوگوں نے یوگی آدتیہ ناتھ کی اس پہل کی تعریف کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

مودی کا دورہ برطانیہ اور مالدیپ

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی 23 تا 24 جولائی کو برطانیہ کے سرکاری دورے پر ہوں گے۔ یہ وزیر اعظم مودی کا برطانیہ کا چوتھا سرکاری دورہ ہوگا۔ برطانیہ کے بعد وزیر اعظم مودی مالدیپ کے سرکاری دورے پر جائیں گے، جو 25 سے 26 جولائی 2025 تک ہوگا۔ وزیر اعظم مودی مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد مؤیزو کی دعوت پر جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم کا یہ مالدیپ کا تیسرا دورہ ہوگا۔ یہ دورہ مالدیپ میں صدر مؤیزو کے اقتدار سنبھالنے کے بعد کسی غیر ملکی سربراہ مملکت کا پہلا دورہ ہوگا۔ برطانیہ کے دورے پر وزیر اعظم مودی مختلف موضوعات پر برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر سے بات چیت کریں گے۔ دونوں رہنما علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔

ثاقب ناچن کے فرزند شمل ناچن کی عبوری ضمانت کی عرضی خارج

والد کے وفات کے بعد مختلف اسلامی رسومات ادا کرنے کے لیے دائر عرضی این آئی اے عدالت نے مسترد کر دی

ممبئی: ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت نے دہشت گردی کے الزامات کا سامنا کر رہے شمل ناچن کی وہ عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے جو انہوں نے اپنے والد اور ممنوعہ تنظیم سیمی کے سابق سکریٹری ثاقب ناچن کی وفات کے بعد مختلف اسلامی رسومات ادا کرنے کے لیے داخل کی تھی۔ عدالت نے واضح کیا کہ نماز کہیں سے بھی ادا کی جا سکتی ہے اور کسی خاص مقام پر ذاتی موجودگی کو مذہبی لحاظ سے ضروری نہیں کہا جا سکتا۔ شمل نے خصوصی عدالت میں 20 دن کی عبوری ضمانت کی درخواست پیش کی تھی تاکہ وہ والد کی وفات کے بعد قرآن خوانی، قبر پر حاضری، 10، 20 اور 40ویں دن کی دعاؤں اور دیگر اسلامی رسومات ادا کر سکے۔ وکلاء موبین سولکر اور طاہرہ قریشی نے دلیل دی کہ ان تمام رسومات کے لیے بیٹے کی موجودگی مذہبی و خاندانی لحاظ سے نہایت ضروری ہے۔ این آئی اے نے اس عرضی کی سخت مخالفت کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ شمل ناچن ممنوعہ تنظیم داعش سے وابستہ سرگرم رکن ہے اور ملک بھر میں دہشت گردانہ سازشوں میں ملوث رہا ہے، لہٰذا اسے کوئی نرمی نہ دی جائے۔

عدالت نے نشاندہی کی کہ اگر معاملہ صرف انسانیت کے نقطہ نظر سے دیکھا جاتا تو با ہائی کورٹ اس پر فیصلہ دے دیتی۔ لیکن عدالت نے واضح کیا کہ اس نوعیت کے مقدمے میں اردگرد کے حقائق، سیکورٹی خدشات اور ملزم کی سابقہ سرگرمیوں پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ فیصلے میں عدالت نے کہا کہ اسلام میں تعزیتی اجتماعات اور دعائیں گھروں یا مسجد میں ادا کی جاتی ہیں اور ان کے لیے کسی فرد کا ذاتی طور پر قبرستان جانا ناگزیر نہیں۔ عدالت نے مزید کہا کہ شمل کے بھائی کی موجودگی میں رسومات باقاعدہ ادا کی جا سکتی ہیں، لہٰذا ملزم کی ضمانت کی کوئی فوری ضرورت نظر نہیں آتی۔

مانسون اجلاس کے آغاز سے قبل وزیر اعظم مودی میڈیا سے کریں گے خطاب، اہم نکات پر ڈالیں گے روشنی

نئی دہلی: (ایجنسی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کا آغاز 21 جولائی سے ہو رہا ہے، جو 18ویں لوک سبھا کے پانچویں اجلاس کا پہلا دن ہوگا۔ اس اجلاس کے آغاز سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی صحافیوں سے خطاب کریں گے۔ سرکاری بیان کے مطابق وہ تسلیم شدہ میڈیا نمائندوں کو اجلاس سے قبل اہم نکات پر بریفنگ دیں گے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کا یہ اجلاس کئی حساس موضوعات پر گرما گرم بحث کا مرکز بننے والا ہے۔ دوسری جانب حکومت نے اس اجلاس کے دوران متعدد اہم بلوں پر بات چیت کا ارادہ ظاہر کیا ہے، جن میں جی ایس ٹی، کان کنی، کھیل، انسداد ڈوپنگ، بھارتی بندرگاہیں، انکم ٹیکس اور بھارتی بندرگاہوں سے متعلق قوانین شامل ہیں۔ پارلیمانی ایجنڈے میں شامل کچھ اہم بل درج ذیل ہیں: منی پور جی ایس ٹی (ترمیمی) بل 2025، ٹیکسیشن لاز (ترمیمی) بل 2025، جیو ہیریٹیج اینڈ جیو ریلکس بل 2025، نیشنل اسپورٹس گورننس بل 2025، انڈین پورٹس بل 2025، انکم ٹیکس بل 2025، گوا میں درج فہرست قبائل کی اسمبلی نشستوں کی از سر نو ترتیب کا بل 2024۔

نائجر میں اغوا ہندوستانی شہری کی اہلیہ نے حکومت سے مداخلت کی اپیل کی

جموں: (ایجنسی) مغربی افریقی ملک نائجر میں مبینہ طور پر دہشت گردوں کے ہاتھوں اغوا کیے گئے ایک ہندوستانی شہری کی اہلیہ نے اپنے شوہر کی رہائی کے لیے مرکزی حکومت سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ اغوا ہونے والا ہندوستانی شہری جموں و کشمیر کے ضلع رامبن کا رہائشی ہے۔ رامبن کی رہائشی شیلا دیوی نے بتایا کہ ان کے شوہر رنجیت سنگھ "ٹرانس ریل لائٹنگ لمیٹڈ" نامی ایک مربوط بجلی کی ترسیل اور تقسیم کی کمپنی میں سینئر سیکیورٹی آفیسر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 15 جولائی کے بعد سے خاندان کا رنجیت سنگھ سے کوئی رابطہ نہیں ہو پایا ہے۔ ہندوستانی سفارتخانے نے اطلاع دی تھی کہ نائجر کے جنوب مغربی علاقے میں ایک دہشت گرد حملے میں دو ہندوستانی شہری مارے گئے جبکہ ایک کو اغوا کر لیا گیا۔ سفارتخانے نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا: نائجر کے ڈوسو (Dosso) علاقے میں 15 جولائی کو ہونے والے ایک ہولناک دہشت گرد حملے میں دو ہندوستانی شہری جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور ایک کو اغوا کر لیا گیا۔

پٹنہ روزگار میلہ کی بھیڑ بے روزگاری کا ثبوت

تبدیلی کی شروعات بہار سے ہوگی، کھڑگے کا بی جے پی پر حملہ

پٹنہ: (ایجنسی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر انڈین یوتھ کانگریس کی جانب سے شیئر کی گئی ویڈیو کو ری پوسٹ کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے پٹنہ میں منعقدہ روزگار میلہ میں نوجوانوں کے جم غفیر کو بی جے پی کی پالیسیوں کی ناکامی کا ثبوت قرار دیا۔ کھڑگے نے لکھا، "بہار میں انڈین یوتھ کانگریس کے مہا روزگار میلے میں امڈا عوامی سیلاب اس بات کا ثبوت ہے کہ بی جے پی اور اس کے موقع پرست اتحادیوں نے بہار کے نوجوانوں کو بے روزگاری کے دلدل میں دھکیل دیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل میں تبدیلی کی شروعات اب بہار سے ہوگی۔ کھڑگے نے کانگریس کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا، "ہمارا عہد ہے، ہنر کو حق، ہر نوجوان کو روزگار، رکے ہجرت، جڑا رہے ہر خاندان۔" یہ ردعمل ایک ایسی ویڈیو پر آیا جسے انڈین یوتھ کانگریس نے ایکس پر پوسٹ کیا تھا۔ ویڈیو میں پٹنہ کے گیان بھون میں منعقدہ مہا روزگار میلہ کے مناظر دکھائے گئے ہیں، جہاں گیٹ کھلتے ہی ہزاروں نوجوان نوکری کے ایک موقع کی تلاش میں اندر کی جانب دوڑ پڑے۔ اندرونی ہال میں بھی نوجوانوں کی زبردست بھیڑ دیکھی گئی جو مختلف کمپنیوں کے اسٹالز پر رجسٹریشن، انٹرویو اور مشاورت کی سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ ویڈیو کے ساتھ آئی وائی سی نے لکھا، "پٹنہ میں یوتھ کانگریس کے مہا روزگار میلے میں جمع نوجوانوں کی یہ بھیڑ اس بات کا صاف ثبوت ہے کہ بہار میں بے روزگاری سب سے سنگین مسئلہ ہے۔" آئی وائی سی کے مطابق یہ میلہ جے پور اور دہلی کے بعد اس کی تیسری کوشش ہے تاکہ اہل نوجوانوں کو روزگار کا موقع ملے۔ اس موقع پر کانگریس رہنما کنہیا کمار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "ہماری اولین ترجیح ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو نوکری دی جائے۔ کانگریس صرف نعرے نہیں لگاتی بلکہ زمینی سطح پر کام کر رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس اقتدار میں نہ ہوتے ہوئے بھی نوجوانوں کے روزگار کے لیے سرگرم ہے، جبکہ حکومت محض وعدے کرتی ہے۔ کنہیا کمار نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس دعوے کا حوالہ دیا جس میں ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے کی بات کہی گئی تھی۔ انہوں نے کہا، "11 سال میں 22 کروڑ نوکریاں کہاں گئیں؟ بہار میں ہی کم از کم 2 کروڑ نوجوانوں کو روزگار ملنا چاہیے تھا، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔"

پنجاب: اب کوئی بچہ بھیک نہیں مانگے گا، پلان تیار

پنجاب کی عام آدمی پارٹی کی حکومت نے 'آپریشن جیون جوت' مہم کا آغاز کیا

امرتسر: (ایجنسی) پنجاب میں ایک نئی شروعات ہو رہی ہے، ایک ایسا اقدام جو بچوں کی زندگی کو سڑکوں سے اٹھا کر اسکولوں تک لے جانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پنجاب کی عام آدمی پارٹی کی حکومت نے 'آپریشن جیون جوت' مہم کا آغاز کیا ہے۔ مان حکومت کا یہ آپریشن معاشرے کے اجتماعی احساس کی عکاسی بن چکا ہے۔ گزشتہ نو مہینوں میں پنجاب کی گلیوں، چوراہوں اور مذہبی مقامات سے 367 بچوں کو بچایا گیا ہے وہ بچے جن کے ہاتھوں میں کتابیں ہونی چاہیے تھیں لیکن مجبوری میں ان کے ہاتھوں میں بھیک کے کٹورے آ گئے تھے۔ یہ صرف ایک عدد نہیں، بلکہ 367 کہانیاں ہیں بچپن کو واپس دلانے کی، وقار کو پھر سے پانے کی۔ پنجاب کی مان حکومت نے ستمبر 2024 میں اس مہم کا آغاز کیا تھا۔ اب تک چلائے گئے 753 بچاؤ آپریشنز میں سے زیادہ تر ان جگہوں پر کیے گئے جہاں بچوں سے بھیک منگوانے اور ردی چننے کے واقعات عام تھے، جیسے ریلوے اسٹیشن، بازار، مندر اور ٹریفک سگنل۔ بچائے گئے 350 بچوں کو ان کے خاندانوں تک محفوظ طریقے سے پہنچا دیا گیا، جبکہ 17 بچوں کو چائلڈ کیئر ہومز میں رکھا گیا کیونکہ ان کے والدین یا سرپرستوں کا کوئی پتہ نہیں تھا۔ دل کو چھو لینے والی بات یہ ہے کہ ان بچوں میں سے 183 بچوں کا اسکول میں داخلہ کرایا گیا، اور 13 چھوٹے بچوں کو آنگن واڑی مراکز میں شامل کیا گیا۔ یہی نہیں، معاشی طور پر کمزور خاندانوں کے 30 بچوں کو 4,000 ماہانہ امداد دی جا رہی ہے تاکہ وہ تعلیم جاری رکھ سکیں۔ 16 بچوں کو پنشن اسکیموں سے جوڑا گیا اور 13 بچوں کو ہیلتھ انشورنس کور بھی فراہم کیا گیا ہے۔ لیکن صرف ریسکیو کرنا ہی کافی نہیں۔ حکومت نے یہ بھی یقینی بنایا ہے کہ ان بچوں کی حالت پر نگرانی رکھی جائے۔ ہر تین ماہ میں ضلعی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس یہ جانچتی ہیں کہ آیا بچے اسکول جا رہے ہیں یا دوبارہ سڑکوں پر آ گئے ہیں۔ یہ نگرانی کا نظام اس بات کا پیغام ہے کہ یہ محض دکھاوا نہیں بلکہ ایک مستقل تبدیلی کی شروعات ہے۔ پھر بھی، کچھ تلخ سچائیاں پریشان کن ہیں۔ اب تک 57 بچے ایسے ہیں جو فالو اپ میں نہیں مل پائے۔ ممکن ہے کہ ان کا کوئی مستقل پتہ نہ ہو یا شاید وہ دوبارہ کسی استحصال کا شکار بن گئے ہوں۔ انہی خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروجیکٹ جیون جوت-2" کا آغاز کیا گیا ہے، اور اس بار حکمت عملی مزید سخت ہے۔

'خلا میں پوری طرح مستحکم رہنا بڑا چیلنج'

شبھانشو شکلا نے ویڈیو شیئر کر کے اپنا تجربہ کیا بیان

نئی دہلی: (ایجنسی) خلا سے واپس زمین پر آنے کے کچھ دنوں بعد ہندوستانی خلاباز شبھانشو شکلا نے ایک چیلنج بھرا ویڈیو شیئر کیا ہے۔ یہ ویڈیو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے اندر کا ہے۔ ویڈیو میں شکلا خود کو بغیر کسی حرکت کے رکھنے کی مشق کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ شبھانشو شکلا نے سوشل میڈیا 'انسٹاگرام' پر اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ آئی ایس ایس پر پہنچنے کے بعد وہ وقت کے مطابق کام کرنے اور تجربات کو پورا کرنے میں مصروف تھے۔ شروعات میں تھوڑی مشکل ہوتی ہے کیونکہ آپ مائیکرو گریویٹی میں چلنا سیکھتے ہیں اور اسٹیشن کو بھی جان رہے ہوتے ہیں۔ مائیکرو گریویٹی کا مطلب ہے جہاں چیزیں تقریباً بے وزن ہوتی ہیں۔

وہاں تیرنا اور بغیر ہلے رہنا سیکھنا پڑتا ہے۔ یہ ویڈیو شبھانشو شکلا کے مشن کے کچھ دنوں بعد کا ہے۔ تب انہیں اپنے موومنٹ میں پر تھوڑا کنٹرول ملا تھا۔ شبھانشو شکلا نے کہا کہ میں بس مستحکم ہونا چاہتا تھا لیکن واضح طور نا کام رہا۔ انہوں نے آگے کہا کہ خلا میں چھوٹی سی ہلچل بھی آپ کے جسم کو ہلا سکتی ہے۔ پوری طرح سے مستحکم رہنے کے لیے بہت مہارت چاہیے۔ شبھانشو شکلا نے اس کا موازنہ ہمارے دماغ سے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بالکل ہمارے دماغ کی طرح ہے جو اس تیز طرار دنیا میں ہمیشہ چلتا رہتا ہے۔ انہوں نے صلاح دی کہ تھوڑا وقت نکال کر شانت رہیں۔ یعنی آج تھوڑا وقت نکال کر شانت رہیں۔ کبھی کبھی تیز ہونے کے لیے سست ہونا ضروری ہے۔ شبھانشو شکلا نے مذاق کرتے ہوئے کہا کہ کشش ثقل کے بغیر بھی مستحکم رہنا مشکل ہے۔ واضح رہے کہ شبھانشو شکلا 16 جولائی کو محفوظ طور سے خلا سے زمین پر واپس آئے۔ اسپیس ایکس کا ڈریگن کیپسول، سین ڈیگو کے ساحل پر بحر الکاہل میں اترا۔ اس سے ایکسیوم-4 مشن پورا ہو گیا۔ یہ مشن تقریباً تین ہفتے تک چلا۔ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر اپنے مشن کے دوران ایکس-4 کرو نے 31 ملکوں کے 60 سے زیادہ تجربات کیے۔ ان میں ہندوستان کے اسرو کے ذریعہ کیے گئے 7 تجربے بھی شامل تھے۔

ای ڈی کوئی 'سپر کاپ' نہیں جو ہر معاملے کی جانچ کرے

مرکزی ایجنسی کو مدراس ہائی کورٹ کی پھٹکار، منمانی پر اٹھائے سوال

مدراس: (ایجنسی) مدراس ہائی کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کے اختیارات کو لے کر اہم تبصرہ کیا ہے۔ عدالت نے ای ڈی کے سلسلے میں کہا کہ یہ کوئی گھومتا ہوا گولہ بارود یا ڈرون نہیں ہے جو اپنی مرضی سے کارروائی کرے۔ نہ ہی یہ کوئی سپر کاپ ہے جسے ہر معاملے کی جانچ کرنے کا حق ملا ہے۔ آر کے ایم پی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس ایم ایس رمیش اور وی لکشمی نارائنن کی بنچ نے پی ایم ایل اے کے تحت ای ڈی کی طاقت کو محدود کرنے کی بات کہی۔ اس نے آر کے ایم پاور جین پرائیویٹ لمیٹڈ کی 901 کروڑ روپے کی فکسڈ ڈپازٹ کو فریز کرنے کے ای ڈی کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ عدالت نے صاف کیا کہ پی ایم ایل اے کے تحت کارروائی تبھی شروع کی جا سکتی ہے جب کوئی مقررہ جرم (پریڈیکیٹ آفینس) اور اس سے پیدا ہونے والی جرم کی آمدنی (پروسیڈس آف کرائم) موجود ہو۔ عدالت کے مطابق "جب تک کوئی مجرمانہ سرگرمی نہیں ہوتی جو پی ایم ایل اے کے دائرے میں آئے اور اس سرگرمی سے جرم کی کمائی نہ ہو، تب تک ای ڈی کا دائرہ اختیار شروع نہیں ہوتا۔" مدراس ہائی کورٹ نے اپنے تبصرہ میں ای ڈی کی طاقت کا موازنہ لمپیٹ مائن سے کی جسے کام کرنے کے لیے جہاز کی ضرورت ہوتی ہے، جہاں جہاز پریڈیکیٹ آفینس اور پروسیڈس آف کرائم کی علامت ہے۔

واضح رہے کہ آر کے ایم پاور جین نے ای ڈی کے 31 جنوری کے فریز حکم کو چیلنج کیا تھا، جسے کمپنی کے سینئر وکیل بی کمار نے سابق عدالتی فیصلوں کی اندیکھی اور نئے شواہد کی کمی میں غیر قانونی بتایا۔ کمپنی کو 2006 میں فتح پور ایسٹ کول بلاک الاٹ کیا گیا تھا جسے سپریم کورٹ نے 2014 میں منسوخ کر دیا تھا۔ سی بی آئی نے اس معاملے میں شروع میں ایک ایف آئی آر درج کی تھی لیکن 2017 میں اسے بند کر دیا۔ اس کے باوجود ای ڈی نے 2015 میں پی ایم ایل اے کے تحت جانچ کی شروع اور کمپنی کے کھاتوں کو فریز کر دیا جسے مدراس ہائی کورٹ نے پہلے منسوخ کر دیا تھا۔ تازہ فیصلے میں عدالت نے ای ڈی کی کارروائی کو قانونی طور سے ناقابل قبول قرار دیا۔ عدالت نے کہا کہ پی ایم ایل اے کے تحت کارروائی میں قانونی طور سے مقررہ طریقہ کار پر عمل کرنا ضروری ہے۔

امریکی انٹیلی جنس ڈائریکٹر نے اوباما انتظامیہ کی ٹرمپ کے خلاف "بغاوت" کی تفصیلات بتا دیں

واشنگٹن: امریکی انٹیلی جنس ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے کہا ہے کہ اوباما انتظامیہ کی طاقتور ترین شخصیات نے 2016 میں کس طرح سیاسی مقاصد کے لیے انٹیلی جنس کا استعمال کیا، اس کے بارے میں عوام کو جلد ہی مکمل حقیقت معلوم ہو جائے گی۔ اس سے اوباما انتظامیہ کا مقصد یہ تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف ایک طویل مدتی "بغاوت" کی بنیاد رکھی جا سکے۔ گبارڈ نے زور دیا کہ یہ اقدام امریکی عوام کی [illegible]

[illegible] تصدیق کی تھی۔ گبارڈ نے مزید کہا کہ 8 دسمبر 2016 کو انٹیلی جنس ایجنسیوں نے صدر کے روزانہ کی رپورٹ کے لیے ایک اسیسمنٹ تیار کی جس میں یہ اشارہ کیا گیا تھا کہ روس نے حالیہ انتخابات کے نتائج کو متاثر نہیں کیا لیکن اس رپورٹ کو "نئی ہدایات" پر اچانک شائع کیے بغیر واپس لے لیا گیا۔ 9 دسمبر 2016 کو اعلیٰ قومی سلامتی کے حکام، بشمول ایف بی آئی کے ڈائریکٹر جیمز کومی، سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان برینن اور ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس جیمز کلیپر نے وائٹ ہاؤس میں ایک خفیہ میٹنگ کی جہاں صدر اوباما نے روس کی مداخلت کا دعویٰ کرنے والی ایک نئی انٹیلی جنس اسیسمنٹ تیار کرنے کی ہدایت کی۔ یہ نئی اسیسمنٹ پچھلی اسیسمنٹس سے متصادم تھی۔ اس کے بعد گبارڈ نے جسے "ڈیپ اسٹیٹ" کے حکام قرار دیا اس انٹیلی جنس کمیونٹی نے واشنگٹن پوسٹ اور دیگر میڈیا کو جھوٹی انٹیلی جنس معلومات لیک کرنا شروع کر دیں یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ روس نے سائبر ذرائع کا استعمال کیا ہے تاکہ ٹرمپ کے حق میں انتخابات کے نتائج کو متاثر کرے۔ 6 جنوری 2017 کو ٹرمپ کی تقرری سے چند دن پہلے کلیپر نے [illegible]

روزنامہ
صحافت

غیر ضروری دباؤ

بھارت نے نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کی اس دھمکی کو مسترد کر دیا ہے کہ اگر روس کے ساتھ تجارت جاری رکھی تو بھارت، چین اور برازیل پر پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ ہندوستان نے اس معاملے میں دوہرے معیار کے خلاف خبردار کیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ روس سے اس کی توانائی کی خریداری قومی مفادات اور مارکیٹ کی حرکات پر مبنی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا ہے کہ اپنے لوگوں کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنا ہماری ترجیح ہے اور اس کوشش میں ہم مارکیٹ میں دستیاب آپشنز اور موجودہ عالمی صورتحال کے مطابق قدم اٹھاتے ہیں۔ درحقیقت جب دسمبر 2022 میں روسی تیل پر پابندیاں لگائی گئیں تو یورپی یونین اور امریکا کو امید تھی کہ اس پابندی سے روس کی معیشت پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے اور اسے یوکرین کے ساتھ جنگ ختم کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بھارت اور چین روس سے تیل خریدتے رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ پابندیاں زیادہ کارگر ثابت نہیں ہوئیں۔ تاہم اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے تمام ضروری آپشنز پر کام کیا جانا چاہیے اور جو ممالک اس میں کچھ اثر و رسوخ رکھتے ہیں وہ اپنا کردار ادا کریں۔ لیکن جن ممالک سے اس جنگ کے خاتمے کے لیے کچھ کرنے کی توقع ہے وہ ڈرا دھمکا کر ایسا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے دوسرے دور میں اپنی سہولت اور دلچسپی کے مطابق کئی ممالک پر ٹیرف لگانے یا بڑھانے کے آپشن کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسی سلسلے میں اب روس یوکرین جنگ کو روکنے کے لیے بے جا دباؤ ڈالنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل ٹرمپ نے بھی کہا تھا کہ اگر یوکرین کے حوالے سے جلد امن معاہدہ نہ ہوا تو روس سے سامان خریدنے والے ممالک پر 100 فیصد تک ٹیرف عائد کر دیا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ یہ دوسرے ممالک کی آزادی اور خودمختاری پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ کثیر قطبی دنیا میں اپنی سہولت اور پالیسیوں کے مطابق فیصلے کریں، جسے امریکہ کی خواہشات کے مطابق چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر نیٹو اور امریکہ دوسرے ممالک کے پالیسی معاملات میں اس حد تک مداخلت کرنا چاہتے ہیں تو کیا یہ واضح دوہرا معیار نہیں؟ ٹرمپ نے صدر بنتے ہی روس اور یوکرین کے درمیان جنگ ختم کرنے کے مبالغہ آمیز دعوے کیے تھے۔ لیکن اب یہ واضح ہے کہ اس سمت میں ٹرمپ کی کوششوں کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اس کے برعکس امریکہ یوکرین کو اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ اب نیٹو بھارت، چین اور برازیل سے کہہ رہا ہے کہ وہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کو فون کر کے امن مذاکرات کے لیے سنجیدہ ہو جائیں، تو اس کا کیا مطلب ہے؟ جہاں تک ہندوستان کا تعلق ہے، اس کی اپنی توانائی کی ضروریات ہیں، دستیابی کے محدود آپشنز ہیں اور اسے موجودہ عالمی حالات کے مطابق قدم اٹھانا ہوں گے۔ ویسے بھی ایک خودمختار ملک اپنی ضرورت کے مطابق اپنی سمت طے کرتا ہے اور بھارت نے یہ پیغام واضح طور پر دیا ہے کہ اگر نیٹو اور امریکہ بھاری ڈیوٹی یا پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی دیتے ہیں تو یہ دباؤ اور محاذ آرائی کی پالیسی ہے جو قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام

مولانا سید علی ہاشم عابدی

امام زین العابدین علیہ السلام ہمارے چوتھے امام ہیں، آپؑ کے والد ماجد سید الشہداء امام حسین علیہ السلام اور والدہ ماجدہ حضرت شہر بانو سلام اللہ علیہا تھیں جو ایران کی بادشاہ کی بیٹی تھیں۔ آپؑ کا نام ''علیؑ''، کنیت ابوالحسن اور القاب زین العابدین، سید الساجدین، سجاد اور ذوالثفنات ہیں۔ آپؑ اپنے زمانے میں ''علی الخیر'' اور ''علی العابد'' کے نام سے مشہور تھے۔

امام زین العابدین علیہ السلام عادل حاکم امیرالمومنین امام علی بن ابی طالب علیہ السلام کے دور حکومت میں 5 شعبان المعظم یا دوسری روایت کے مطابق 15 جمادی الاول سن 38 ہجری کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ 21 رمضان سن 40 ہجری تک اپنے جد بزرگوار مولی الموحدین امیرالمومنین امام المتقین امام علی بن ابی طالب علیہ السلام کے زیر سایہ پروان چڑھے، جب کثرت عدالت کے سبب محراب عبادت میں آپؑ کے جد بزرگوار امیرالمومنین علیہ السلام کی شہادت ہوگئی تو آپؑ نے اپنے چچا سبط اکبر رسول خدا امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے دس سالہ دور امامت میں زندگی بسر فرمائی۔

28 صفر سن 50 ہجری میں جب امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی شہادت ہوگئی تو آپؑ کے والد ماجد امام حسین علیہ السلام کے دور امامت کا آغاز ہوا، اس وقت آپؑ کی عمر مبارک 12 برس تھی، المختصر امیرالمومنین علیہ السلام کے زمانے میں آپؑ کا دورہ مہد اور امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے زمانے میں آپ کا دورہ طفلی گذرا، نوجوانی اور جوانی کا زمانہ امام حسین علیہ السلام کے دور امامت میں گذارا۔

آپؑ ہر محاذ پر ایک مطیع محض کی طرح امام حسین علیہ السلام کے ساتھ رہے۔ یہاں تک کہ شام کے حاکم نے جب اس دنیا سے کوچ کیا اور نص الٰہی کے ساتھ ساتھ امام حسن علیہ السلام کے صلح نامہ کے شرائط کے برخلاف اس کا پلید بیٹا یزید برسر اقتدار ہوا اور اس نے امام حسین علیہ السلام کی بیعت کرنے کے بجائے خود امام حسین علیہ السلام سے بیعت کا مطالبہ کیا جسے امام عالی مقام نے ٹھکرا دیا اور اپنے کنبہ کے ہمراہ 28 رجب سن 60 ہجری کو مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی جانب سفر کیا تو امام زین العابدین علیہ السلام بھی اپنے والد ماجد کے ہمراہ مکہ مکرمہ تشریف لے گئے، مکہ مکرمہ میں چند ماہ قیام کے بعد 8 ذی الحجہ سن 60 ہجری کو عین یوم حج کے دن جس دن سارے حاجی مکہ مکرمہ میں ہوتے ہیں امام حسین علیہ السلام نے اپنے اہل وعیال اور اصحاب کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے کوچ فرمایا۔ حج کرنے والے حج کر کے حج کو نہ بچا سکے لیکن امام حسین علیہ السلام نے حج کو ترک کر کے نہ صرف حج بلکہ پورے دین کو بچا لیا بلکہ انسانیت کو تحفظ بخشا۔

عصر عاشور کو میدان کربلا میں جب امام حسین علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت ہوئی تو امام زین العابدین علیہ السلام کے دور امامت کا آغاز ہوا، شہادت حسینی کے سبب زمین کربلا کو زلزلہ آ گیا، سیاہ آندھیاں چلنے لگیں اور سورج کو گہن لگ گیا تو امام زین العابدین علیہ السلام نے بحیثیت امام پہلا حکم زمین کو دیا کہ وہ ساکن ہو جائے۔ ظاہر ہے امام تمام خلق خدا پر حجت رب ہوتا ہے لہذا امام کی اطاعت سب پر فرض ہے۔ لہذا زمین ساکن ہوگئی ورنہ عصر عاشور کو ہی کائنات ختم ہو جاتی۔

امام زین العابدین علیہ السلام کو آغاز امامت میں ہی اموی و یزیدی ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑا، یا یوں کہا جائے کہ صبح قیامت تک انسانیت کی محافظ تحریک کربلا کہ جس تحریک کے دو باب ہیں ایک باب شہادت دوسرا باب اسارت ہے۔ شہداء کربلا نے اپنی قربانیاں پیش کرتے ہوئے عروس شہادت کو گلے لگایا، شہادت کے بعد نوبت اسارت کی تھیں قافلہ شہادت کے میر کارواں امام حسین علیہ السلام تھے اور اسیران کربلا کے میر کارواں امام زین العابدین علیہ السلام تھے اور اس قافلہ سالاری میں آپؑ کی مددگار آپؑ کی پھوپھی حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا تھیں۔

میدان کربلا میں شہداء کی شہادت کے بعد یزید اور یزیدی یہی سمجھے کہ ہم کامیاب ہوگئے، ہم نے دین خدا کو ختم کر دیا، انسانی اقدار کو پامال کر دیا، اہل حرم کہ جنمیں ایک بیمار امامؑ کے علاوہ خواتین و بچے ہیں، لہذا جب ان پر بھی ظلم ہوگا تو کون اعلاء کلمۃ اللہ کرے گا؟ لیکن تاریخ نے دیکھا کہ یہ ایسے اسیر تھے جنہوں نے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسلام کو آزاد اور انسانیت کو آزادی کا حوصلہ اور نہ صرف یزیدیت بلکہ پورے سلسلہ ظلم و غصب کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قید کر دیا اور ابدی ذلت و رسوائی اور عذاب ان کا مقدر بنا دیا۔ جیسا کہ روایت میں ہے کہ ابن شہاب زہری نے بیان کیا؛ جس وقت عبد الملک بن مروان امام علی بن الحسین علیہ السلام کو مدینہ سے شام لایا تو آپ زنجیروں سے جکڑے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے ملاقات کا تقاضا کیا تو مجھے ملاقات کی اجازت ملی۔

میں نے دیکھا کہ امام کے ہاتھ اور پیر غل و زنجیر میں بندھے ہوئے تھے یہ حالت دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے اور عرض کیا: کاش میں آپؑ کی جگہ ہوتا۔ اس وقت امامؑ نے فرمایا: زہری! کیا یہ سمجھتے ہو کہ یہ غل و زنجیر میرے لئے تکلیف کا باعث ہے۔ اگر میں چاہوں تو اس سے خود کو آزاد کر سکتا ہوں۔ تم جیسے لوگ اس کو دیکھنے سے منقلب ہوتے ہو لیکن یہ زنجیریں مجھے آخرت کے عذاب کی یاد دلاتی ہیں۔ یہ کہہ کر خود کو غل و زنجیر سے آزاد کر دیا اور فرمایا: زہری میں مدینہ تک دو منزل سے زیادہ اس غل و زنجیر کے ساتھ نہیں رہوں گا۔

زہری کا بیان ہے کہ چار راتوں کے بعد نگہبان مدینہ واپس آئے اور امام کی تلاش میں لگ گئے لیکن انہیں نہیں پایا، میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ ان کا کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا: ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ جنات ہیں، جب بھی ہم سواری سے نیچے اترتے تو ہم ان کو گھیرے میں لیتے اور مکمل ان کو نظر میں رکھتے۔ لیکن ایک دن صبح کے وقت صرف غل و زنجیر ہی دیکھا انہیں نہیں پایا۔

زہری کا بیان ہے اس واقعہ کے بعد میں عبد الملک کے پاس گیا اور اس نے امام علی بن الحسین علیہ السلام کے بارے میں پوچھا میں نے مذکورہ واقعہ بیان کیا۔ تو عبد الملک بن مروان نے کہا کہ جس دن وہ غائب ہوئے ہیں اسی دن وہ میرے پاس آئے اور مجھ سے فرمایا: مجھے تم سے کیا لینا دینا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ میرے پاس ہی رہیں۔ انہوں نے جواب دیا: مجھے یہاں رہنے کا کوئی شوق نہیں اور میرے پاس سے چلے گئے، اللہ کی قسم یہ منظر دیکھ کر مجھ پر وحشت طاری ہوگئی۔ زہری کہتے ہیں: میں نے اس سے کہا: علی ابن الحسین علیہ السلام ایسے نہیں ہیں جیسا تم سوچتے ہو وہ اپنے کاموں میں مشغول ہیں۔ عبد الملک نے جواب دیا: جس کام میں وہ مشغول ہیں وہ کتنا اچھا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، جلد 3، صفحہ 135)

مذکورہ واقعہ اگرچہ آپؑ کی دوسری اسیری کو بیان کرتا ہے لیکن جس طرح آپؑ دوسری اسیری میں با اختیار تھے اسی طرح پہلی اسیری میں بھی مختار تھے، لیکن چونکہ آپؑ کو سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کے مشن کو پائے تکمیل تک پہنچانا تھا لہذا آپؑ نے بیماری میں اسیری برداشت کی۔

تاریکی کے دامن کو چاک کرنا نور کی خاصیت ہے اور نور کی اہمیت کا اندازہ بھی اسی وقت ہوتا جب تاریکی بڑھ جاتی ہے، امام زین العابدین علیہ السلام نور خدا تھے لہذا آپؑ جہاں گئے اموی جاہلیت کی تاریکی کا خاتمہ کر دیا، یہ مبالغہ نہیں بلکہ حقیقت ہے کہ بنی امیہ نے چالیس برس تک شام میں بغض اہلبیتؑ کی ترویج کی، لوگوں کو اہل بیت اطہار علیہم السلام سے دور رکھا، سو سال تک شام کے علاقہ میں کسی بچے کا نام ''علی'' نہیں رکھا گیا۔ جب مولا علی علیہ السلام کی محراب عبادت میں شہادت ہوئی اور اس کی خبر شام پہنچی کہ علیؑ کو مسجد میں شہید کر دیا گیا تو اہل شام نے تعجب سے پوچھا کہ مسجد میں علیؑ کیوں گئے تھے، جب انہیں معلوم ہوا کہ حالت نماز میں مولاؑ کے سر پر ضربت لگی تو انہوں نے حیرت سے پوچھا کہ کیا علیؑ نماز بھی پڑھتے تھے۔ یہ تو بطور مثال ایک واقعہ پیش ہے ورنہ بنی امیہ نے اہل بیت علیہم السلام کے خلاف پروپگنڈہ کرنے میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ لہذا ضرورت تھی کہ شام کے اس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں نور خدا روشن ہو جو اموی جاہلیت کی شکار انسانیت کو انوار الٰہی سے آشنا کرے۔ المختصر امام زین العابدین علیہ السلام اور آپؑ کی پھوپھی حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کی قیادت میں اسیران کربلا کا قافلہ جدھر سے گذرا لوگوں کو حق سے آشنا کرتا ہوا گذرا، کہیں کسی عیسائی نے کلمہ شہادتین زبان پر جاری کیا تو کہیں کسی فریب خوردہ نے اپنی غلطی پر شرمندہ ہوتے ہوئے معذرت کی اور حق اہل بیت علیہم السلام کا اعتراف کیا۔

شام کی جامع اموی میں جہاں ہمیشہ لوگوں نے صرف اہل بیت علیہم السلام پر سب و شتم سنے تھے اور ہر دین فروش، ضمیر فروش مقرر نے مال دنیا کی لالچ میں بنی امیہ کی خوشنودی کے لئے اللہ کو ناراض کیا تھا، وہاں امام زین العابدین علیہ السلام نے لوگوں کو حقیقت سے آشنا کیا۔ نتیجہ میں جس شام میں قتل حسینؑ پر عید منائی گئی تھی اسی شام میں شریک الحسین زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا نے مظلوم کربلا کی فرش عزا بچھا کر عزاداری حسینؑ کی بنیاد رکھی۔

امام زین العابدین علیہ السلام شام سے مدینہ واپس آئے تو وہاں بھی تحریک کربلا سے لوگوں کو آشنا کیا کہ جو لوگ کل تک امام حسین علیہ السلام کی دعوت پر لبیک کہنے سے کترا رہے تھے آج اپنی محرومی پر شرمندہ نظر آئے اور یزید کے خلاف اہل مدینہ نے محاذ کھول دیا۔ یزیدی فوج نے مدینہ پر چڑھائی کی اور قتل حسینؑ کے بعد یزید پلید نے حرم نبوی کی حرمت پامال کرنے کا جرم کیا، مدینہ میں نہ کسی کی جان محفوظ تھی، نہ مال اور نہ ہی آبرو محفوظ تھی۔ حرم نبوی کی اس بے حرمتی کو واقعہ حرہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

واقعہ حرہ کے وقت مدینہ میں اگر کسی کا گھر محفوظ تھا تو وہ امام زین العابدین علیہ السلام تھے، آپؑ اپنے کنبہ کو لے کر بیرون مدینہ اپنی ایک زمین پر خیمہ لگا کر قیام پذیر ہوگئے، اللہ رے کردار اہل بیتؑ کی عظمت مروان بن حکم جیسا دشمن آل رسول جسے رسول و آل رسول علیہم السلام کا بغض اور دشمنی میراث میں ملی تھی بلکہ اس کی پرورش ہی انکی دشمنی میں ہوئی تھی۔ یہ وہی مروان ہے جو امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے جنازہ کی توہین میں آگے آگے تھا۔ یہ وہی خبیث تھا جس نے حاکم مدینہ کو امام حسین علیہ السلام کے قتل پر اکسایا تھا اور بیعت یزید کے لئے امام حسین علیہ السلام سے اصرار کیا تھا۔ لیکن آج جب یزیدی فوج سے خود اسے اپنی ناموس و آبرو کے سلسلہ میں خطرہ محسوس ہوا تو امام زین العابدین علیہ السلام کی خدمت میں مدد کی درخواست کی جسے امام عالی مقام نے قبول کیا اور اس کی مدد کی۔

امام زین العابدین علیہ السلام واقعہ حرہ یعنی یزید کے خلاف اہل مدینہ کے قیام میں بے طرف رہے، کیوں کہ یہ قیام یزید کے خلاف ضرور تھا لیکن قیام کرنے والوں نے نہ اہل بیت علیہم السلام کو محوریت دی اور نہ ہی حرم نبوی مدینہ منورہ کی حرمت کا پاس و لحاظ رکھا، جس طرح عبد اللہ بن زبیر نے حرم الٰہی مکہ مکرمہ اور خانہ کعبہ کے احترام کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا۔ جب کہ رسول و آل رسول علیہم السلام نے ہمیشہ ان دو شہروں کی حرمت کو ملحوظ خاطر رکھا، کیوں کہ حکومت و اقتدار ان کے لئے وسیلہ تھا مقصد نہیں تھا جب کہ ان اقتدار کے بھوکوں، خواہشات کے اسیروں اور دنیا کے فریب خوردہ لوگوں کی نظروں میں دین اور اس کے مقدسات ہمیشہ وسیلہ رہے ہیں اور اقتدار کا حصول مقصد رہا ہے۔ لیکن اس کے برخلاف جس قیام میں اہل بیت علیہم السلام کو محوریت حاصل تھی اور امام حسین علیہ السلام کے لئے خلوص سے قیام کیا گیا تھا امام زین العابدین علیہ السلام نے اس کی تائید فرمائی جیسے جناب مختارؒ کا قیام۔

امام زین العابدین علیہ السلام کے دور امامت میں اموی اور مروانی غاصبوں نے حکومت کی، سب ایک سے بڑھ کر ایک ظالم و ستمگر اور گمراہ تھے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر پابندی تھی، مکہ اور مدینہ جو اللہ و رسول کا حرم ہیں، جہاں وحی الٰہی کا نزول ہوا ہے وہاں نوبت یہ آگئی کہ یہ دونوں شہر ناچنے اور گانے والوں کا مرکز بن گئے۔ نہ صرف اعمال بلکہ عقائد کے لئے بھی خطرات تھے، دشمنان دین کی جانب سے آئے دن نئے نئے شبہات اور سوالات ایجاد کئے جا رہے تھے۔ ایسے عالم میں امت مصطفیٰؐ کی ہدایت کے لئے ہادی امت امام زین العابدین علیہ السلام کے پاس جب نہ منبر تھا، نہ محراب تھی اور نہ ہی آپ مجلس درس منعقد کر سکتے تھے۔ آپؑ نے امت کی ہدایت کے لئے دیگر ذرائع کا استعمال فرمایا جن میں چند مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ عزاو بکا

2۔ بیان فضائل و مصائب اہل بیت علیہم السلام خصوصاً امام حسین علیہ السلام

3۔ دعا: امام زین العابدین علیہ السلام کی دعاؤں کا مجموعہ صحیفہ کاملہ ہے۔ آپؑ کی دعائیں مجاوروں والی دعا نہیں ہیں بلکہ مجاہدوں والی دعائیں ہیں، ظاہراً یہ صرف دعائیں ہیں لیکن حقیقت میں اسلامی عقائد، احکام اور اخلاق کا بحر ذخار ہیں۔

4۔ خدا اور بندگان خدا کے حقوق سے لوگوں کو آگاہ کرنا۔ (رسالہ حقوق)

5۔ غلاموں کی تربیت کر کے انہیں اسلام کا مبلغ بنانا۔ اس سلسلہ میں آپؑ کا دستور تھا کہ غلام خریدتے، انکی تقریباً ایک سال تک تربیت فرماتے اور عید الفطر یا کسی اور اہم مناسبت پر انہیں آزاد کر دیتے۔ بعض روایات کے مطابق آپؑ نے ایک لاکھ غلام اپنے ذاتی پیسوں سے خریدے، انکی تربیت کی اور انہیں مبلغ اسلام بنا کر آزاد کر دیا۔

6۔ شاگرد پروری: امام زین العابدین علیہ السلام کو امامین باقرین و صادقین علیہما السلام کی طرح شاگرد پروری کا وہ موقع نہیں ملا لیکن جس قدر بھی موقع ملا آپؑ نے شاگرد تربیت کئے۔

آخر مروانی حاکم ولید بن عبد الملک نے امام زین العابدین علیہ السلام کو زہر دلایا اور 25 محرم سن 95 ہجری کو مدینہ منورہ میں آپؑ شہید ہوگئے۔ تاریخ اہل بیتؑ میں مدینہ میں پہلا جنازہ امام زین العابدین علیہ السلام کا تھا جو بڑی شان و شوکت کے ساتھ اٹھا اور جنت البقیع میں امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ جہاں عباسی دور میں گنبد و بارگاہ تعمیر ہوئے، زائرین زیارت کے لئے آپؑ کے روضہ پر حاضری دیتے تھے لیکن افسوس صد افسوس آل سعود نے آپؑ کے روضے کو منہدم کر دیا۔ سو سال سے زیادہ کا عرصہ گذر گیا لیکن آپؑ کا مزار ویران ہے جو عالم اسلام کی غیرت پر سوالیہ نشان ہے۔

خدا ہمیں امام زین العابدین علیہ السلام کی معرفت عطا فرمائے۔

اہل فلسطین

بہیں گی ایسے معصوموں کے خوں کی ندیاں کب تک
خواتینوں کی بچوں کی پسیں گی ہڈیاں کب تک
تڑپتی ہر طرف لاشیں ہیں کیسا خونی منظر ہے
زمیں کے ساتھ پیوستہ رہیں گی ہستیاں کب تک
نا جانیں کب تلک ٹکرائیں گے وہ کوہ ساروں سے
رہیں گی پاؤں میں اہل غزہ کے بیڑیاں کب تک
ہوئی ہیں اب تلک ناکام اپنی ساری تدبیریں
مساعی امن عالم کی رہیں گی رایئگاں کب تک
منظم طور پر ہم کو مٹا دینے کی سازش ہے
ہے قسمت میں ہمارے دیکھئے ناکامیاں کب تک
ہے صیہونی علاقوں کو بڑھا دینے کی ترکیبیں
کریں گے وہ فلسطینی قوم سے غداریاں کب تک
مٹائی جا رہی ہے کس طرح سے نسل انسانی
فزوں تر ہونگی دنیا میں قہرسامانیاں کب تک
نہ جانے کب تلک بڑھتی رہے گی یہ جنوں خیزی
انہیں اچھی لگیں گی دیکھئے ویرانیاں کب تک
مظالم کم نہیں ہونگے ابھی اہل فلسطیں کے
رکھیں گے قابو میں جذبات کو ایرانیاں کب تک
بموں سے بھوکوں پیاسوں پر نوازش ہوتی رہتی ہے
غریبوں کو ملیں گی اس طرح سے روٹیاں کب تک
کوئی سنتا نہیں فریاد ان اہل فلسطیں کی
بجیں گی بے بسوں پر اس طرح سے تالیاں کب تک
خدارا! کچھ خبر تو لیجئے اہل فلسطیں کی
رہے گی اتنی پستی میں یہ زیر آسماں کب تک
کوئی ان تاجران اسلحہ سے یہ بھی تو پوچھے
رہیں گی امن عالم کے لئے دشواریاں کب تک
جو رہبر بن کے ابھرے گا وہ کامل جیل میں ہوگا
رہیں گی اپنی قسمت میں یہی محرومیاں کب تک

حکیم عتیق احمد کامل مرادآبادی مرادآباد

کربلا کی شیر دل خاتون

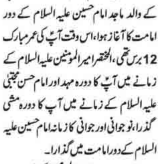

مولانا سید سرفراز عباس کراروی
گزشتہ سے پیوستہ

تاریخ ولادت: مئورخین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جناب زینب بنت امیرالمومنین علیہ السلام بتاریخ ۵ / جمادی الاول ۶ھ مدینہ منورہ میں بطن مادر سے آغوش مادر میں تشریف لائیں، ملاحظہ ہو۔ (زینب الکبریٰ ص ۳۳ مطبوعہ ایران، خصائص زینبیہ ص ۳۷ طبع نجف اشرف، کبریت احمر ص ۳۷۶، اخبار الزینبیہ ص ۲۰ مطبوعہ مصر، الوقائع والحوادث جلد اول ص ۱۱۳، زینب اخت الحسین ص ۱۴، بطلۃ کربلا ص ۲۷، سلسلۃ الذہب ص ۱۹، عیوان العبریٰ ص ۳۰۵، بحر المصائب وغیرہ) ایک روایت میں ماہ شعبان (ریاحین الشریعہ مطبوعہ ایران) اور دوسری روایت میں ماہ مبارک رمضان کا حوالہ دیا گیا ہے۔ (وقائع الشہور ص ۱۶۵ مطبوعہ ایران از علامہ بیرجندی مرحوم) واضح ہو کہ گجرات (ہندوستان) وغیرہ میں یکم شعبان کو محفل مسرت کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ "واللہ اعلم"

آپ کا نام نامی و اسم گرامی: تمام علماء مئورخین نیز محققین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ بی بی کا اسم مبارک "زینبؑ" ہے۔ لفظ زینب کے متعلق علماء ولغویین کے بیانات مختلف ہیں۔ (۱) بعض ارباب لغت کے نزدیک زینب "زنب" سے مشتق ہے جس کے معنی "جسیم" کے ہیں۔ (قاموس اللغۃ فیروزآبادی) (۲) کچھ اہل تحقیق کی نظر میں یہ لفظ اپنی اصل پر ہے جس کے معنی خوشبو دار اور عمدہ درخت کے ہیں (۳) اکثر محققین کی رائے میں زینبؑ "زین اور اب" سے مرکب ہے (یعنی باپ کی زینت) یہی وجہ ہے کہ بعض علماء نے بی بی کو ام ابیہا کے مقابلہ میں "زین ابیہا" سے تعبیر کیا ہے۔ (۴) بعض افراد کا کہنا ہے کہ زینبؑ کے معنی رنج و مصائب برداشت کرنے والی کے ہیں۔ (۵) ایک روایت میں ہے کہ یہ لفظ عبرانی ہے جس کے معنی بہت زیادہ رونے والی کے ہیں۔ علماء شیعہ کا اس بات پر اجماع و اتفاق ہے کہ یہ لفظ آسمانی اور لوح محفوظ کے مطابق ہے۔ ملاحظہ ہو (خصائص زینبیہ ص ۱۷ ریاحین الشریعہ جلد ۳ ص ۲۹، وقائع الشہور ص ۱۶۵ والطراز المذہب وغیرہ)

آپ کی کنیت: آپ کی کنیت بنا بر مشہور "ام الحسن" ہے (عمدۃ الطالب) ام کلثوم کا بھی اکثر مقام پر ذکر آیا ہے حقیر کا کہنا ہے کہ واقعہ کربلا کے بعد سے شہزادی زینب سلام اللہ علیہا کی کنیت "ام المصائب" قرار پائی جیسا کہ زیارت "مفجعہ زینبیہ" میں ہے السلام علیک یا ام المصائب و رحمۃ اللہ و برکاتہ (زیارت مفجعہ ص ۷ طبع ایران)

آپ کے القاب: جناب زینب کبریٰ کے القاب مبارک کی تعداد تیس سے زائد ہے مشہور القاب یہ ہیں (۱) صدیقہ صغریٰ (۲) معصومہ صغریٰ (۳) عالمہ غیر معلمہ (۴) راضیہ بالقدر والقضاء (۵) موثقہ (۶) عقیلۃ القریش (۷) نائبۃ الزہرا (۸) فصیحہ و بلیغہ (۹) شجاعہ (۱۰) شریکۃ الحسینؑ (۱۱) باکیہ وغیرہ

(۱) صدیقہ صغریٰ: صدیقہ صدق سے مشتق ہے اور لفظ صادقہ کا مبالغہ ہے صدیق سے مراد وہ انسان ہے کہ جس کے حرکات و سکنات اور افعال و کردار سے بجز راستی و سچائی کسی دوسری شئی کا ظہور و بروز نہ ہو صدیق ایک طرح سے عطیہ الٰہی اور منصب خداوندی ہے جس پر بہت کم افراد بشر فائز ہونے کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے ہیں انبیاء ماسلف میں بھی فقط چند نبیوں کو یہ شرف حاصل ہوا ہے چنانچہ قرآن حکیم نے جن انبیاء کے ناموں کی تصریح کی ہے ان میں حضرت یوسفؑ، حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی ذات گرامی شامل ہے جناب رسول مقبول ﷺ کی متعدد روایات سے پتہ چلتا ہے کہ صدیقین کے سید و سردار ہونے کا شرف جناب امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو حاصل ہے یہ تو مردوں میں صدیقین کا تذکرہ تھا جہاں تک صنف نسواں کا تعلق ہے تو سوائے مادر جناب عیسیٰؑ حضرت مریمؑ اور صدیقہ کبریٰ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے کوئی عورت اس منصب جلیل و عظیم پر فائز نہ ہو سکی علامہ نورالدین جزائری کا کہنا ہے کہ چونکہ ثانی زہرا حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا تمام افعال و کردار میں اپنی مادر گرامی کا کامل نمونہ تھیں اسی وجہ سے اس لقب سے ملقب ہوئیں اور آپ کو مادر گرامی کے لقب کی رعایت سے صدیقہ صغریٰ کہا گیا۔

(۲) معصومہ صغریٰ: عصمت کوئی ایسی شئی نہیں ہے جس کے حصول میں کد و کاوش سے کام لیا جائے بلکہ یہ وہ خاص عطیہ ہے جو خداوند عالم کی طرف سے اس کے بعض برگزیدہ بندوں کے لئے مخصوص و محفوظ ہے

جاری

دہشت گردی اور منشیات کے خلاف متحد ہو کر جدو جہد کرنی چاہیئے

نوجوانوں کو انتہا پسندی کی طرف دھکیلنے والے نیٹ ورک کا مکمل صفایا کیا جائے گا: منوج سنہا

سری نگر: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کے روز کہا کہ مرکزی زیرانتظام علاقے کے عوام کو دہشت گردی، انتہا پسندی اور منشیات کے خلاف متحد ہو کر جنگ چھیڑنی چاہیے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت ان تمام عناصر اور نظام کا صفایا کرنے کے لیے پرعزم ہے جو نوجوانوں کو بنیاد پرستی کی طرف دھکیلنے، ہتھیار فراہم کرنے اور دہشت گردوں کو مدد فراہم کرنے میں ملوث ہیں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے سری نگر میں جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے منعقدہ 'پیڈل تھرو پیراڈائز' سائیکل ریس کی فلیگ اِن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں متحد ہو کر دہشت گردی، اس کے معاون نظام اور منشیات کے خلاف بھرپور مہم چلانی ہوگی۔ یہ میرا عزم ہے کہ میں دہشت گردی کو سہارا دینے والے ہر اس نظام کو ختم کر کے رہوں گا جو نوجوانوں کو گمراہ کرنے، ہتھیاروں اور فنڈنگ کے ذرائع فراہم کرنے اور دہشت گردی کی پشت پناہی کرنے میں ملوث ہے۔

منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس کی قربانیوں اور فرض شناسی نے قومی یکجہتی کو مضبوط بنایا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہم نے کبھی امن کو خریدنے کی کوشش نہیں کی، بلکہ اپنی قربانیوں سے اسے قائم کیا ہے۔' انہوں نے بتایا کہ گذشتہ پانچ سے چھ سال میں پولیس فورس نے نہ صرف امن قائم کرنے بلکہ نوجوانوں میں نئے خواب بیدار کرنے اور انہیں ترقی کے مواقع فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ایل جی سنہا نے جموں و کشمیر میں حالیہ برسوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، 'آج کا نیا جموں و کشمیر صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے۔

چند برس پہلے نوجوانوں کے ہاتھ میں پتھر ہوتے تھے، آج وہی نوجوان قلم تھامے اسکولوں اور کالجوں میں علم حاصل کر رہے ہیں۔ جہاں کبھی ہڑتالوں اور بند کا کیلنڈر ہوتا تھا، آج وہاں قومی و بین الاقوامی تقریبات کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ اب ریاست کے نوجوان اختراعات، تحقیقی منصوبوں اور اسٹارٹ اپس کی طرف راغب ہیں۔ آج کے جموں و کشمیر میں علیحدگی کے نعرے نہیں گونجتے بلکہ فیکٹریوں کی گونج اور ترقی کے خواب سنائی دیتے ہیں۔ ایل جی نے پاکستان کی سرزمین سے کشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے والوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں میں ہزاروں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، لیکن بیشتر معاملات میں ایف آئی آر تک درج نہیں کی گئی۔ ان کے مطابق پہلی بار، حکومت نے ان متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔

حال ہی میں بارہمولہ میں دہشت گردی سے متاثرہ 40 خاندانوں کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں دی گئیں۔ یہ وہی جموں و کشمیر ہے جہاں ماضی میں دہشت گردوں یا ان کے حامیوں کو نوکریاں ملتی تھیں، لیکن آج مظلوموں کو ان کا حق مل رہا ہے۔ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ منوج سنہا نے موجودہ کشمیر کی تصویر کشی کرتے ہوئے کہا، 'اب لال چوک اور جہلم رور فرنٹ پر رات دیر تک خاندان سیر کرتے ہیں۔ لوگ آزادی سے جیتے ہیں، خوف و دباؤ سے آزاد۔ سینما گھر دوبارہ آباد ہو چکے ہیں، اور تفریحی سرگرمیاں دوبارہ زندگی کا حصہ بن چکی ہیں۔ یہ سب تبدیلیاں معمولی نہیں بلکہ ایک نئے دور کا آغاز ہیں۔'

سالار جنگ میوزیم میں محرم اور حیدرآباد کے عاشور خانوں پر مبنی خصوصی فوٹو نمائش کا افتتاح

یہ فوٹو نمائش نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؑ کی حیاتِ طیبہ اور تعلیمات سے منسوب ہے: نواب میر احترام علی خان

حیدرآباد، (پریس ریلیز): حیدرآباد کے مشہور سالار جنگ میوزیم میں ہر سال کی طرح اس سال بھی عاشور خانوں پر مبنی خصوصی فوٹو نمائش کا انعقاد عمل میں آیا جس کا افتتاح نواب میر احترام علی خان نے کیا۔ اس موقع پر نواب میر قاسم علی خان، بی جے پی تلنگانہ کے سابق ترجمان میر فراست علی باقری، کیوریٹرز جی این کشم اور آر بی نائیک بھی موجود تھے۔ یہ فوٹو نمائش حیدرآباد کے تاریخی عاشور خانوں کی مذہبی و فنکارانہ وراثت کو تصویری انداز میں پیش کرتی ہے جن کی پیچیدہ فن تعمیر اور روحانی ماحول شہر کے ہم آہنگ تمدن اور جمالیاتی روایت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ نواب میر احترام علی خان نے کہا کہ یہ فوٹو نمائش نواسہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ حضرت امام حسین علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ اور تعلیمات سے منسوب ہے۔

امام حسین علیہ السلام عدم تشدد، سچائی اور ہمدردی کی علامت ہیں جن کا پیغام آج بھی انسانیت کے لیے باعث ہدایت اور اتحاد کا ذریعہ ہے۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ یہ فوٹو نمائش 19 جولائی سے 24 جولائی تک ویسٹ بلاک (WEST BLOCK) سالار جنگ میوزیم میں جاری رہے گی۔ عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ آئیں اور ہندوستان کی عظیم روحانی ہم آہنگی کے اس ورثے کا مشاہدہ کریں نمائش میں داخلہ عام افراد کے لیے کھلا ہے۔

نائجر میں جموں و کشمیر کا شہری دہشت گردوں کے ہاتھوں اغوا

متاثرہ اہلیہ کی مودی اور جے شنکر سے فوری مداخلت کی اپیل

جموں: (یو این آئی) افریقی ملک نائجر میں دہشت گردوں کے ہاتھوں مبینہ طور پر اغوا کیے گئے بھارتی شہری کی شناخت رنجیت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے، جو جموں و کشمیر کے ضلع رامبن کا رہنے والا ہے۔ ان کی اہلیہ شیلا دیوی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے شوہر کی بحفاظت رہائی کے لیے مرکزی حکومت، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ شیلا دیوی کے مطابق رنجیت سنگھ نائجر میں ٹرانس ریل لائٹنگ لمیٹڈ نامی ایک توانائی کمپنی میں سینئر سیفٹی آفیسر کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔

انہوں نے بتایا کہ آخری بار 15 جولائی کو واٹس ایپ پر ان سے بات ہوئی، جس کے بعد سے ان سے کوئی رابطہ نہیں ہوسکا۔ بھارتی سفارت خانے نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ 15 جولائی کو نائجر کے داسو علاقے میں ہونے والے ایک ہولناک دہشت گرد حملے میں دو بھارتی شہری جاں بحق ہوئے جبکہ ایک کو اغوا کر لیا گیا۔ نائجر کے مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق، مسلح افراد نے دارالحکومت نیامی سے تقریباً 130 کلومیٹر دور داسو میں ایک تعمیراتی مقام پر تعینات فوجی دستے پر حملہ کیا۔ اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا۔ شیلا دیوی نے بتایا، 'ہماری واٹس ایپ پر 15 جولائی کو بات ہوئی، اس کے بعد میں ان سے رابطہ نہ کر سکی۔ کمپنی انتظامیہ نے شروع میں یہ کہا کہ کام کی جگہ پر نیٹ ورک نہیں ہے، تاہم اگلے دن ان کے ایک ساتھی نے مجھے بتایا کہ رنجیت کو اغوا کر لیا گیا ہے۔' انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے بھی کوئی سنجیدہ کوشش نظر نہیں آ رہی: چار دن ہو چکے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ رنجیت کی رہائی کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش ہو رہی ہے۔ میں ایک ماں ہوں، میرے تین بچے ہیں۔ ہم سخت پریشانی کے عالم میں ہیں۔'

شیلا دیوی نے الزام لگایا کہ کمپنی سے بار بار رابطے کی کوششوں کے باوجود انہیں ٹالنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور واضح جواب نہیں دیا جا رہا۔ انہوں نے کہا: 'مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ میرے شوہر کس حال میں ہیں۔ مقامی حکومت یا انتظامیہ نے کیا اقدامات کیے ہیں، اس کی بھی کوئی اطلاع نہیں۔' شیلا دیوی نے ضلع رامبن کے ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان سے ملاقات کی اور ان سے بھی مدد کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا: 'ڈپٹی کمشنر صاحب نے مثبت ردعمل دیا اور کہا کہ وہ اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کریں گے، لیکن میں جانتی ہوں کہ اصل کام وزارت خارجہ کا ہے۔ اگر وہ چاہیں، تو میرے شوہر کو بحفاظت وطن واپس لایا جا سکتا ہے۔' اس واقعے نے نہ صرف رنجیت سنگھ کے خاندان بلکہ پورے خطے میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ عوامی حلقے اور سیاسی رہنما حکومت ہند سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ بین الاقوامی سفارتی چینلز کے ذریعے فوری کارروائی کی جائے تاکہ رنجیت سنگھ کو جلد از جلد دہشت گردوں کے چنگل سے آزاد کرایا جا سکے۔

مودی اگلے ہفتے کریں گے برطانیہ اور مالدیپ کا دورہ

نئی دہلی: (یو این آئی) امور خارجہ کی وزارت نے آج بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی اگلے ہفتے برطانیہ اور مالدیپ کا سرکاری دورہ کریں گے اور دونوں ممالک کے رہنماؤں سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ وزیراعظم مودی اپنے برطانیہ کے ہم منصب کیتھ اسٹارمر کی دعوت پر 23-24 جولائی کو برطانیہ کا چوتھا دورہ کریں گے۔ دو روزہ دورے کے دوران، وزیراعظم مودی اسٹارمر کے ساتھ ہند-برطانیہ دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر وسیع بات چیت کریں گے۔ وہ علاقائی اور عالمی اہمیت کے امور پر بھی خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ توقع ہے کہ وزیراعظم مودی برطانیہ کے شاہ چارلس سوم سے بھی ملاقات کریں گے۔ دورے کے دوران، دونوں فریق تجارت اور معیشت، ٹیکنالوجی اور اختراع، دفاع اور سلامتی، آب و ہوا، صحت، تعلیم اور عوام سے عوام کے تعلقات پر خصوصی توجہ کے ساتھ ساتھ جامع اسٹریٹجک شراکت داری (سی ایس پی) کی پیشرفت کا بھی جائزہ لیں گے۔ اپنے دورے کے دوسرے مرحلے میں، وزیراعظم مودی جمہوریہ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو کی دعوت پر 25-26 جولائی کو مالدیپ کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ ہندوستانی وزیراعظم کا مالدیپ کا تیسرا دورہ ہوگا اور معزو کی صدارت کے دوران کسی سربراہ حکومت کا مالدیپ کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ وزیراعظم 26 جولائی کو مالدیپ کی آزادی کی 60ویں سالگرہ کی تقریبات میں 'مہمان خصوصی' ہوں گے۔

چندن مشرا قتل کیس میں بنگال سے مزید پانچ مشتبہ افراد گرفتار

کولکاتہ: (یو این آئی) بنگال ایس ٹی ایف اور بہار ایس ٹی ایف نے کولکاتہ کے جنوبی سرحدی علاقے آنند پور میں چھاپے ماری کی مشترکہ کارروائی انجام دی۔ اس کارروائی میں ایک کثیر منزلہ گیسٹ ہاؤس سے گینگسٹر چندن مشرا کے قتل میں ملوث پانچ اور مشتبہ حملہ آوروں کو گرفتار کیا گیا۔ یہ جانکاری اتوار کو حکام نے دی۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار افراد میں توصیف راجہ عرف بادشاہ بھی شامل ہے، جو 17 جولائی کو پٹنہ کے پارس اسپتال میں گینگسٹر چندن مشرا کے قتل کا ماسٹر مائنڈ مانا جاتا ہے۔

ایس ٹی ایف نے اس کے چچازاد بھائی نیشو خان اور ایک شوٹر کو بھی حراست میں لیا ہے۔ بدنام زمانہ مجرم توصیف بادشاہ نے مبینہ طور پر شیرو سنگھ سے ٹھیکہ لیا تھا، جو بنگال کے پرولیا ضلع کی ایک ضلع جیل میں بند ہے۔ ذرائع کے مطابق شیرو سنگھ اور چندن مشرا دونوں گہرے دوست تھے لیکن بہار کی جیل میں ان کے درمیان پرتشدد لڑائی کے بعد دشمنی ہوگئی تھی۔ بنگال اور بہار ایس ٹی ایف نے کل کولکتہ کے مختلف مقامات پر بیک وقت چھاپے ماری کی کارروائی انجام دی۔ پٹنہ اسپتال فائرنگ کے معاملے میں اب تک 10 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پانچ بندوق بردار افراد نے پٹنہ کے پارس اسپتال کے آئی سی یو میں چندن مشرا کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا اور بعد میں فرار ہو گئے تھے۔

بہار میں روزگار میلے میں آئی بھیڑ پر راہل گاندھی نے حکومت پر حملہ کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بہار میں روزگار میلے میں جمع ہونے والے بے روزگار نوجوانوں کی بڑی بھیڑ کو لے کر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے نوجوان اب لچھے دار باتوں کے فریب میں نہیں آنے والے ہیں بلکہ وہ روزگار کی ضمانت چاہتے ہیں اور یہ کام صرف کانگریس کے ذریعے ہی ہوسکتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کی یہ بھیڑ ظاہر کرتی ہے کہ حکومت بہار کے قابل نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے میں کامیاب نہیں ہے۔ بہار کے نوجوان تقریر نہیں بلکہ روزگار چاہتے ہیں اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی حکومت انہیں روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔

انہوں نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ

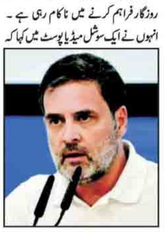

"مہا روزگار میلے میں جمع ہونے والی یہ بھیڑ صرف ایک بھیڑ نہیں ہے، یہ ایک پیغام ہے کہ بہار کے نوجوان اب تقریروں سے نہیں روزگار سے اپنا مستقبل چاہتے ہیں۔ جس طرح سے بی جے پی اور نتیش حکومت نے بہار کو بے روزگاری کی آگ میں جھونک دیا ہے، لاکھوں نوجوانوں کو روزی روٹی کے لیے اپنے گاؤں، اپنے خاندان چھوڑ کر محنت مزدوری کرنے کے لیے ہجرت کرنا پڑی ہے۔ انہیں صرف مقامی اور باعزت روزگار کی ضرورت ہے۔ "مسٹر گاندھی نے کہا کہ اب تبدیلی شروع ہوگئی ہے۔ کانگریس اور انڈیا اتحاد صرف یقین دہانیاں نہیں بلکہ حل لے کر آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا ہدف واضح ہے۔ ہنر کا حق، ہر نوجوان کو روزگار، ہجرت بند ہونی چاہیے، ہر خاندان کو ساتھ رہنا چاہیے۔ اس راستے سے ایک خوشحال بہار بنے گا۔"

پٹنہ: چار دنوں سے بھوکے ضعیف جوڑے کا گنگا میں چھلانگ لگا کر اقدام خودکشی، مقامی لوگوں نے ضعیف کو بچا لیا جبکہ خاتون ڈوب گئی۔

بہار بنا سرمایہ کاری کا نیا ہاٹ اسپاٹ

نتیش حکومت کی کوششوں سے ریاست میں صنعتی ترقی میں تیزی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست میں تیزی سے صنعتی ترقی ہو رہی ہے۔ بہار اب صرف زراعت پر مبنی ریاست نہیں ہے، بلکہ ملک کے ایک نئے صنعتی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ 13 کروڑ سے زیادہ کی آبادی کے ساتھ اور ملک کی سب سے نوجوان ریاست ہونے کے ناطے، بہار کی کنزیومر مارکیٹ کافی بڑی ہے اور حکومت اسے مزید وسعت دینے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ پہلے یہ تاثر تھا کہ بہار میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ممکن نہیں ہے، لیکن نتیش حکومت کی واضح اور سازگار صنعتی پالیسیوں کی وجہ سے یہ تاثر بدل گیا ہے۔ آج بہار فوڈ پروسیسنگ، ٹیکسٹائل، سیاحت، آئی ٹی اور بائیو فیول جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کے لیے پسندیدہ مقام بن گیا ہے۔ بہار بزنس کنیکٹ 2024 اس کی ایک بڑی مثال ہے، جس میں ایک لاکھ 80 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز پر دستخط کیے گئے اور اس میں 423 کمپنیوں نے حصہ لیا۔ بہار اسٹارٹ اپ پالیسی نوجوانوں کو خود روزگار کے لیے ترغیب دے رہی ہے۔ اس پالیسی کے تحت 10 سال کے لیے 10 لاکھ روپے تک کی بلا سود امداد دی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت زمین کے حصول کے لیے بھی مدد فراہم کر رہی ہے، جس کی وجہ سے گیا اور پٹنہ جیسے شہر تیزی سے صنعتی مرکز کے طور پر ترقی کر رہے ہیں۔ بہار میں صنعتوں کے قیام کے عمل کو آسان بنانے کے لیے حکومت نے سنگل ونڈو کلیئرنس سسٹم نافذ کیا ہے۔ سرمایہ کاروں کو صرف سات دنوں میں زمین الاٹ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پلگ اینڈ پلے انڈسٹریل شیڈ جیسی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، تاکہ صنعتیں جلد شروع کی جا سکیں۔ بہار حکومت سرمایہ کاروں کو کیپٹل سبسڈی، بجلی فیس میں چھوٹ، روزگار تخلیق گرانٹ، ٹیکس میں ریلیف، سود کی ادائیگی، پیٹنٹ میں مدد اور خصوصی گرانٹس جیسے فوائد بھی فراہم کر رہی ہے۔ بہار ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے ایتھنول کی پیداوار کو فروغ دینے کی پالیسی نافذ کی ہے۔ یہاں 8 یونٹس میں پیداوار شروع ہو چکی ہے اور مستقبل میں مزید 60 یونٹس شروع ہونے والے ہیں۔ بائیو فیول کو فروغ دینے کے لیے ایک پالیسی بنائی گئی ہے جس کے تحت 5 کروڑ روپے تک کی سبسڈی دی جاتی ہے۔ بہار کی چمڑا اور ٹیکسٹائل پالیسی کے تحت 10 کروڑ روپے اور لاجسٹک سیکٹر کے لیے پالیسی کے تحت کاروباریوں کو 25 کروڑ روپے تک کی سبسڈی اور 60 کروڑ روپے تک کی بلا سود واپسی فراہم کرتی ہے۔ ریاستی حکومت خصوصی سبسڈی اور پالیسیوں کے ذریعے ٹیکسٹائل، لاجسٹکس، آئی ٹی اور سیاحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

جنوبی تریپورہ میں اخبار کا بنڈل چھیننے کے الزام میں نوجوان گرفتار

اگرتلہ: (یو این آئی) جنوبی تریپورہ ضلع کے بیلونیہ میں اخبارات کا بنڈل چھیننے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سوہم ساہا جسے کل رات شہر کے نیا پلی علاقے سے گرفتار کیا گیا تھا، اس پر ہاکروں سے ایک مشہور اخبار کے چند بنڈل چھیننے کا الزام ہے۔ اس اخبار نے منشیات کے کاروبار میں اس کے گینگ کے ملوث ہونے کی خبریں شائع کی تھیں۔ پولیس نے بتایا کہ نوجوان کو پرتیوادی کالم کے مدیر اٹل رائے چودھری کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا اور پوچھ گچھ کے دوران اس نے جرم کا اعتراف کر لیا۔

مسٹر رائے چودھری نے الزام لگایا کہ کل کے ایڈیشن میں 'پرتیوادی کالم' نے سوہم کے خلاف ایک خبر شائع کی تھی جس میں اس نے حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک لیڈر سے منسلک گروپ کے ذریعہ چلائے جانے والے منشیات کے سنڈیکیٹ کے خلاف احتجاج کرنے پر ایک پولیس سب انسپکٹر اور ان کے دو بیٹوں پر ان کے گھر میں حملہ کیا تھا۔ پولیس افسر کے بیٹوں کو تشویشناک حالت میں اگرتلہ لے جایا گیا ہے۔

صحافیوں اور میڈیا کی مختلف تنظیموں نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملزمین کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سوہم کے علاوہ کم از کم 10 اور لوگ اخبار چھیننے اور ہاکروں کو دھمکیاں دینے میں ملوث ہیں۔ مدیر رائے چودھری نے کہا کہ اس واقعے میں 10-20 لوگ ملوث تھے۔ البتہ ابھی تک کسی اور ملزم کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔

آگ سے جھلسی لڑکی کو بھونیشور سے ہوائی جہاز سے دہلی کے ایمس پہنچایا گیا

بھونیشور: (یو این آئی) اڈیشہ کے پوری ضلع میں آگ لگنے سے جھلس کر زخمی ہونے والی ایک 15 سالہ لڑکی کو بہتر علاج کے لیے اتوار کو ایمس بھونیشور سے ہوائی جہاز سے ایمس دہلی لے جایا گیا۔ واضح رہے کہ ہفتہ کو نامعلوم بدمعاشوں نے متاثرہ کو آگ کے حوالے کر دیا تھا جس سے وہ 75 فیصد جھلس گئی تھی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، اس افسوسناک واقعے میں 75 فیصد جھلسنے والے نابالغ کو ایمس-بھونیشور کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں آکسیجن سپورٹ سسٹم پر رکھا گیا تھا۔ ایمس-بھونیشور کے افسران نے بتایا کہ چونکہ یہ معاملہ ایئر لفٹ کے لائق تھا، اس لئے متاثرہ کو ایک خصوصی طیارے کے ذریعے ایمس-دہلی بھیجا گیا جہاں اس کی حالت مستحکم ہے۔ متاثرہ کی صحت کی نگرانی کرنے والے ماہرین کی ٹیم کا خیال تھا کہ ایمس-دہلی میں دستیاب طبی سہولیات ایمس-بھونیشور سے کہیں بہتر ہیں، اس لیے ماہرین نے متاثرہ کو ایئر لفٹنگ کرنے کا مشورہ دیا۔ متاثرہ کو لے جانے والی ایمبولینس کی آسانی سے نقل و حرکت کے لیے ایمس بھونیشور سے بیجو پٹنائک بین الاقوامی ہوائی اڈے تک ایک گرین کوریڈور بنایا گیا تھا۔ جس کے بعد ڈاکٹر اور خاندان کے دو افراد متاثرہ کے ساتھ خصوصی طیارے سے دہلی پہنچے۔

اڈیشہ کی بی جے پی حکومت کو خواتین کے خلاف جرائم میں اضافے پر تنقید کا سامنا ہے اور ایسے میں پوری ضلع میں دن دہاڑے پیش آنے والے اس واقعے نے پوری ریاست میں غم و غصہ پیدا کر دیا ہے۔ یہ واقعہ تھانہ بلنگا کے علاقے بیابر گاؤں کے قریب ہری پور-بلنگا روڈ پر سنسان سڑک کے کنارے پیش آیا، جہاں موٹر سائیکل پر سوار تین بدمعاشوں نے متاثرہ لڑکی کے منہ میں رومال ٹھونسا اور اسے گھسیٹ کر جائے واقعہ لے گئے۔

بعد میں انہوں نے آتش گیر مواد ڈال کر اسے آگ لگا دی۔ اس واردات کو انجام دینے کے بعد نقاب پوش بدمعاش موقع سے فرار ہوگئے۔ اس ہولناک واقعہ کے ایک دن بعد بھی پولیس کو کوئی سراغ نہیں ملا ہے اور نہ ہی بدمعاشوں کی شناخت ہوسکی ہے۔

منی پور میں سکیورٹی فورسز کا آپریشن تیز، متعدد افراد گرفتار

امپھال: (یو این آئی) منی پور میں سکیورٹی فورسز نے شورش پر قابو پانے اور معمول کی صورت حال بحال کرنے کے لیے سرحدی اور حساس اضلاع میں تلاشی اور گرفتاریوں کی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ گزشتہ روز انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران مختلف مقامات سے اسلحہ برآمد کیا گیا اور کئی افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے اتوار کو بتایا کہ چوراچند پور تھانے کی حدود میں واقع ایک گاؤں میں کارروائی کے دوران ہتھیاروں اور تکنیکی آلات کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا گیا۔

برآمد شدہ اشیاء میں رائفلیں، ایک پستول، راکٹ بم سمیت دھماکہ خیز مواد، بم، آنسو گیس کے گولے، بلٹ پروف جیکٹ، ٹیکٹیکل جیکٹ، وائرلیس سیٹ اور دیگر لوازمات، کارتوس کی بلٹ اور پستول رکھنے کے تھیلا شامل ہیں۔ ایک الگ واقعے میں سکیورٹی اہلکاروں نے امپھال مغرب کے ایک بازار کی پارکنگ سے ایک شخص کو گرفتار کیا، جو مبینہ طور پر وادی کے علاقوں میں تجارتی اداروں کو نشانہ بنا کر زبردستی پیسے وصول کرنے میں ملوث تھا۔ اس پر یہ بھی الزام ہے کہ وہ مجرمانہ معاملات میں ثالثی کرتا تھا، جن میں خواتین کے خلاف جرائم سے متعلق کیسز بھی شامل ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے مختلف کالعدم گروپوں سے وابستہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔

ایک مشتبہ شخص کو ایک ہدفی آپریشن کے دوران امپھال مشرق کے ایک گاؤں سے گرفتار کیا گیا، بعد ازاں اس کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ایک اور شخص کو اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ امپھال مغرب میں سکیورٹی فورسز نے ایک اور شخص کو حراست میں لیا ہے۔

جموں میں کانگریس کی احتجاجی ریلی کو پولیس نے ناکام بنا دیا، کئی لیڈران گرفتار

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کانگریس نے اتوار کو جموں میں ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے کو لے کر ایک احتجاجی مارچ نکالنے کی کوشش کی، جسے پولیس نے ناکام بنا کر پارٹی کے کئی اہم رہنماؤں کو حراست میں لے لیا۔ یو این آئی نامہ نگار کے مطابق جموں و کشمیر کانگریس نے اتوار کے روز جموں میں ریاستی درجے کی بحالی کی مانگ کو لے کر احتجاجی ریلی نکالنے کی کوشش کی جس کو پولیس نے ناکام بنا دیا۔ کانگریس کارکنوں اور لیڈروں کو احتیاطی طور پر حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا حق ہے۔

کانگریس دفتر سے کارکنوں نے احتجاجی ریلی نکالنے کی کوشش کی تو پہلے سے تعینات پولیس نے رکاوٹیں کھڑی کر کے کانگریس کارکنوں کو آگے جانے کی اجازت نہیں دی جس پر کارکن مشتعل ہوئے اور نعرے بازی شروع کی۔ پولیس نے فوری کارروائی عمل میں لا کر کانگریس کارکنوں کو گاڑیوں میں بھر کر نزدیکی پولیس اسٹیشن منتقل کیا۔ طارق حمید قرہ نے پولیس کارروائی کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے کہا: 'حکومت جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے اور عوام کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ ریاستی درجہ ہمارا آئینی حق ہے جسے ہمیں ہر حال میں واپس ملنا چاہیے۔' اسی دوران کانگریس لیڈر غلام احمد میر نے وزیراعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا: 'پی ایم مودی نے ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ خود عوام سے کیا تھا۔ لیکن اب دس ماہ گزر چکے ہیں، اور وعدہ وفا نہیں ہوا۔ ہم اپنے حق کے لیے سڑکوں پر نکلنے پر مجبور ہیں۔' احتجاج کے دوران مظاہرین نے ریاستی درجہ بحال کرو، جمہوریت زندہ باد اور ہماری ریاست، ہمارا حق جیسے نعرے بلند کیے۔

دہرادون: باغ میں گھاس کاٹنے گئی ارملا دیوی پر گلدار نے اچانک حملہ کر دیا جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوگئی۔

قانون ساز اسمبلی کا اگلا اجلاس 8 دسمبر کو ناگپور میں شروع ہوگا

ممبئی: قانون ساز اسمبلی کا مانسون اجلاس آج قومی ترانے کے ساتھ ملتوی کردیا گیا۔ اگلا اجلاس 8 دسمبر 2025 کو ناگپور میں شروع ہوگا، اسپیکر ایڈووکیٹ راہل نارویکر نے قانون ساز اسمبلی میں اعلان کیا۔ قانون ساز اسمبلی نے دراصل 133 گھنٹے 48 منٹ تک کام کیا۔ اوسط روزانہ کام 8 گھنٹے 55 منٹ تھا۔ اس اجلاس میں قانون ساز اسمبلی میں ارکان کی زیادہ سے زیادہ حاضری 90.20 فیصد رہی جبکہ مجموعی حاضری کا اوسط 82.23 فیصد رہا۔ قانون ساز اسمبلی میں 14 بحال حکومتی بل پیش کیے گئے۔ اس کے علاوہ قاعدہ 293 کے تحت ایوان میں کل 5 تجاویز موصول ہوئیں جن میں 5 تجاویز کو قبول کرلیا گیا۔

لفٹ میں پھنسے پروین دریکر

وسئی: بی جے پی کے ایم ایل سی پروین دریکر اور دو ایم ایل اے اتوار کو ایک پروگرام میں تقریباً 10 منٹ تک ہجوم والی لفٹ میں پھنس گئے، انہیں لوہے کی سلاخوں کی مدد سے باہر نکالنا پڑا۔ ایک منتظم نے بتایا کہ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا جو کہ واسئی (مغربی) کے کول ہیریٹیج سٹی کے ایک بینکویٹ ہال میں پیش آیا، جہاں پرانی اور خستہ حال عمارتوں کی خود ساختہ تعمیر سے متعلق رہنمائی کیمپ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دریکر، جو ممبئی ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹیو بینک کے سربراہ ہیں، وسئی کے ایم ایل اے اسنیہا دوبے پنڈت اور نالاسوپارہ کے ایم ایل اے راجن نائک کے ساتھ تھے جب لفٹ اچانک بند ہوگئی۔ لفٹ کو زیادہ سے زیادہ 10 افراد کیلئے ڈیزائن کیا گیا تھا لیکن اس وقت اس میں 17 افراد سوار تھے۔

وزیر برائے زراعت مانک راؤ کوکاٹے استعفیٰ دیں

اسمبلی اجلاس کے دوران موبائل پر 'رمی' کھیلنے کا ویڈیو سوشل میڈیا میں وائرل ہونے پر این سی پی-ایس پی کا مطالبہ، کسانوں کی مسلسل خودکشی کے باوجود وزیر زراعت 'رمی' کھلنے میں مصروف ہیں کیوں کہ انکے پاس کوئی کام نہیں ہے: روہت پوار کا طنز

ممبئی: مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کے دوسرے دور میں وزیر مملکت برائے زراعت کی ذمہ داری نبھا رہے مانک راؤ کوکاٹے ایک بار پھر تنازعہ میں گھر گئے ہیں۔ شرد پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کے ایم ایل اے روہت پوار نے ایک ویڈیو شیئر کیا ہے۔ جس میں مانک راؤ کوکاٹے اپنے موبائل پر رمی کھیلنے میں مصروف نظر آرہے ہیں۔ روہت پوار نے وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے پر سخت نکتہ چینی کی ہے اور کہا ہے کہ وہ اسمبلی میں بیٹھ کر رمی کھیل رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ روہت پوار کے اس ویڈیو کو لے کر مہاراشٹر میں سیاست گرم ہوگئی ہے۔ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا یوبی ٹی لیڈر سنجے راوت نے بھی انہیں نشانہ بنایا ہے۔ مہاراشٹر لیجسلیچر کا مانسون سیشن ابھی دو دن پہلے ہی ختم ہوا۔ یہ ویڈیو مانسون سیشن کا بتایا جارہا ہے۔

سپریا سولے نے مہاراشٹر کے وزیر مانک راؤ کوکاٹے کے اسمبلی میں رمی کھیلنے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ وائرل ویڈیو پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، این سی پی (ایس پی) کی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے فون پر رمی کھیلنے پر وزیر کو نشانہ بنایا اور چیف منسٹر ایکناتھ شندے سے انہیں کابینہ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔

روہت پوار نے مانک راؤ کوکاٹے سے کہا، آؤ مہاراج، جنگل کی رمی کھیلیں! مہاراشٹر میں روزانہ 8 کسان خودکشی کر رہے ہیں اور وزیر زراعت رمی کھیلنے میں مصروف ہیں۔ پوار نے اجیت پوار کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اقتدار میں نیشنلسٹ پارٹی بی جے پی سے پوچھے بغیر کچھ نہیں کرسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ زراعت سے متعلق ان گنت زیر التوا مسائل کے باوجود وزیر زراعت کے پاس کوئی کام نہیں ہے اور وہ آرام سے رمی کھیل رہے ہیں جبکہ ریاست میں روزانہ آٹھ کسان خودکشی کررہے ہیں۔ پوار نے مزید کہا ہے کہ مہاراج زراعت میں کب آئیں گے؟ کیا یہ وزیر اور حکومت، جو راستے سے بھٹک گئی ہے، کبھی فصل بیمہ اور قرض معافی کا مطالبہ کرنے والے کسانوں کی پکاریں سنیں گے، مہاراج، غریب کسان کی کھیتی پر بھی آئیں گے؟ روہت پوار نے یہ بھی کہا ہے کہ جب مہاراج زراعت پر آئیں تو کھیلنا بند کر دیں اور قرض معاف کر دیں۔ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کے وزیر مملکت برائے زراعت مانک راؤ کوکاٹے نے روہت پوار کے ویڈیو پر وضاحت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ویڈیو اس وقت کا ہے جب ایوان کی کارروائی ملتوی ہوگئی تھی۔ یہ گیم کسی نے اس کے موبائل میں اپ لوڈ کردی ہے وہ اسے اسکیپ کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الزامات ایک سازش کا حصہ ہیں جو کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ کوکاٹے پہلے بھی کئی بار تنازعات میں گھرے ہیں۔

پولیس اہلکار پر چیخنے کے الزام میں روہت پوار کے خلاف مقدمہ

ممبئی: ممبئی پولیس نے این سی پی (ایس پی) کے ایم ایل اے روہت پوار کے خلاف ایک پولیس اہلکار پر چیخنے کے بعد سرکاری ملازمین کے کام میں مبینہ طور پر رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔ این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار کے پوتے روہت پوار کی جمعہ کو ممبئی کے آزاد میدان پولیس اسٹیشن میں ایک پولیس اہلکار کے ساتھ گرما گرم بحث ہوئی تھی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جمعرات کو مہاراشٹر ودھان بھون میں اوہاڑ اور بی جے پی ایم ایل اے گوپی چند پڈالکر کے حامیوں کے درمیان تصادم کے بعد روہت پوار، این سی پی (ایس پی) کے ایم ایل اے جتیندر اوہاڑ کے ساتھ ایک زخمی پارٹی کارکن سے ملنے آزاد میدان پولیس اسٹیشن گئے تھے۔ پولیس اسٹیشن جاتے ہوئے روہت پوار کو ایک سب انسپکٹر پر مراٹھی میں چیختے ہوئے دیکھا گیا، اپنی آواز نیچے رکھو، اپنی آواز نیچے رکھو، اگر تم اپنا ہاتھ اٹھاؤ گے تو میں تمہیں سبق سکھاؤں گا۔ شکایت کی بنیاد پر، روہت پوار کے خلاف سرکاری ملازمین کو ان کے فرائض کی انجام دہی میں مبینہ طور پر رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ممبرا کے رہائشی 4 افراد رتنا گیری کے سمندر میں غرق

مہلوکین میں تین سگی بہنیں اور ایک بہن کا شوہر شامل، سیر و تفریح کے دوران پیش آئے حادثہ سے ممبرا میں کہرام، آج رتنا گیری میں تدفین متوقع

انوار الحق خان

ممبرا: ممبرا کے رہائشی ایک ہی گھر کے چار لوگ رتنا گیری کے سمندر میں تیراکی کے دوران ڈوب گئے جس سے علاقہ میں رنج و غم کی لہر پھیل گئی ہے۔ مہلوک تینوں خواتین سگی بہنیں تھیں بتایا جاتا ہے کہ انکے والدین سفر عمرہ پر گئے ہوئے ہیں۔ انکی تدفین کل (آج) رتنا گیری میں متوقع ہے۔ مہلوک شخص جنید قاضی 5 سال قبل ممبرا میں رہتے تھے لیکن رتنا گری منتقل ہوگئے تھے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق تھانے ممبرا کی رہنے والی عظمیٰ شمس الدین شیخ (18)، عمیرہ شمس الدین شیخ (26) یہ دونوں بہنیں اپنی بڑی بہن اور بہنوئی زینب جنید قاضی (29)، جنید بشیر قاضی (30) سے ملنے رتنا گیری کے اوسوال نگر اور شام 5 بجے کے قریب سیر و تفریح کی غرض سے آری ویئر ساحل پر گئیں۔ سمندر میں اس وقت طغیانی آئی ہوئی تھی اور دوپہر سے تیز بارش بھی شروع ہورہی تھی، یہ چاروں پانی میں کھیلتے کھیلتے لہروں کی زد میں آگئیں اور گہرائی میں چلی گئیں ایسا لگ رہا تھا جیسے پانی انھیں کھینچ رہا تھا یہ چاروں ہی اپنی جان بچانے کے لیے چیختے رہے لیکن جب تک کوئی مدد پہنچتی کافی دیر ہوچکی تھی۔ کچھ دیر تک وہ ایک دوسرے کو بچانے کی کوشش کرتے رہے۔ کچھ عینی شاہدین نے بھی خوب شور مچایا اور انھیں بچانے کے لئے محنت و مشقت کرتے رہے اور انہیں بچانے کی کوشش کی۔ لیکن ان کی کوششیں ناکام ہوئیں، بعد میں شام تقریباً ساڑھے 6 بجے کے قریب پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور ریسکیو آپریشن کے دوران چاروں افراد کی لاشیں نکالی گئیں۔

اس کے بعد لاشوں کو ضلعی سرکاری اسپتال میں بھیج دیا گیا، واقعہ کی خبر موصول ہونے کے بعد کثیر تعداد میں لوگ اسپتال کے باہر جمع ہوگئے، جب کہ اس خبر سے رتنا گیری اور ممبرا میں کہرام مچ گیا، اس سلسلہ میں مہلوکین کے ایک ممبرا میں رشتہ دار نے عتیق انور کھانچے نے بتایا کہ جنید پہلے ممبرا کے الماس کالونی موتی باغ میں رہتے تھے، پانچ سال قبل وہ رتنا گری شفٹ ہوگئے اور وہیں ہوٹل کا کاروبار کر رہے تھے، انکے سسر شمس الدین بھائی جو ممبرا میں ہی رہتے تھے، دونوں میاں بیوی عمرہ کے سفر پر روانہ ہونے سے قبل اپنی بقیہ دونوں بیٹیوں کو بڑی بیٹی و داماد کے پاس رتنا گری بھیج دیئے تھے اور پھر یہ دل خراش حادثہ پیش آیا۔ عتیق کھانچے نے بتایا کہ انکے والدین یعنی شمس الدین بھائی آج شام تک عمرہ سے واپس لوٹیں گے اور ممکن ہے انکی تدفین کل رتنا گیری میں عمل میں آئی گی۔

بتایا جاتا ہے کہ رتنا گیری کے اوسوال نگر میں گزشتہ روز تیز بارش ہورہی تھی اور سمندر میں اس وقت طغیانی بھی آئی ہوئی تھی، شائد اسی لہر کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو کنٹرول نہیں کر سکے اور گہرے پانی میں سب ڈوب گئے۔

تھانے: جمیل شیخ قتل معاملے کی دوبارہ تحقیقات کا حکم

متوفی کے اہل خانہ نے سابق تفتیشی افسر ٹھاکرے سے دوبارہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا

انوار الحق خان

تھانے: وزیر اعلیٰ مہاراشٹر دیویندر فڑنویس نے اسمبلی کے مانسون اجلاس کے آخری دن تھانے کے رابوڑی کے رہائشی سماجی کارکن جمیل شیخ کے قتل کی دوبارہ تحقیقات کا حکم دیا۔ جس کے بعد مرحوم جمیل شیخ کی بیٹیوں زوبیہ اور زائرہ نے ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور ان کا شکریہ ادا کیا، کیوں کہ جتیندر اوہاڑ نے اسمبلی میں یہ مسئلہ پیش کیا تھا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے دونوں بہنوں نے کہا کہ ہمیں صرف انصاف چاہئے اور ہمیں انصاف ملنے کی امید ہے، ہمارے ساتھ اب ڈاکٹر جتیندر اوہاڑ بھی ہماری لڑائی میں شامل ہوگئے ہیں اور وہ بڑی جدو جہد کر رہے ہیں، جمیل کے اہل خانہ نے وزیر اعلیٰ کو ایک شکریہ کا خط بھی لکھا ہے۔ پریس کانفرنس میں جمیل کے اہل خانہ نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ نئی تفتیش اور انکوائری اچھے افسران کے سپرد کی جائے تاکہ وہ کسی کے دباؤ میں نہ آئیں۔ کیونکہ پیسہ اور سیاسی دباؤ کیس پر اثر ڈال سکتا ہے۔ ابھی جس کے پاس تفتیش کا کام ہے دلیپ پاٹل نے کروڑوں روپے کا غبن کیا ہے۔ اس نے تحقیقات کو گمراہ کیا ہے۔ وکلاء یہ کہہ رہے ہیں کہ تفتیشی افسر دلیپ پاٹل نے کئی شواہد چھوڑے ہیں اور چارج شیٹ میں ایسی چیزیں شامل کی ہیں جو ملزمان کے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔ لیکن ہمیں وزیر اعلیٰ پر پورا بھروسہ ہے کہ وہ تحقیقات کی ذمہ داری صحیح اہلکار کو سونپیں گے۔ جمیل کی بیٹیوں نے بتایا کہ جمیل شیخ پر قتل سے قبل سال 2014 میں بھی قاتلانہ حملہ ہوا تھا۔ اس وقت اس نے کہا تھا کہ اس حملہ آوروں نے کہا تھا کہ اس کے پیچھے 'آقا' کا ہاتھ تھا۔ لیکن اس کے باوجود کوئی کارروائی اور ٹھوس تفتیش نہیں کی گئی۔ قتل کو پانچ سال ہوچکے ہیں لیکن مرکزی ملزم کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ قاتل عرفان نے بھی ملزم (باس) کا نام لیا تھا۔ اسامہ نے بھی باس کا نام لیا۔ اسامہ نے پہلی سپاری بیدناتھ اور دیویندر کو دی تھی۔ انہوں نے باس کا نام بھی لیا۔ اس کے علاوہ اسامہ کا ایک ویڈیو بھی آیا جس میں اس نے کہا میں نے جمیل کی بیٹیوں، جمیل کی بیوی کو روتے ہوئے دیکھا اور کہا کہ مجھے پیسے نہیں، مجھے انصاف چاہیے۔ ان سب کے باوجود مرکزی ملزم تک پولیس کیوں نہیں پہنچ رہی ہے۔ مرحوم جمیل شیخ کے اہل خانہ نے یہاں مطالبہ کیا کہ اس کیس کی سابق پولیس افسر ٹھاکرے نے اچھی طرح تفتیش کی تھی لیکن ان کا تبادلہ کرادیا گیا تھا، اہل خانہ کے مطابق اسی باس نے پولیس افسر ٹھاکرے کی ٹرانسفر کی کاپی وہاٹس اپ کے اسٹیٹس پر رکھی، اس بات کی بھی جانچ ہونی چاہئے، انہوں نے اس معاملہ کی جانچ اسی سابق افسر کو سونپنے مطالبہ کیا ہے۔

پہلگام کے حملہ ور کہاں سے آئے اور کہاں چلے گئے؟

ادھو ٹھاکرے نے دہشت گردانہ حملے پر مرکز پر حملہ کیا اور پوچھا کہ اس خونریزی کا ذمہ دار کون ہے؟

ممبئی: شیوسینا یوبی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے پر حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے سیکورٹی کی خرابی پر سوال اٹھایا اور حکومت پر الزام لگایا کہ وہ قومی سلامتی پر سیاست اور سفارت کاری کو ترجیح دے رہی ہے۔ سامنا کو ایک انٹرویو میں ٹھاکرے نے کہا کہ پہلگام حملہ حیران کن اور اشتعال انگیز تھا۔ ہمیں بتایا گیا کہ کشمیر میں حالات معمول پر آگئے ہیں۔ پھر یہ حملہ کیوں اور کیسے ہوا؟ ٹھاکرے، جنہوں نے آرٹیکل 370 کی منسوخی کی حمایت کی ہے، مایوسی کا اظہار کیا کہ کشمیر کی زمینی صورتحال بلند و بالا دعوؤں کے باوجود اب بھی غیر مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت دوبارہ شروع ہوگئی ہے، لیکن سیکورٹی کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ آپ پہلے سے پریشان علاقے کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ جیسے سب کچھ ٹھیک ہے اور آپ نے اپنے محافظ کو کم کردیا۔ حملے میں ہلاک ہونے والے 26 افراد کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ 26 خواتین نے اپنے سندوروں کو کھو دیا، ہماری ماؤں اور بہنوں کی عزت کو داغدار کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟ انہوں نے اس بات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ دہشت گرد ہندوستانی علاقے میں اتنی گہرائی تک کیسے دراندازی کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

حملے کے تین ماہ بعد بھی دہشت گردوں کا سراغ نہیں لگایا جاسکا۔ پہلے ان کی تصویریں جاری کی گئیں، پھر انہیں ڈیننگ کیا گیا۔ وہ آئے، حملہ کیا اور غائب ہوگئے۔ ادھو نے سوال کیا کہ وہ کہاں چلے گئے؟

ٹھاکرے نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بار ہا دعوؤں پر حکومت کی خاموشی پر بھی سوال اٹھایا کہ انہوں نے پاک بھارت ممکنہ جنگ کو روکنے کے لیے مداخلت کی تھی۔ ٹرمپ 27 بار کہہ چکے ہیں کہ انہوں نے جنگ روک دی، ہمارے 56 انچ سینے والے وزیر اعظم اس پر کیوں خاموش ہیں؟ حملے کے بعد شروع کی گئی آپریشن سندور مہم پر تنقید کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے کہا کہ فوج کی بہادری کو سیاسی رنگ دیا جارہا ہے۔ اسے ایک معمہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ ہماری فوج نے سرحد عبور کی، لیکن انہیں واپس کیوں بلایا گیا؟ کس چیز نے حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا؟

ایئر ہوسٹس کی عصمت دری پائلٹ کیخلاف مقدمہ درج

میرا روڈ: ممبئی کے قریب میرا روڈ میں واقع ایک نجی ایئر لائن میں ملازم پائلٹ کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ 23 سالہ ایئر ہوسٹس کی جانب سے پولیس میں درج کرائی گئی شکایت کے بعد درج کیا گیا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ اس کے ساتھی، جو ایک پائلٹ ہے، نے میرا روڈ میں واقع اس کے گھر میں اس کے ساتھ زیادتی کی۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ اس ہفتے کے شروع میں پیش آیا، جب خاتون اور ملزم لندن کی فلائٹ میں سفر کر رہے تھے۔ ممبئی واپس آنے کے بعد وہ دونوں ایک ہی محلے میں رہتے تھے، اس لیے ایک ساتھ میرا روڈ چلے گئے۔ خاتون نے پولیس کو بتایا کہ وہ اس دن پائلٹ کے کہنے پر اس کے گھر گئی تھی۔ جب دونوں اس کے گھر پہنچے تو اسے وہاں کوئی اور نہیں ملا، جہاں پائلٹ نے مبینہ طور پر اس کی عصمت دری کی۔

ریپیڈو ڈائریکٹر کے خلاف ایف آئی آر درج

غیر قانونی طور پر بائیک ٹیکسی خدمات چلانے کے الزام

ممبئی: ممبئی پولیس نے ایپ کے ذریعہ مبینہ طور پر غیر قانونی بائیک ٹیکسی خدمات چلانے کے الزام میں ریپیڈو ڈائریکٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ریجنل ٹرانسپورٹ کمشنر کے دفتر کی شکایت کے بعد امبولی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ریجنل ٹرانسپورٹ کمشنر آفس کے وہیکل سپروائزنگ آفیسر ہرشل ساسے نے اپنی شکایت میں کہا کہ ریپیڈو ایپ کا استعمال شہر میں غیر قانونی ٹرانسپورٹ خدمات چلانے کے لیے کیا جارہا تھا۔ ایپ آپریٹرز کو حکومت سے شہر میں اپنی گاڑیاں چلانے کی اجازت نہیں ملی تھی اور وہ مسافروں کو دھوکہ دے رہے تھے۔

شکایت میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ریپیڈو نے موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت ضروری اجازتیں حاصل نہیں کیں۔ اس ایکٹ کے مطابق ریپیڈو جیسی ایپس کو متعلقہ سرکاری محکموں سے اجازت لینا ضروری ہے۔ تاہم ریپیڈو یہ اجازت حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ اجازت کے بغیر کام کرنا فرد کے لیے قانونی نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔

شکایت میں مسافروں کی حفاظت بھی ایک بڑی تشویش تھی۔ اس نے الزام لگایا کہ ریپیڈو نے اپنے ڈرائیوروں کے پس منظر اور کردار کی جانچ کرنے میں غفلت برتی۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ نہ تو ڈرائیوروں کے پس منظر اور کردار کی جانچ کی گئی، نہ ہی مناسب حفاظتی اقدامات کیے گئے، جس سے خواتین مسافروں کی حفاظت خطرے میں پڑ گئی۔

ویرار میں اے ٹی ایم سے نقدی چوری کرنے کی کوشش، 2 گرفتار

سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ اور تکنیکی وانٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر ملزمین کی شناخت کرنے میں پولیس کامیاب

پالگھر: پولیس نے مہاراشٹر کے پالگھر ضلع میں ایک بینک کے اے ٹی ایم کو توڑنے کی کوشش کرنے پر دو افراد کو گرفتار کیا ہے، حکام نے اتوار کو اس کی اطلاع فراہم کی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ 14 جولائی کی صبح ویرار علاقے میں ایک قومی بینک کے اے ٹی ایم میں پیش آیا، لیکن کوئی نقدی چوری نہیں ہوئی۔ پولیس کی ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کچھ نامعلوم افراد اے ٹی ایم میں گھس گئے۔ انہوں نے مشین توڑ کر نقدی چوری کرنے کی کوشش کی لیکن ایسا کرنے میں وہ ناکام رہے اور فرار ہوگئے۔ اے ٹی ایم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور کیش ڈسپنسر کو نقصان پہنچانے کے معاملے کا علم ہونے کے بعد بینک حکام نے مقامی پولیس میں شکایت درج کرائی۔

پولیس کی ایک تفتیشی ٹیم نے مختلف لیڈز پر کام کیا، سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی اور تکنیکی اور انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر ملزمان کی شناخت کی، جن کی شناخت اجے وجے یادو (45) رہائش ویرار اور بھارت گجانن سانکے (37) کے طور پر ہوئی ہے جو پڑوسی تھانے ضلع کے الہاس نگر کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ انہیں 17 جولائی کو گرفتار کیا گیا تھا۔

گرفتاری کے بعد پولیس نے چوری کی کوشش میں استعمال ہونے والے مختلف آلات برآمد کر لیے جن میں ایک گرائنڈر مشین، گیس بلو ٹارچ، گرائنڈر کٹر بلیڈ، دستانے، ماسک، تھیلے اور رین کوٹ شامل ہیں۔ عیاں رہے کہ بولنج پولیس نے 18 جولائی کو ملزمان کے خلاف دفعہ 305 (رہائش یا نقل و حمل کے ذرائع یا عبادت گاہ میں چوری)، 62 (جرم کرنے کی کوشش کرنے کی سزا عمر قید یا دیگر قید کی سزا) اور 3(5) (مشترکہ ارادہ) کے تحت ایف آئی آر درج کی تھی۔ اس معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہے۔

'مہاراشٹر کی تاریخ میں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا ہے'

مراٹھی بمقابلہ ہندی تنازع پر دیویندر فڑنویس حکومت کے خلاف این سی پی-ایس پی لیڈر سپریہ سولے نے برہمی کا اظہار کیا

ممبئی: مہاراشٹر میں زبان کا تنازعہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے بعد اب این سی پی-ایس پی لیڈر سپریہ سولے نے بھی مراٹھی بمقابلہ ہندی زبان پر فڑنویس حکومت کو گھیرنا شروع کردیا ہے۔

سپریا سولے نے مہاراشٹر حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سی ایم فڑنویس کسی کے دباؤ میں ہندی کو مراٹھی سے اوپر کررہے ہیں۔ مہاراشٹر کی تاریخ میں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔

میڈیا سے بات کرتے ہوئے سپریا سولے نے کہا کہ میں دیویندر جی فڑنویس کے اس قدم سے پریشان ہوں، آخر ان پر کون دباؤ ڈال رہا ہے؟ وہ کس کے دباؤ میں یہ سب کر رہے ہیں؟ یہ تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ہندی کو مراٹھی کے اوپر رکھ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے پر ایک متنازعہ بیان دیا ہے، جو ان دنوں ریاست کی سیاست میں سرخیوں میں ہیں۔ دراصل نشی کانت نے راج ٹھاکرے کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ آپ بہار آؤ ہم آپ کو پٹخ پٹخ کر مارئیں گے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے راج ٹھاکرے نے کہا کہ تم ممبئی آؤ، ہم تمہیں ممبئی کے سمندر میں ڈبو ڈبو کر ماریں گے۔

مہاراشٹر حکومت اپوزیشن کے نشانے پر کیوں؟ آپ کو بتاتے چلیں کہ مہاراشٹر حکومت نے حال ہی میں تین زبانوں کی پالیسی نافذ کی تھی، جسے بعد میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس حکم کے مطابق ریاست میں مراٹھی اور انگریزی کے ساتھ ہندی کو لازمی قرار دیا گیا تھا۔ تاہم اب حکومت نے اسکولوں میں ہندی کو بطور آپشن شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

الہاس نگر کی خستہ حال سڑکوں کے خلاف رکشہ ڈرائیوروں کا احتجاج

سڑکوں پر موجود گڑھوں کو جلد سے جلد پر کرنے کا مطالبہ، دوسری صورت میں تحریک تیز کرنے کا انتباہ

الہاس نگر: الہاس نگر شہر کی خستہ حال سڑکوں سے نہ صرف عام شہری بلکہ رکشہ ڈرائیور بھی پریشان ہیں۔ نمبر ایک کملا نہرو نگر، دھوبی گھاٹ ناکہ سے لے کر امبرناتھ-بدلاپور تک کی مرکزی سڑک برسوں سے خستہ حال کا شکار ہے۔ روزانہ ہونے والے حادثات اور انتظامیہ کی عدم توجہی کے خلاف آج رکشہ ڈرائیوروں نے سڑک پر موجود گڑھوں میں بیٹھ کر انوکھا احتجاج کیا۔ اس احتجاج کی قیادت یوگی راج دیشمکھ نے کی، جہاں بڑی تعداد میں رکشہ ڈرائیور سڑک کے خطرناک گڑھوں میں بیٹھ گئے اور میونسپل کارپوریشن کے خلاف نعرے لگائے۔ ڈرائیوروں نے مطالبہ کیا کہ اس سڑک کی جلد از جلد مرمت کی جائے، تاکہ شہریوں اور ڈرائیوروں کو راحت ملے۔

ان کا الزام ہے کہ میونسپل کارپوریشن صرف ٹیکس کی وصولی اور ہینڈ گاڑی مالکان کے خلاف کارروائی میں دلچسپی رکھتی ہے جبکہ محکمہ ٹریفک رکشہ ڈرائیوروں پر چار مسافروں کے نام پر بھاری جرمانے عائد کرکے اپنی تجوریاں بھر رہا ہے۔ لیکن جب سڑکوں کی بہتری کی بات آتی ہے تو تمام محکمے خاموش رہتے ہیں۔ گڑھوں کی وجہ سے آئے دن رکشہ، کاریں اور دو پہیہ گاڑیاں خراب ہورہی ہیں جس کی وجہ سے دیکھ بھال کے اخراجات بڑھ گئے ہیں اور ڈرائیوروں کو کمر درد جیسے صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔ مظاہرین نے میونسپل کمشنر منیشا اولے سے بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ کمشنر سے شہر کا چہرہ بدلنے کی امید تھی لیکن لگتا ہے کہ انہوں نے کرپشن کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اگر جلد کارروائی نہ کی گئی تو رکشہ ڈرائیوروں نے تحریک تیز کرنے کا انتباہ دیا ہے۔

مہاراشٹر میں 'راکھی لفافوں' کی فروخت میں ریکارڈ اضافہ

محکمہ پوسٹل کی جانب سے سروس کے آغاز کے محض 72 گھنٹوں کے اندر ایک لاکھ 22 ہزار واٹر پروف راکھی لفافے فروخت کیے گئے

ممبئی: مہاراشٹر پوسٹل سرکل کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی مانسون کے دوران راکھی کی خصوصی سروس شروع کی گئی ہے، جسے زبردست عوامی پذیرائی حاصل ہورہی ہے۔ سروس کے آغاز کے محض 72 گھنٹوں کے اندر 1,22,000 واٹر پروف راکھی لفافے فروخت کیے گئے جبکہ 85,000 ایڈوانس بکنگز بھی کی گئیں، جن میں تقریباً نصف خریداری ممبئی سے ہوئی۔ یہ لفافے خصوصی پلاسٹک کوٹنگ اور مانسون مزاحم ڈیزائن کے ساتھ دستیاب ہیں، جن کی قیمت 10 سے 15 روپے رکھی گئی ہے۔ ان لفافوں کی ترسیل انڈیا پوسٹ کے 13,688 مراکز سے خودکار طریقے سے کی جارہی ہے۔

127 بڑے ڈاکخانوں میں قائم کردہ خصوصی کاؤنٹرز پر 16 جولائی سے اب تک 27,000 سے زائد راکھی پیکنگ کی جاچکی ہے۔ دوسری جانب گڈ چرولی، نندربار اور پالگھر کی دیہی برانچز میں ابتدائی اسٹاک مکمل ختم ہو گیا ہے، جس کے بعد 35,000 سے زائد اضافی لفافوں کی ترسیل مختلف اضلاع کو ہنگامی بنیادوں پر کی گئی۔ محکمہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ روی کمار کے مطابق، طلب کا حجم تخمینوں سے بڑھ چکا ہے، خاص طور پر مہاجر مزدوروں کی فلاحی تنظیمیں بلک آرڈرز کا تقریباً 10 فیصد حصہ بناتی ہیں۔

سروس کے تجزیاتی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 68 فیصد بکنگز گھریلو اسپیڈ پوسٹ کے لیے ہیں جن میں ریئل ٹائم ایس ایم ایس ٹریکنگ کی سہولت دی گئی ہے۔ جبکہ 22 فیصد بکنگز بین الاقوامی سطح پر کی گئی ہیں جن میں متحدہ عرب امارات، امریکہ اور سنگاپور سرفہرست مقامات ہیں۔ حکام نے اہم ڈیڈ لائنز پر توجہ دلائی ہے: مشرق وسطیٰ و ایشیا کے لیے 25 جولائی، یورپ و امریکہ کے لیے 1 اگست، اور ریاستی سطح پر 5 اگست آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

ممبئی، پونے جیسے شہری مراکز میں شام کے اوقات میں کاؤنٹر کھلے رکھے گئے ہیں، جبکہ دیہی علاقوں کی شاخیں کسانوں اور دیہاڑی داروں کی سہولت کے لیے دن میں توسیعی خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ اس سروس کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہ نجی کوریئرز کے مقابلے میں 40 فیصد کم شرح پر بین الاقوامی ترسیل فراہم کر رہی ہے، ساتھ ہی اعزازی پیکیجنگ اور مانسون مزاحم لفافے بھی دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ 97.3 فیصد ترسیل 48 گھنٹوں کے اندر مکمل ہورہی ہے۔

'میں بے قصور ہوں، ایف آئی آر بھی فرضی ہے'

بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر حملہ معاملے میں گرفتار ملزم شریف الاسلام کا دعویٰ، عدالت سے ضمانت کی درخواست

ممبئی: بالی ووڈ اداکار سیف علی خان کو چاقو مار کر زخمی کرنے کے الزام میں گرفتار مبینہ بنگلہ دیشی شہری نے عدالت میں ضمانت کی درخواست دائر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ وہ بے قصور ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف درج ایف آئی آر ایک فرضی کہانی ہے۔

سیف کو اس سال 16 جنوری کو باندرہ میں ان کے 12 ویں منزل کے اپارٹمنٹ میں متعدد بار چاقو سے وار کیا گیا تھا۔ لیلاوتی اسپتال میں ان کی ہنگامی سرجری ہوئی تھی، جہاں سے انہیں پانچ دن بعد چھٹی دے دی گئی تھی۔

پولیس نے واقعے کے دو دن بعد محمد شریف الاسلام کو تھانے سے گرفتار کیا تھا۔ وہ اس وقت شہر کی آرتھر روڈ جیل میں بند ہے۔ گزشتہ روز ایڈووکیٹ وپل دوشنگ کے ذریعہ داخل کردہ اپنی ضمانت کی درخواست میں، ملزم اسلام نے دعویٰ کیا کہ وہ بے قصور ہے اور اس کا کوئی سابقہ مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔

دہلی جمعیۃ کا باضابطہ آفس، ایمبولینس اور مسافر خانہ قائم کرنے کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند ممبر سازی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر ملک گیر سطح پر خود کو متحد کرتے ہوئے اپنی آواز مضبوط کریں: مولانا محمد قاسم نوری قاسمی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): جمعیۃ علماء دہلی کے سبھی اضلاع کے ذمہ داران و نمائندگان پر مشتمل ایک اہم میٹنگ کا تکیہ کالے خاں مسجد میر شاہدرہ ونئی دہلی وشمال مغربی ومہرولی، اتم نگر کے ذمہ داران ونمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ حاضرین نے مولانا قاسم نوری کی قیادت پر قاسم نوری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ دہلی میں ان شاء اللہ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا باضابطہ ایک صوبائی آفس وایمبولینس اور مسافر

درد روڈ میں انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند مرکزی دفتر آئی ٹی او نئی دہلی سے مولانا عظیم اللہ صدیقی قاسمی، حاجی مبشر، مولانا یاسین جہازی، مولانا ضیاء اللہ قاسمی، ڈاکٹر ابو مسعود کے علاوہ اضلاع مشرقی دہلی وشمال مشرقی وجنوبی دہلی، جنوب مغربی و چاندنی چوک سینٹرل دہلی و اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان شاء اللہ دہلی جمعیۃ علماء متحرک وفعال ہوکر سبھی تقاضوں کو بخوبی انجام دے گی و جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین ملت بالخصوص مولانا محمود اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق جمعیۃ علماء دہلی مضبوط و مستحکم ہوکر جملہ خدمات انجام دے گی۔ مولانا خانہ کا قیام عمل میں لایا جائے گا یہ ہمارا عزم ہے آپ سبھی حضرات ممبر سازی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ واضح رہے کہ مجلس کی صدارت دہلی جمعیۃ علماء کے نائب صدر مولانا خلیل احمد قاسمی نے کی جبکہ مجلس کے سرپرست جامعہ شمس العلوم شاہدرہ کے شیخ الحدیث مولانا مرتضےٰ حسن قاسمی رہے اور نظامت کے فرائض مولانا محمد جاوید صدیقی قاسمی نے انجام دیئے۔ قاری عبدالسمیع جنرل سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن کریم و مولانا محمد فیاض جامعہ رحمیہ مہدیان کی نعت پاک سے مجلس کا آغاز ہوا۔ حاجی مبشر نے آن لائن ممبر سازی کی ٹریننگ دی جبکہ مولانا یاسین جہازی نے ممبر سازی و انتخابی اصول ضوابط پر روشنی ڈالی مولانا ضیاء اللہ قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کی روشن تاریخ وخدمات کا جذباتی طور سے تذکرہ کیا۔ قاری احرار الحق جوہر قاسمی نے ساتھیوں سے ممبر سازی مہم میں بڑھ چڑھکر حصہ لینے ومحنت کرنے کی اپیل جاری کی۔ اس موقع پر دہلی کے مختلف اضلاع سے آئے مہمانان و ذمہ داران اور نمائندگان نے اظہار خیال کے دوران عزم کیا کہ اپنے اکابرین کی آواز سے آواز ملاکر ہم سب جماعت کے تقاضوں کو انجام دیں گے۔ مجلس کے اہتمام میں قاری عبدالسمیع، مولانا قاسم نوری قاسمی، حاجی اسعد میاں ورفیق میاں کا خاص رول رہا۔ مجلس کا اختتام مولانا مرتضےٰ قاسمی کی دعاء پر ہوا۔

قومی راجدھانی میں بڑے جوا ریکیٹ کا پردہ فاش

میونسپل کونسلر کے ساتھ خاتون سمیت 7 گرفتار، جائے وقوع سے تاش کے پیکٹ اور لاکھوں روپے نقدی برآمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): باہری دہلی کے سوروپ نگر تھانہ علاقے سے ایک انتہائی چونکا دینے والی خبر آئی ہے۔ دہلی پولیس نے اس علاقے سے جوئے کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ سب سے زیادہ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ جوا چلانے والا کوئی سٹاکنگ نہیں بلکہ کونسلر تھا۔ پولیس نے اس کونسلر سمیت 8 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمان میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دہلی پولیس کو ایک مخبر سے اطلاع ملی تھی کہ سوروپ نگر تھانہ علاقے میں بڑے پیمانے پر جوا کھیلا جارہا ہے۔ مخبر نے بتایا کہ اگر وارڈ نمبر 19 میں عام آدمی پارٹی کے کونسلر جوگندر سنگھ کے دفتر پر فوری چھاپہ مارا گیا تو تمام ملزمین رنگے ہاتھوں پکڑے جائیں گے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے فوری طور پر ایک ٹیم تشکیل دی اور بادلی اسمبلی کے وارڈ 19 کے کونسلر جوگندر سنگھ کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر جوا کھیلنے والوں میں کہرام مچ گیا۔ پولس اس وقت حیران رہ گئی جب کونسلر جوگندر سنگھ بھی

کونسلر جوگندر سنگھ کئی بار تنازعات میں گھر چکے ہیں

عام آدمی پارٹی کے کونسلر جوگندر سنگھ کئی تنازعات میں گھر چکے ہیں۔ 2022 کے ایم سی ڈی انتخابی مہم کے دوران ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ اس میں وہ چار لوگوں کے ساتھ رقص کرتے اور ہوا میں ریوالور لہراتے نظر آئے۔ اس پر دہلی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ وہیں چند ماہ قبل عوام کے ساتھ بدتمیزی کرتے ان کا ایک ویڈیو منظر عام پر آیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کی مانیں تو میونسپل کونسلر جوگندر سنگھ اپنے علاقے کا دورہ کررہے تھے۔ اس دوران ایک نوجوان نے صفائی سے متعلق سوال کیا تو وہ غصے میں آگئے اور اسے تھپڑ مار دیا۔ عوام نے احتجاج کیا تو ان پر بھی بھڑکنے لگے۔ اب جس طرح جوا کھلوانے کے الزام میں وہ پکڑے گئے ہیں، اس کی وجہ سے سیاست کی راہ میں ان کی مشکلات میں اضافہ ہونا طئے ہے۔

جوا کھیلتے ہوئے پکڑا گیا۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے 9 موبائل فون، 4,35,550 روپے نقد، 2 آدھار کارڈ، 1 پین کارڈ، 9 اے ٹی ایم

> چھاپے کے دوران پولیس کو دیکھ کر ملزمان گھبرا گئے اور نقدی سمیت تاش چھپانے لگے۔ پولیس ٹیم نے موقع سے 7 مردوں اور ایک خاتون کو گرفتار کرلیا۔

کارڈ، 3 چیک بک، 6 بینک پاس بکس برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس جوئے میں استعمال ہونے والی نقدی اور سامان قبضے میں لینا شروع کیا تو کونسلر نے اپنا سیاسی اثر ورسوخ دکھانا شروع کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ کونسلر جوگندر سنگھ سمیت 8 لوگوں کو دہلی پبلک جوا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا ہے۔ دہلی پولیس کے اعلیٰ حکام کا ردعمل ابھی تک سامنے نہیں آیا ہے۔ پولیس ٹیم نے موبائل کے ذریعے چھاپے کی ویڈیوگرافی بھی کی۔ پولیس معاملے کی مزید تفتیش کررہی ہے۔

حکومت کو قومی اہمیت کے تمام معاملات پر پارلیمنٹ میں دینا ہوگا جواب: اے اے پی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پیر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے

دوران عام آدمی پارٹی نے مختلف مسائل پر حکومت کو گھیرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اتوار کو منعقدہ کل جماعتی اجلاس میں عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے پارٹی کا موقف واضح کرتے ہوئے پہلگام حملے، اس کے بعد ہوئی جنگ بندی اور اس پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دعووں، بہار میں ووٹر لسٹ کیلئے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) میں دھاندلی، دہلی میں 'جہاں جھگی وہاں مکان' کے وعدے کے برخلاف بی جے پی حکومت کی جانب سے جھگیوں کو توڑ کر اتر پردیش و بہار کے لوگوں کو بے گھر کرنے جیسے اہم مسائل اٹھائے اور پارلیمنٹ کے اجلاس میں ان تمام معاملات پر حکومت سے جواب طلب کیا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ اگر مرکزی حکومت ان معاملات پر جواب نہیں دیتی تو عام آدمی پارٹی پارلیمنٹ کے اندر اور باہر شدید احتجاج کرے گی اور عوام کی آواز بنے گی۔

اچھی خبر؛ دہلی میں لگ رہے ہیں 3 بائیو گیس پلانٹ

روزانہ 200 ٹن کچرے کا ہوگا نمٹارا، ہر ایک پر 16 کروڑ روپے کی آئے گی لاگت، جمنا ندی میں گندگی کو جانے سے روکنے میں ملے گی مدد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی میں تین بائیو گیس-سی این جی پلانٹ بنائے جائیں گے۔ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نریلا میں گھوگھا ڈیری، نجف گڑھ کے قریب ننگلی ڈیری میں اور گویلا ڈیری میں بائیو گیس-سی این جی پلانٹس شروع کرنے جارہی ہے۔ ان میں سے ننگلی ڈیری پر بائیو گیس پلانٹ کا 90 فیصد سے زائد کام مکمل ہوچکا ہے۔ نجف گڑھ میں ننگلی ڈیری بائیو گیس پلانٹ اگست میں شروع ہوجائے گا۔ باقی دو مقامات پر بائیو گیس-سی این جی پلانٹس کا کام مارچ 2026 تک مکمل ہوجائے گا۔ ان تینوں بائیو گیس-سی این جی پلانٹس کے قیام کے بعد روزانہ سینکڑوں ڈیریوں سے نکلنے والی گاؤں کے گوبر اور گیلے کچرے کو ٹھکانے لگانے میں مدد ملے گی۔ اس سے روزانہ 200 ٹن گوبر اور گیلے کچرے کو ٹھکانے لگایا جاسکے گا۔ ننگلی ڈیری میں بائیو گیس پلانٹ 2.73 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جارہا ہے۔ گویلہ ڈیری کا پلانٹ تین ایکڑ سے زائد اراضی پر تعمیر کیا جائے گا جبکہ گھوگھا ڈیری کا پلانٹ 2.47 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جائے گا۔ ہر بائیو گیس پلانٹ کی تعمیر پر تقریباً 16 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ شیئر کی گئی سرکاری معلومات کے مطابق بائیو گیس پلانٹ سے نامیاتی کھاد بھی تیار کی جائے گی۔ کارپوریشن اس نامیاتی کھاد کو بھی استعمال کریگی۔ اس کھاد کو خاص طور پر باغبانی کی سرگرمیوں میں استعمال کیا جائے گا۔ کارپوریشن انتظامیہ تین سال سے زیادہ عرصے سے ان تین بائیو گیس پلانٹس پر کام کررہی ہے۔ پلانٹس شروع کرنے کے لیے مختلف اہداف بھی مقرر کیے گئے تھے۔ اب کارپوریشن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی تشکیل کے بعد یہ تینوں بائیو گیس پلانٹس جلد شروع ہونے کی امید ہے۔ کارپوریشن نے بایو گیس-سی این جی پلانٹ کے لیے اندرا پرستھ

گیس لمیٹڈ کے ساتھ بھی شراکت داری کی ہے۔ ایم سی ڈی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرپرسن ستیہ شرما نے کہا کہ ڈیری کالونیوں میں گائے کے گوبر اور گیلے کچرے کو ٹھکانے لگانے کا معاملہ اسٹینڈنگ کمیٹی کے اجلاس میں اٹھایا گیا تھا۔ اس سے پہلے حکام نے بتایا کہ کارپوریشن کی جانب سے جلد ہی تین بائیو گیس-سی این جی پلانٹس شروع کیے جائیں گے۔

محترمہ ستیہ شرما نے کہا کہ تینوں بائیو گیس-سی این جی پلانٹس کی تعمیر کے بعد یہ جمنا ندی میں گندگی کو جانے سے روکنے میں مدد ملے گی۔ بتاتے چلیں کہ نجف گڑھ کے قریب ننگلی ڈیری اور گویلہ ڈیری میں تقریباً 1500 ڈیری کام کررہی ہیں۔ ان ڈیریوں سے روزانہ بہت سا گوبر نکلتا ہے، جو گلیوں سے بہہ کر نجف گڑھ کے نالے میں چلا جاتا ہے۔

یہ نالہ جمنا ندی سے جڑا ہوا ہے۔ اس لیے یہ فضلہ جمنا کو آلودہ کرتا ہے۔ ان پلانٹس کی تعمیر سے گائے کے گوبر کو سائنسی طریقے سے پروسیس کیا جائے گا اور گندگی کو جمنا ندی میں جانے سے روک دیا جائے گا۔

'ولی اللہ سے دشمنی، اللہ سے اعلانِ جنگ ہے'

حضرت قطب مدار شیخ محمد چشتی صابریؒ کا عرس مبارک اختتام پذیر، سیکڑوں زائرین کی شرکت

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دریا گنج علاقہ میں واقع درگاہ حضرت قطب مدار شیخ محمد چشتی صابریؒ کے سالانہ عرس کی بابرکت اور روح پرور تقریب کا: گزشتہ شب نہایت عقیدت و احترام کیساتھ انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر دعوتِ اسلامی انڈیا کی جانب سے خصوصی نعتیہ و روحانی محفل کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں بڑی تعداد میں عقیدتمندوں نے شرکت کی۔ محفل کا آغاز ثناء خوانِ مصطفیٰ مشتاق عطاری نے نعت رسولِ مقبولؐ سے کیا۔ بعد ازاں دعوتِ اسلامی کے مبلغ حاجی ساجد عطاری نے 'ولی اللہ سے دشمنی، اللہ سے اعلانِ جنگ ہے' کے عنوان سے خطاب کیا۔ حاجی ساجد عطاری نے نماز وسنت کو پابندی سے قائم کرنے کی اپیل کی۔ آخر میں محمد شہادت عطاری نے پرجوش انداز میں سلام پیش کیا۔ اس موقع پر سجادہ نشین درگاہ صابریہ سیّد شاہ بدر حسین صابری اور نائب سجادہ نشین کی خدمت میں دعوتِ اسلامی کے نمائندوں کی جانب سے گلدستہ، چادر شریف اور اسلامی کتابوں کا تحفہ پیش کیا گیا ان تمام روحانی و دینی سرگرمیوں کی سرپرستی معروف صوفی بزرگ حاجی سیّد محمد اسلم نے کی، جبکہ احمد رضا بھی نمایاں طور پر شریک رہے۔ حاجی سید اسلم نے کہا کہ موجودہ وقت میں ضروری ہے کہ نوجوان نسل کو بزرگان دین اور اولیاء اللہ کی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے، ساتھ ہی علمائے کرام کی مجلسوں میں بیٹھنے کی تاکید کی جائے، کیونکہ تبھی ہم اپنے بچوں کو دین سلام کی صحیح اور بہتر سمجھ دے سکتے ہیں۔ سجادہ نشین سیّد بدر صابری نے کہا کہ درگاہیں ہمیشہ سے امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیتی رہی ہیں، لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم ان درگاہوں کے سچے پیغام کو عام کریں اور اپنی نسلوں کو روحانی فیض سے بہرہ مند کریں۔ اختتام پر عالم اسلام میں امن وامان اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خصوصی دعا کرائی گئی۔ نائب سجادہ نشین سید شاہ بختاور حسین صابری نے اظہار تشکر کے فرائض انجام دئے۔

سیلم پور حلقے میں کھلا نالہ بنا کئی اموات کا سبب، انتظامیہ خواب غفلت میں

علاقائی باشندوں کا بلدیہ بالخصوص مقامی نمائندوں سے نالے پر ڈھکن لگانے یا مضبوط اور اونچی باڑھ بنانے کا مطالبہ

نئی دہلی، (نمائندہ): مشرقی دہلی کے سیلم پور حلقے میں انتظامیہ کی غفلت کے سبب سالوں سے کھلے نالے کیوجہ سے حادثات کا سلسلہ لگاتار تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ابھی گزشتہ دنوں ہی سید فہیم کی اہلیہ سیما بانو نالے میں گر گئی تھیں، جس کی وجہ سے انکی موت واقع ہوگئی تھی۔ اس سلسلے میں سوشل ورکر حاجی سید محمد اسلم کا کہنا ہے کہ بلدیاتی اداروں کی لاپرواہی اور غیر سنجیدگی کے باعث سیلم پور کے نالے کے آس پاس حفاظتی اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے روز بروز خطرات میں اضافہ ہورہا ہے، خاص طور پر دن ہو یا رات کے وقت بالخصوص بارش کے دنوں میں یہ نالے حادثات کا سبب بن جاتے ہیں۔ وہیں عوامی حلقے بلدیہ بالخصوص عوامی نمائندوں سے چاہتے ہیں کہ وہ سیلم پور جیسے گنجان آبادی والے علاقے میں بنیادی سہولیات اور تحفظ کو یقینی بنائیں، تاکہ مزید جانی و مالی نقصان سے بچا جاسکے۔ ایڈوکیٹ محمد عمران نے بتایا کہ متعدد بار بلدیہ اور مقامی کونسلر سے شکایت کی گئی، لیکن تاحال کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا گیا، تاہم یہ نالہ سڑک کے بالکل درمیان میں ہے، جن پر نہ تو کوئی ڈھکن ہے اور نہ ہی کوئی حفاظتی باڑ یا دیوار، ایک دو فٹ کی دیوار ناکافی ہے، تاہم کئی بچوں اور بزرگوں کے گرنے کے واقعات بھی پیش آچکے ہیں، جس پر عوام سخت پریشان ہے۔ مرحومہ سیما بانو کے بیٹے یوٹیوبر مونس عرف چھوٹا سلمان نے کہا کہ میری والدہ کیساتھ جو حادثہ ہوا، وہ بیحد افسوسناک ہے، لہذا میں انتظامیہ سے اپیل کرتا ہوں کہ آگے ایسا کوئی حادثہ نہ ہو، اس کیلئے خصوصی انتظامات کئے جائیں۔ سید محمد اکرم اور سید محمد اسعد نے کہا کہ یہ محض غفلت نہیں بلکہ عوام کی زندگیوں سے کھلواڑ ہے، لہذا ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر نالے پر ڈھکن لگایا جائے، یا کم از کم اطراف میں مضبوط اور اونچی باڑھ بنائی جائے، تاکہ کسی بڑے سانحے سے بچا جاسکے، کیونکہ ایسے حادثات مستقل ہورہے ہیں، جس پر انتظامیہ کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

سالگرہ کے موقع پر وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات میں نیک تمناؤں کا اظہار

بی جے پی ایک ایسی جماعت ہے، جو سبھی طبقات کے ساتھ مل کر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے اور اقلیتوں کے حقوق اور انکی فلاح و بہبود کیلئے ہم ہمیشہ تیار رہیں گے: حاجی محمد احسان قریشی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو ان کی سالگرہ کے موقع پر خاص مبارکباد پیش کی۔ حاجی محمد احسان نے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے محترمہ ریکھا بنا دہلی کی سیاست میں ایک خوش آئند تبدیلی ہے، لہذا ہمیں یقین ہی نہیں بلکہ پورا بھروسہ ہے کہ انکی قیادت میں راجدھانی نئی سمت میں ترقی کرے گی اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی کے ساتھ عوام کی بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ احسان قریشی نے مزید کہا کہ 'بی جے پی ایک ایسی جماعت ہے، جو سبھی طبقات کے ساتھ مل کر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے اور اقلیتوں کے حقوق اور انکی فلاح و بہبود کیلئے ہم ہمیشہ تیار رہیں گے'۔ اس موقع پر سابق میئر اوتار سنگھ اور بی جے پی کے یوتھ

بھارتیہ جنتا پارٹی اقلیتی مورچہ صدر بازار ضلع کے صدر اور دہلی ناگرک سیوا سمیتی کے چیئرمین حاجی محمد احسان قریشی نے اپنے اہل وعیال کیساتھ گپتا کی صحت، عمر درازی اور دہلی کی ترقی و خوشحالی کیلئے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر محمد احسان قریشی نے کہا کہ محترمہ ریکھا گپتا جی کا وزیر اعلیٰ لیڈر محمد حماد قریشی، محمد حمزہ نے بھی وزیر اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ آخر میں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے شکریہ ادا کیا۔

طب یونانی مکمل سائنس کی بنیاد پر قائم ہے: مقررین

آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کا 122 واں کیمپ سینک فارم میں منعقد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی جانب سے سینک فارم نئی دہلی سابق وائس چانسلر جامعہ ہمدرد، پروفیسر محمد ادریس سابق پرنسپل اے اینڈ یو طبیہ کالج قرول باغ،

میں 122 واں مفت یونانی میڈیکل کیمپ معروف ایکٹیوسٹ اور سماجی رہنما ایڈووکیٹ شاہ جبیں قاضی کی سربراہی میں لگایا گیا۔ کیمپ کا افتتاح مشترکہ طور پر پروفیسر ایم اے جعفری پروفیسر ایس ایم عارف زیدی سابق ڈین یونانی فیکلٹی جامعہ ہمدرد اور محترمہ ممتا یادو کاونسلر نے کیا۔ محترمہ ممتا یادو نے کہا کہ اس طرح کے کیمپ کا اہتمام عوام اور طب یونانی کے فروغ میں یکساں مفید ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ مفت یونانی میڈیکل کیمپ عوام کی خدمت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے مقررین نے کہا کہ طب یونانی مکمل سائنس کی بنیاد پر قائم ہے اور صحت کو قائم رکھنے کے لیے یونانی طریقہ علاج بہتر ہے۔ کیمپ میں اعزازی خدمات انجام دینے والوں میں آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سید احمد خاں کے علاوہ ڈاکٹر شکیل احمد ڈاکٹر احسان احمد صدیقی ڈاکٹر فیضان احمد صدیقی ڈاکٹر الطاف احمد ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی، ڈاکٹر محمد ارشد غیاث، ڈاکٹر عبدالاحد، ڈاکٹر محمد عارف سیفی، ڈاکٹر فرمان علی، ڈاکٹر شکیل احمد ہاپوڑی، ڈاکٹر محمد شمیم انصاری، ڈاکٹر بشر اشمس، ڈاکٹر ساجدہ انجم، ڈاکٹر اطہر محمود اور حکیم محمد مرتضیٰ دہلوی کے نام قابل ذکر ہیں۔

اہل علاقہ کے ذمہ داروں میں سکھبیر جاٹ، قاضی عبدالباسط، ڈاکٹر ثمرہ، قاضی عبدالرزاق، قاضی ذیشان احمد، عبدالمنان اور آنند پال وغیرہ نے کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کیمپ میں دانتوں اور آنکھوں کی مفت میں صفدر جنگ ہاسپٹل کے ڈاکٹروں کے ذریعہ کی گئی۔ کیمپ میں موسمی بیماریوں کے علاوہ جوڑوں کے درد امراض معدہ وجگر چرم روگ الرجی وغیرہ کے مریض زیادہ پائے گئے۔

جمنا کی آلودگی میں ریکارڈ اضافہ نے دہلی حکومت کے دعووں کی قلعی کھول دی: یادو

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے 'دہلی پولیوشن کنٹرول کمیٹی' (ڈی پی سی سی) کی طرف سے جاری کردہ جولائی ماہ پر مبنی جمنا ندی میں آلودگی سے متعلق رپورٹ پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مارچ کے مقابلے جولائی میں جمنا کی آلودگی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ یہ نہ صرف تشویشناک معاملہ ہے بلکہ بی جے پی کی ریکھا گپتا حکومت نے جمنا کی صفائی سے متعلق جو وعدے کیے تھے، ان کی قلعی بھی کھولتا ہے۔ یعنی ریکھا گپتا حکومت نے دہلی کی کمان سنبھالنے کے بعد جمنا کی صفائی کے بارے میں صرف بڑی بڑی باتیں کی ہیں، اور جمنا آرتی کر کے دہلی کی عوام کو صرف گمراہ کرنے کا کام کیا ہے۔

دہلی کے '3 پلس 4 کیو' نے کے-پاپ کانٹیسٹ 2025 ڈانس کیٹیگری میں حاصل کیا پہلا مقام

یہ اسٹیج اب کوریا-ہندوستان ثقافتی تعلقات کی علامت بن چکا ہے: ہوانگ اِل یونگ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کورین پاپ کلچر کے سب سے بڑے میلے 'آل انڈیا کے-پاپ کانٹیسٹ 2025' کے گرینڈ فائنل میں دہلی کے کے-پاپ گروپ '3 پلس 4 کیو' کو ڈانس کیٹیگری میں 'سپر' پر شاندار پرفارمنس کے لیے پہلا انعام دیا گیا۔ ووکل کیٹیگری میں حیدرآباد کی شائلی پریتم نے 'یو اینڈ آئی' پرول کو چھو لینے والی گائیکی پیش کر کے فاتح کا خطاب حاصل کیا۔ اس سال پہلی بار شامل کی گئی ریپ کیٹیگری میں، ایٹا نگر کی ریئیہ تا کو نے 'بیک پیکر' پر شاندار ریپ کر کے پہلا مقام حاصل کیا۔ ہر کیٹیگری میں فاتحین کو نقد انعامات دیے گئے۔ پہلا انعام 2 لاکھ روپے، دوسرا انعام 1 لاکھ روپے، تیسرا انعام 50 ہزار روپے ہے۔ اس کے علاوہ، تینوں فاتحین '3 پلس 4 کیو'، شائلی پریتم اور ریئیہ تا کو' کو جنوبی کوریا کے شہر چانگ وون میں سال کے آخر میں ہونے والے عالمی سطح کے مشہور 'کے-پاپ ورلڈ فیسٹیول' میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ کورین کلچرل سینٹر انڈیا کے ڈائریکٹر ہوانگ اِل یونگ نے اس موقع پر کہا کہ ہندوستانی مداحوں کی حمایت کے بغیر کے-پاپ کانٹیسٹ کا یہ 15 سالہ سفر ممکن نہیں تھا۔ یہ اسٹیج اب کوریا-ہندوستان ثقافتی تعلقات کی علامت بن چکا ہے۔ ہندوستان میں کے-پاپ اور کورین ثقافت سے محبت مسلسل بڑھ رہی ہے اور میری خواہش ہے کہ یہ تعلق مزید مضبوط ہو۔ ہفتہ کی رات منعقد ہونے والے اس پندرہویں ایڈیشن نے پورے ملک سے آئے کے-پاپ کے شوقین نوجوانوں کے جوش، ٹیلنٹ اور ثقافتی لگاؤ کا عملی مظاہرہ پیش کیا۔ یہ پلیٹ فارم ایک بار پھر ہندوستان کے نوجوانوں کو گلوکاری، رقص اور ریپ کے ذریعے اپنی صلاحیتیں ظاہر کرنے کا موقع بنا، جس سے ہندوستان اور کوریا کے درمیان بڑھتے ہوئے ثقافتی تعلقات کی گہرائی اور قربت نمایاں ہوئی۔ یہ ہندوستان کا سب سے بڑا اور واحد کے-پاپ ایونٹ ہے۔ اس سال کل 1,278 ٹیموں نے رجسٹریشن کرایا، جن میں سے 15 باصلاحیت ٹیموں کو فائنل کے لیے منتخب کیا گیا۔ آخر میں مسٹر یونگ نے کہا کہ 'ایک بیٹ، ون انڈیا' کے جذبے کو زندہ کرنے والا آل انڈیا کے-پاپ کانٹیسٹ اب محض ایک مقابلہ نہیں، بلکہ ہندوستان اور کوریا کے ثقافتی رشتے کی ایک روشن علامت بن چکا ہے۔ یہ اسٹیج نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے مظاہرے کا موقع فراہم کرتا ہے اور ملک بھر کے فین گروپس کو ایک ساتھ لاتا ہے۔

جنوبی ہند میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی

کیرالہ اور تمل ناڈو کے کئی اضلاع میں اورنج الرٹ جاری

تروانت پورم/چنئی: جنوبی ہند میں مانسون کی شدت میں اضافے کے بعد کیرالہ اور تمل ناڈو کے کئی اضلاع میں شدید بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ موسمیات نے دونوں ریاستوں کے کئی اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ان علاقوں میں 115.6 ملی میٹر سے 204.4 ملی میٹر تک بہت زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔ کیرالہ میں جن اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے ان میں ایرنا کولم، اڈوکی، تریشور، پلکڑ، ملپورم، کوزیکوڈ، وائناڈ، کنور اور کاسرگوڈ شامل ہیں۔ جبکہ پتھنمتھٹہ، الاپپڑہ اور کوٹایم میں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے، جہاں 64.5 سے 115.5 ملی میٹر تک بارش ہونے کا امکان ہے۔ کاسرگوڈ ضلع انتظامیہ نے شدید بارش کی پیش گوئی کے پیشِ نظر تمام تعلیمی اداروں میں ایک دن کی تعطیل کا اعلان کیا ہے، جو اسکولوں، کالجوں، مرکزی و پیشہ ورانہ تعلیمی اداروں، ٹیوشن مراکز، مذہبی تعلیمی اداروں اور خصوصی کلاسز پر بھی نافذ العمل ہوگا۔ تاہم، پہلے سے طے شدہ امتحانات حسبِ معمول منعقد کیے جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ خلیج بنگال میں سرگرمیوں کے باعث 24 جولائی تک ملک بھر میں مانسون کی شدت میں اضافہ ہوگا، جس کے نتیجے میں کیرالہ میں خاص طور پر 21 جولائی تک کچھ علاقوں میں بہت شدید بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ نے 22 جولائی تک ریاست کے بعض حصوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کی بھی وارننگ دی ہے۔ عوام کو ندیوں، تالابوں اور ممکنہ سیلابی علاقوں میں جانے سے گریز کی ہدایت دی گئی ہے، جبکہ ماہی گیروں کو سمندر کا رخ نہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ادھر تمل ناڈو میں بھی موسم میں نمایاں تبدیلی دیکھی جارہی ہے۔ ریجنل میٹ سنٹر (آر ایم سی) چنئی نے نیل گری اور کوئمبتور اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے، جہاں گزشتہ دنوں میں 11.8 سینٹی میٹر اور 11.2 سینٹی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

طولکرم اور نور شمس پر قابض اسرائیل کی بے رحمانہ جارحیت، مکانات مسمار، شہری بے گھر

طولکرم: مغربی کنارے کا شہر طولکرم اور اس کا پناہ گزین کیمپ نور شمس قابض اسرائیلی درندگی کا نیا مرکز بن چکے ہیں۔ 174ویں دن بھی قابض اسرائیلی افواج کا حملہ جاری رہا، جب کہ نور شمس کیمپ گذشتہ 161 دنوں سے مسلسل فوجی گھیراؤ، تباہی اور نسل کش پالیسیوں کا شکار ہے۔ درجنوں مکانات اور رہائشی عمارتیں منہدم کر دی گئیں، اور ہزاروں فلسطینی اپنے ہی گھروں سے بے دخل کر دیے گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق آج صبح قابض اسرائیلی بلڈوزر دوبارہ کیمپ طولکرم میں داخل ہوئے اور گھروں کو زمین بوس کرنے کا عمل جاری رکھا۔ فضاء مٹی اور دھول سے اٹ گئی اور پھر ایک زوردار دھماکہ ہوا جس نے پورے کیمپ اور اس کے نواح کو لرزا دیا۔ یہ تباہی ایک منظم منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت قابض اسرائیل 104 عمارتوں کو منہدم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جن میں 400 سے زائد رہائشی یونٹس موجود ہیں۔ اس مہم نے اب تک ہزاروں خاندانوں کو گھر سے بے گھر کر دیا ہے، جب کہ عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی مزید اذیت ناک بنتی جا رہی ہے۔ گذشتہ ہفتوں میں خاص طور پر المربع ※، ابو الفول، الشہداء اور الحمام نامی محلوں کو نشانہ بنایا گیا، جہاں سینکڑوں گھر مکمل طور پر صفحۂ ہستی سے مٹا دیے گئے۔ ادھر نور شمس کیمپ میں صورتحال مزید بھیانک ہے۔ قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے جبل النصر کے علاقے میں شہریوں کے گھروں کو جان بوجھ کر آگ لگا دی گئی۔ فوج نے ایک زیر تعمیر عمارت پر قبضہ کر کے اس کی چھت سے آس پاس کے گھروں پر پتھر اور اینٹیں برسائیں، یہ سب ایک طے شدہ اذیتی منصوبے کے تحت کیا گیا۔ قابض اسرائیل کی تباہی کا منصوبہ طولکرم اور نور شمس کیمپ میں 106 عمارتوں کو مسمار کرنے کا ہے۔ اب تک نور شمس کیمپ میں 48 عمارتیں منہدم کی جا چکی ہیں۔ اس سے شہری ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے، محلوں کو ایک دوسرے سے کاٹنے والی سڑکیں کھود دی گئی ہیں تاکہ سماجی ہم آہنگی کو توڑا جا سکے۔ اس پوری درندگی کا سب سے ہولناک پہلو یہ ہے کہ اب تک پانچ ہزار سے زائد خاندان یعنی پچیس ہزار سے زائد فلسطینی جبری طور پر اپنے گھروں سے نکال دیے گئے ہیں۔ 600 عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہیں، جبکہ 2500 سے زائد گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ دونوں کیمپوں کے تمام داخلی راستے بند کر کے ان علاقوں کو ایک مردہ بستی میں تبدیل کر دیا گیا ہے، جہاں جو بھی اپنے گھر یا دکان کی طرف جانے کی کوشش کرتا ہے، قابض فوج گولی مار دیتی ہے۔ طولکرم شہر کے مرکزی علاقوں میں بھی قابض اسرائیلی فوج کی یلغار جاری ہے۔ فوج نے اسپتال شہید ثابت ثابت، میدان جمال عبد الناصر اور شارع نابلس کے اطراف میں چوبیس گھنٹے کی فوجی موجودگی کو معمول بنا لیا ہے۔ گاڑیوں کو روک کر تلاشی لی جاتی ہے، راہگیروں کو ہراساں کیا جاتا ہے اور دانستہ ٹریفک میں خلل پیدا کیا جاتا ہے۔ شویکہ، ارتاح اور اکتابا جیسے نواحی علاقوں میں فوجی چھاپے اور محاصرے معمول بن چکے ہیں۔ گھروں کی تلاشی لی جاتی ہے، رہائشیوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔

زخمی فلسطینی بچوں کو علاج سے انکار بھی عدالت میں چیلنج

برطانوی عدالتیں فلسطینیوں کے حق میں دو الگ الگ درخواستوں کی سماعت کریں گی

لندن: پیر کے روز لندن ہائی کورٹ میں 'فلسطین ایکشن' نامی انسانی حقوق کی بات کرنے والی تنظیم کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔ اس مقدمے میں 'فلسطین ایکشن' نے برطانوی حکومت کے اس اقدام کو چیلنج کیا ہے جو اسے دہشت گرد تنظیم قرار دینے سے متعلق ہے۔ لیکن دوسرا مقدمہ ان زخمی اور بیمار فلسطینی بچوں کا ہے جن کا علاج برطانیہ میں کرنے کی سہولت دینے سے برطانیہ انکاری ہے۔ اس مقدمے کو انتہائی کمسن بچوں کی طرف سے ایک لا فرم 'لی ڈے' نے چیلنج کیا ہے۔ برطانوی عوام میں اپنی حکومت کی اسرائیلی جنگ کی حمایت پر مبنی پالیسیوں کی وجہ سے سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اسی کا اظہار مظاہروں اور عدالتوں میں شہریوں کی طرف سے دائر کردہ درخواستوں سے کیا جا سکتا ہے۔

یاد رہے برطانیہ میں ان دنوں لیبر پارٹی کی حکومت ہے جو انسانی حقوق، آزادی و ہمدردی پر زیادہ یقین رکھنے والی خیال کی جاتی ہے۔ تاہم اس حکومت کو بھی جنگ زدہ غزہ کے زخمی بچوں کو اپنے ہاں علاج معالجے کی سہولت دینے سے انکار کی وجہ سے عدالت میں مقدمے کا سامنا ہے۔

لیبر پارٹی کی حکومت کو اسی ہفتے کے اواخر تک اس بارے میں عدالت میں اپنا جواب جمع کرانے کی مہلت دی گئی ہے۔ یہ مقدمہ غزہ کے تین کمسن بے ضرر بچوں کی طرف سے دائر کیا گیا ہے۔ ان بچوں کی عمریں دو سے پانچ سال کے درمیان ہیں۔ ان کی مدد ایک لا فرم 'لی ڈے' کر رہی ہے۔

ایک چھوٹا بچہ جس کے رخساروں سے خون بہنے کی مسلسل شکایت ہے۔ اس عارضے نے اس کی حالت نازک کر دی ہے۔ لیکن اسے برطانیہ آنے کی اس لیے اجازت نہیں کہ وہ غزہ کا فلسطینی ہے۔ دوسرے دو بچے دو بہن بھائی ہیں۔ ان کی عمر پانچ سال ہے اور دونوں کو گردوں کا مسئلہ درپیش ہے۔

برطانیہ کے معروف اخبار 'دی گارڈین' کے مطابق 'لی ڈے' نامی قانونی فرم نے برطانوی حکومت کے ان بچوں کو علاج کے لیے برطانیہ آنے سے روکنے کے اقدام کو چیلنج کیا ہے۔ اس سلسلے میں لا فرم نے برطانیہ کی وزارت خارجہ اور وزارت داخلہ دونوں کو فریق بنایا ہے کہ یہ ان بچوں کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں ناکام ہوئی ہیں۔ غزہ میں طبی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں اور لاکھوں افراد زندگی بچانے کے لیے ہسپتالوں اور ادویات سے محروم ہیں۔

برطانیہ جو کہ اسرائیل کے اہم ترین حامیوں اور اتحادیوں میں سے ایک ہے۔ غزہ میں جاری جنگ اسرائیل امریکہ کے بعد برطانیہ جیسے مہربان ملکوں کی مدد اور اسلحے کے بغیر لڑ ہی نہیں سکتا تھا۔ تاہم ان بچوں کو علاج کی سہولت نہ دینے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ برطانیہ نے پہلے ہی پانچ لاکھ فلسطینیوں کو علاج اور ادویات میں مدد دی ہے۔

عدالت سے رجوع کرنے والوں کا مؤقف ہے کہ ان بچوں کی جان بچانے کا معاملہ ہے۔ کہ یہ زخمی اور بیمار ادویات سے محروم اسرائیلی ناکہ بندی میں بے بس ہیں۔ 'لی ڈے' لا فرم کی وکیل کیرولین اوٹ ان بچوں کی حالت کے بارے میں حکومت کو جھنجھوڑنے میں لگی ہوئی ہیں۔

'دی گارڈین' کی رپورٹ کے مطابق گردوں کے عاضے میں مبتلا ایک پانچ سالہ بچہ اب چلنے سے بھی عاری ہے۔ ان بچوں کے لیے علاج کی سہولت چاہنے کے حامی کہتے ہیں کہ ان بچوں کے بارے میں برطانوی حکومت کا موقف برطانیہ کے دیگر دعوؤں سے متصادم ہے۔

یاد رہے اسرائیلی فوج غزہ میں جاری اپنی بائیس مہینوں کی جنگ کے دوران کم از کم 17000 فلسطینی بچوں کو قتل کر چکی ہے۔ مجموعی طور پر 58700 سے زائد فلسطینی قتل کیے ہیں۔ اب وہاں بھوک، قحط اور ناکہ بندی کی وجہ سے ادویات کی عدم دستیابی بھی بچوں اور بڑوں کی موت کا سبب ہیں۔

ڈاکٹر ہانی اسلم جواب تک غزہ سے 22 زخمیوں اور مریضوں کو نکالنے میں کامیاب ہو چکے ہیں کہتے ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر زخمی اور بیماروں کو اپنے ہاں قبول کرنے میں ہچکچاہٹ بہت بڑی رکاوٹ ہے۔

برطانوی پولیس نے فلسطینیوں سے یکجہتی کرنے والے پُرامن مظاہرین گرفتار کر لیے

لندن: برطانوی دارالحکومت لندن میں ہفتے کے روز قابض اسرائیل کے مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے والے درجنوں پُرامن افراد کو اُس وقت پولیس نے گرفتار کر لیا جب وہ فلسطینی قوم کے ساتھ اظہار یکجہتی کر رہے تھے۔ یہ گرفتاریاں معروف تحریک "فلسطین ایکشن" کے حامی مظاہرین کے خلاف ہوئیں جنھیں لندن کے مرکزی علاقے ویسٹ منسٹر میں پارلیمنٹ اسکوائر کے قریب فلسطین کے حق میں بینرز اٹھانے اور مظاہرہ کرنے کے جرم میں حراست میں لیا گیا۔ لندن پولیس نے تصدیق کی ہے کہ اس کارروائی میں 55 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ برطانیہ کی حکومت نے جولائی کے آغاز میں "فلسطین ایکشن" گروہ پر پابندی عائد کر دی تھی اور اسے سنہ 2000ء کے انسداد دہشت گردی قانون کے تحت ایک "دہشت گرد تنظیم" قرار دیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب تنظیم کے کچھ کارکنوں نے جنوبی انگلینڈ میں ایک فوجی فضائی اڈے میں داخل ہو کر دو طیاروں پر سرخ پینٹ پھینکا تھا، جس سے مبینہ طور پر تقریباً سات ملین پاؤنڈ (یعنی نو اعشاریہ پانچ ملین ڈالر) کا نقصان ہوا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ان کی یہ کارروائی قابض اسرائیل کی فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے خلاف احتجاج کا ایک انداز تھی۔ ان کے مطابق سرخ رنگ فلسطینیوں کے بہتے خون کی علامت ہے۔ "ڈیفینڈ آور جوریز" نامی تنظیم، جو فلسطین ایکشن کی حمایت میں ملک گیر مظاہرے منظم کر رہی ہے، کا کہنا ہے کہ صرف آج کے دن پورے برطانیہ میں ایڈنبرا، برسٹل اور مانچسٹر سمیت مختلف شہروں سے مجموعی طور پر 100 افراد کو گرفتار کیا گیا، جس کے بعد اس تحریک سے وابستہ اب تک گرفتار افراد کی تعداد تقریباً 200 ہو چکی ہے۔ لندن میں مظاہرین نے سفید پلے کارڈز پر جلی حروف میں تحریر کیا: "میں نسل کشی کے خلاف ہوں اور میں فلسطین ایکشن کے ساتھ ہوں"۔ ایک مظاہر نے گرفتاری کے وقت پکار کر کہا: "اس ملک میں آزادی اظہار دم توڑ چکی ہے، لندن پولیس شرم کرو!" "ڈیفینڈ آور جوریز" گروپ نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا: "برطانوی حکومت قابض اسرائیل کی فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی میں شریکِ جرم ہے۔ حکومت ان آوازوں کو خاموش کر دینا چاہتی ہے جو اس سازباز کو بے نقاب کر رہی ہیں۔"

اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے میں فلسطینیوں پر یلغار، نوجوان زخمی، املاک نذرِ آتش

رام اللہ: قابض اسرائیل کی صہیونی درندگی کا دائرہ غزہ سے نکل کر مغربی کنارے تک پھیل گیا ہے، جہاں ہفتے کی شام قابض فوج اور مسلح آبادکاروں نے ایک بار پھر فلسطینی بستیوں پر دھاوا بول کر ظلم و جارحیت کی نئی داستان رقم کی۔ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں ہونے والے ان منتر امن حملوں میں نہ صرف کئی فلسطینی زخمی ہوئے بلکہ متعدد گھروں، کھیتوں اور املاک کو آگ لگا دی گئی، جبکہ نوجوانوں کو بلا جواز گرفتار بھی کیا گیا۔

شمالی بیت المقدس کے علاقے 'کفر عقب' میں قابض فوج نے بستی پر دھاوا بول دیا اور براہ راست گولیاں چلائیں، جن سے ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ اس کی حالت اور زخموں کی نوعیت فی الحال معلوم نہیں ہو سکی۔

الخلیل کے شمال میں واقع بلد حلحول میں بھی قابض فوج کی وحشیانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا، جہاں نوجوان حمزہ اور احمد زتارہ کے ساتھ ایک کم سن بچے کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ فوج نے آنسو گیس اور صوتی بموں کی بوچھاڑ کر دی، جس کے نتیجے میں متعدد شہری دم گھٹنے سے متاثر ہوئے جنھیں موقع پر ہی طبی امداد فراہم کی گئی۔ اس دوران، صہیونی آبادکاروں نے قابض فوج کی سرپرستی میں الخلیل کے قدیمی شہر اور حرم ابراہیمی کے گرد و نواح میں اشتعال انگیز گشت کیا۔ انہوں نے نسل پرستانہ نعرے لگائے اور فلسطینیوں کے راستے بند کر دیے، جس سے عام زندگی مفلوج ہو گئی۔ وادی اردن کے شمال میں واقع خربہ حمصہ میں آبادکاروں نے علی سالم ابو الکباش نامی فلسطینی شہری کی 30 گھاس کی گٹھیاں آگ لگا کر راکھ کر دیں، جس سے 18 ہزار شیکل کے مالی نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

آبادکاروں نے المالح سوسائٹی میں بھی کئی علاقوں کا اشتعال انگیز دورہ کیا، حالانکہ حالیہ دنوں میں وہیں فائرنگ کر کے مویشیوں کو قتل کیا گیا تھا۔ ان مظالم سے تنگ آ کر دو فلسطینی خاندان وہاں سے جبری نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ جنوبی نابلس کے علاقے بیتا میں بھی ایک 19 سالہ نوجوان پر صہیونی آبادکاروں نے حملہ کیا اور اسے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ اسے شدید زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا۔

اسی طرح رام اللہ کے مغرب میں نعلین کے مقام پر آبادکاروں نے ابراہیم خواجہ نامی فلسطینی کا زیر تعمیر مکان گھیر لیا۔ پہلے اسے مارا پیٹا، پھر گھر کو آگ لگا دی جس سے شدید مالی نقصان ہوا۔ جب مقامی شہری آگ بجھانے اور حملے کو روکنے پہنچے تو ان پر براہ راست گولیاں بھی چلائی گئیں، تاہم خوش قسمتی سے کوئی گولی سے زخمی نہ ہوا۔ قابض اسرائیل کی یہ ظالمانہ کارروائیاں مغربی کنارے میں ایسے وقت شدت اختیار کر رہی ہیں جب غزہ میں اجتماعی نسل کشی جاری ہے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اب تک مغربی کنارے میں بھی کم از کم 1001 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور 7000 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ جارحیت صرف زمین پر قبضہ کرنے کا حربہ نہیں، بلکہ فلسطینیوں کے عزم و حوصلے کو توڑنے کی ایک گھناونی کوشش ہے۔ مگر نہ خوں ریزی سے مزاحمت دب سکتی ہے نہ گھروں کی آگ سے آزادی کی چنگاری بجھائی جا سکتی ہے۔

غزہ: النصیرات کے پولیس چیف اپنے خاندان کے گیارہ افراد سمیت شہید

غزہ: قابض اسرائیل کی سفاک اور انسانیت سوز بمباری کا ایک اور اندوہناک باب اس وقت رقم ہوا جب غزہ کے وسطی علاقے الزوایدہ میں النصیرات پولیس اسٹیشن کے سربراہ، کرنل عمر سعید عقل کو ان کے اہل خانہ سمیت شہید کر دیا گیا۔

یہ وحشیانہ حملہ ان کے گھر پر قابض اسرائیلی طیاروں کی براہ راست بمباری کے نتیجے میں پیش آیا، جس میں کرنل عمر سعید عقل کے 11 قریبی رشتہ دار بھی شہید ہو گئے۔ اس ہولناک سانحے نے فلسطینی عوام کے دکھوں میں ایک اور زخم کا اضافہ کر دیا ہے۔

پولیس کے محکمہ نے کرنل عمر کی شہادت پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ خونچکاں جرم نسل کشی کی اُس منظم مہم کا حصہ ہے جو قابض اسرائیل گذشتہ اکیس ماہ سے فلسطینی قوم کے خلاف جاری رکھے ہوئے ہے۔

ترجمان کا کہنا تھا کہ شہریوں اور پولیس فورس کو نشانہ بنانے کا مقصد فلسطینیوں کے حوصلے توڑنا ہے مگر دشمن کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہمارے عزم کو نہ جھکایا جا سکتا ہے نہ خریدا جا سکتا ہے۔ غزہ کی پولیس ہر حال میں اپنے قومی، انسانی اور سماجی فریضے کو ادا کرتی رہے گی۔

پولیس کی جانب سے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے تمام اداروں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کی مسلسل اور بے رحمانہ جارحیت کے خلاف فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔

پولیس کا کہنا تھا کہ ان کا عملہ صرف شہری خدمات سر انجام دیتا ہے اور بین الاقوامی انسانی قوانین کے تحت ان کو تحفظ دیا جانا چاہیے۔ لیکن جب دنیا خاموش تماشائی بنی رہے، تو مجرم مزید بے خوف ہو جاتا ہے۔

رام اللہ اور نابلس میں غزہ سے اظہارِ یکجہتی کرنے والے مظاہرین پر عباس ملیشیا کا بہیمانہ تشدد

رام اللہ: قابض اسرائیل کے محصور کردہ اور بھوک میں تڑپتے غزہ کے شہریوں سے اظہارِ یکجہتی کے لیے کل ہفتے کی شام رام اللہ اور نابلس کی سڑکوں پر نکلنے والے درجنوں فلسطینیوں کو اس وقت شدید ریاستی تشدد کا سامنا کرنا پڑا جب فلسطینی اتھارٹی کی سکیورٹی فورسز نے ان پر دھاوا بول دیا۔ مظاہرہ نوجوانوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی کال پر ہوا تھا، جس کا مقصد قابض اسرائیل کی جانب سے جاری نسل کش جنگ اور غزہ میں جان بوجھ کر پیدا کی گئی قحط کی صورت حال کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنا تھا۔ مگر فلسطینی اتھارٹی کی وفادار ملیشیا نے مظاہرین کو رام اللہ اور نابلس کے مرکزی علاقوں میں جمع ہونے سے روک دیا، جس پر درجنوں شرکاء نابلس کے قدیمی شہر کی جانب بڑھ گئے تاکہ اپنی پرامن ریلی کو جاری رکھ سکیں۔ ان مظاہرین نے مزاحمت کی حمایت میں جذباتی نعرے لگائے، جن میں "رشلي الورد الجوري، ع روح ※ یا عاروري!" اور "احنا رجال ※ یا حماس" جیسے نعرے شامل تھے۔ اس پُرامن احتجاج کو دبانے کے لیے طاقت کا وحشیانہ استعمال کیا گیا، جس کی شدید مذمت انسانی حقوق کی تنظیم "وکلا برائے انصاف" نے کی ہے۔ تنظیم نے ایک بیان میں کہا کہ فلسطینی اتھارٹی کی ماتحت ملیشیا نے نہ صرف فلسطینی قانون بلکہ عالمی انسانی حقوق کے تمام معیارات، خصوصاً شہری و سیاسی حقوق کے عالمی معاہدے اور تشدد کے خلاف کنونشن کی بھی کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نہتے شہریوں پر طاقت کا استعمال، مظاہرین اور کارکنان کی بلا جواز گرفتاریاں، اور پُرامن تحریکات کو کچلنے کی منظم کوششیں اس امر کا ثبوت ہیں کہ فلسطینی اتھارٹی اختلاف رائے کو برداشت نہیں کرتی اور غزہ پر ہونے والے ظلم کے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کو خاموش کرنا چاہتی ہے۔ تنظیم نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل، بین الاقوامی اداروں اور تمام باضمیر انسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ میں جاری اجتماعی نسل کشی کو فوری طور پر رکوانے کے لیے عملی اقدامات کریں، انسانی امداد کی فوری رسائی کو یقینی بنائیں، اور مغربی کنارے میں شہری آزادیوں کی حفاظت کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے۔ یہ واقعہ اس افسوسناک حقیقت کا مظہر ہے کہ آج فلسطینی دو محاذوں پر لڑنے پر مجبور ہیں ایک طرف قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری اور قحط اور دوسری جانب خود اپنی اتھارٹی کا جبر و استبداد، جو قابض کے مفادات کی نگہبانی کرتا نظر آتا ہے۔

غزہ کو قابض اسرائیل کے قحط اور بمباری سے بچانے کیلئے عالم گیر مہم چلائی جائے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے دنیا بھر کے باشعور انسانوں، عرب و اسلامی اقوام اور عالمی ضمیر سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ میں جاری قابض اسرائیل کی درندگی، قحط، پیاس اور اجتماعی قتلِ عام کے خلاف فوری طور پر منظم، زوردار اور مؤثر عالمی تحریک شروع کریں تاکہ محصور فلسطینیوں کو موت کے شکنجے سے نجات دلائی جا سکے۔

اپنے ایک پریس بیان میں حماس نے کہا کہ آج اتوار اور آنے والے تمام ایام قابض صہیونی دشمن کے خلاف ایک اجتماعی اور عالمی آواز بنیں۔ وہ آواز جو بھوک سے تڑپتے بچوں، پیاس سے نڈھال ماؤں اور ملبے تلے کراہتی انسانیت کی فریاد بن کر ابھرے۔

حماس نے عرب و مسلم اقوام اور دنیا بھر کے حریت پسند انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کے لیے ہر ممکن سطح پر آواز بلند کریں، ریلیاں نکالیں، اجتماعات منعقد کریں اور یکجہتی کی ایسی فضاء قائم کریں جو دشمن کی بے حسی اور عالمی بے حسی کے قفل کو توڑ ڈالے۔

حماس نے سیاسی، سفارتی، پارلیمانی، تعلیمی، طلبہ اور محنت کش تنظیموں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اپنی طاقت، مؤقف اور اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے قابض اسرائیل کی خون آشام پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کریں اور غزہ کے محصور عوام کے ساتھ کھڑے ہوں۔

حماس نے زور دے کر کہا کہ اس وقت غزہ میں ہر گذرتا لمحہ موت کا پیغام لیے ہوئے ہے۔ قابض اسرائیل نے 2 مارچ سنہ 2025ء سے غزہ کے تمام بارڈر بند کر رکھے ہیں، خوراک، پانی، ادویات اور انسانی امداد کو داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جا رہی، جس کے باعث غزہ میں شدید قحط پھیل چکا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق قحط اور غذائی قلت کے باعث بچوں، بوڑھوں اور بیماروں کی اموات میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ بھوک اور پیاس اب گولیوں سے زیادہ مہلک ہتھیار بن چکے ہیں۔

قابض اسرائیل، امریکہ کی کھلی حمایت سے غزہ پر اجتماعی نسل کشی کی جنگ مسلط کیے ہوئے ہے۔ وزارت صحت کے مطابق اب تک 58 ہزار 765 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ ایک لاکھ 40 ہزار 485 زخمی ہیں۔ 11 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، جب کہ درجنوں افراد قحط کا شکار ہو کر دم توڑ چکے ہیں۔ دو ملین سے زائد فلسطینی مکمل تباہی، اجڑی بستیوں اور جبری ہجرت کے عذاب کے درمیان زندگی کی آخری سانسیں لے رہے ہیں۔ یہ وہ انسان ہیں جنہوں نے کبھی صرف اپنے حقِ آزادی کا مطالبہ کیا تھا، اور جواب میں انہیں جنگ، قحط، محاصرہ اور موت دی گئی۔ حماس نے آخر میں عالمی برادری کو یاد دلایا کہ اگر وہ اب بھی خاموش رہی تو تاریخ میں اس نسل کشی کا حصہ دار شمار کی جائے گی۔

اسرائیلی فوجی نشانہ بازوں کے لیے فلسطینی بچے نشانے پکے کرنے کے کھیل کا سامان بن گئے

لندن: برطانیہ سے تعلق رکھنے والے ایک ماہر ڈاکٹر نے غزہ میں فلسطینی بچوں کے ساتھ اسرائیلی فوجیوں کے بے رحمانہ سلوک کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوجی ان بچوں کو خوراک اور امداد کی تقسیم کے مراکز پر اس طرح نشانہ بنا رہے ہیں جس طرح کوئی ماہر نشانہ باز اپنے نشانے پکے کرنے اور پھر ٹھیک نشانہ بازی پر خوشی سے نہال ہوتا ہے۔ اس طرح اسرائیلی ماہر نشانہ باز فوجی غزہ میں کام کر رہے ہیں۔ یاد رہے غزہ میں اسرائیلی فوجی اب تک 17000 سے زائد بچوں کو قتل کر چکے ہیں۔ اب ان بچوں کو قتل کرنے میں آسانی غزہ فاؤنڈیشن کے نام امدادی مراکز پر میسر آ گئی ہے۔ ان مراکز پر بچے اور فلسطینی عوتیں خوراک اور امدادی سامان کے حصول کے لیے جمع ہوتے ہیں اور اسرائیلی فوجیوں کو آسان ہدف مل جاتے ہیں۔ برطانوی ڈاکٹر پروفیسر نک مینارڈ ایک سرجن ہیں اور غزہ کے خان یونس علاقے میں قائم ناصر ہسپتال میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بی بی سی بات کرتے ہوئے کہا وہ اور ان کے رفقا زخمیوں کو واضح طور پر اس طرح دیکھ رہے ہیں کہ انہیں مختلف دنوں میں تاک کر ان کے مختلف اعضا کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ نشانہ ایک دن سر کا لیا جاتا ہے تو دوسرے دن ٹانگوں کا بھی۔ کبھی گردن اور کسی روز پیٹ کو ہی نشانہ بنایا جاتا ہے۔ گویا یہ بچے فوجیوں کے نشانہ بازی کے کھیل کا نشانہ ہوں۔ ان کا کہنا ہے امدادی سامان کی تقسیم کے مراکز ہمارے پاس آنے والے زخمیوں کے لیے گویا نشانہ بازی کے جال ہیں۔ جنہیں امداد کے لیے وہاں پہنچنے پر زخمی یا ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ یہ ایسے نشانہ بنائے جاتے ہیں جیسے کوئی کھیل کھیلا جا رہا ہو۔ یہ عام طور پر انہی امدادی مراکز پر ہوتا ہے جو اسرائیلی فوج کے زیر نگرانی کام کرتے ہیں یا جنہیں اسرائیل کی حمایت حاصل ہے۔

دنیا میں آنے سے پہلے ہی قتل، غزہ میں قابض اسرائیل کی حیاتیاتی نسل کشی کا بھیانک جرم

غزہ: غزہ میں ایک نسل کو جنم لینے سے پہلے ہی صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جا رہا ہے۔ یہ محض ایک جنگ نہیں، یہ ایک 'منظم حیاتیاتی نسل کشی' ہے جس کا ہدف صرف موجودہ نسل نہیں بلکہ آئندہ نسلوں کی سانسیں ہیں۔

قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری، مکمل محاصرے، خوراک اور ادویات کی بندش، ہسپتالوں کی تباہی اور زندگی کی بنیادی سہولیات کے قتل عام نے غزہ کو موت کی وادی بنا دیا ہے۔ مگر اس بار ہدف وہ بچے ہیں جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہیں، وہ مائیں ہیں جو بھوک، بے گھر ہونے اور خوف کے سائے میں امید کے چراغ جلائے بیٹھی ہیں۔ اب غزہ میں ہر ولادت ایک مقتل ہے، ہر ماں کا درد ایک جنازہ ہے اور ہر نوزائیدہ کی سانسیں قابض اسرائیل کے ظلم کا آخری ہدف ہیں۔

اعداد نہیں، الیمے کی چیخیں ہیں

مرکز اطلاعات فلسطین کی رپورٹ کے مطابق وزارت صحت نے سنہ 2025ء کے صرف پہلے چھ ماہ میں جو اعداد و شمار جاری کیے ہیں وہ انسانی ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ 17 ہزار ولادتوں میں 600,2 بچے دنیا میں آنے سے پہلے ہی ماں کی کوکھ میں دم توڑ گئے۔ 220 جنین حمل کے دوران یا ولادت سے کچھ لمحے قبل زندگی کی لڑائی ہار گئے اور 21 نوزائیدہ اپنی پیدائش کے پہلے دن ہی دنیا سے رخصت ہو گئے۔ 600,1 بچے وزن کی شدید کمی کے ساتھ پیدا ہوئے۔ 535,2 نوزائیدہ بچوں کو صحت کی سنگین حالت میں انتہائی نگہداشت میں منتقل کیا گیا۔ اور 460,1 ولادتیں قبل از وقت ہوئیں۔ یہ محض اعداد نہیں یہ ہر اس دل کی فریاد ہے جو زندگی کا متلاشی تھا مگر قابض اسرائیل کی وحشت نے اسے دنیا کی روشنی دیکھنے ہی نہ دی۔

ماؤں کی چیخیں، موت کی گواہی دیتی ہیں: شموخ کرسوع محض 20 سال کی عمر میں ماں بننے کا خواب لیے زندہ لاش بن چکی ہے۔ "2 جولائی سنہ 2025ء کو میں نے 27 ہفتوں کے حمل میں اپنے بیٹے 'معین' کو جنم دیا۔ اس کا وزن صرف ایک کلو تھا۔ پھیپھڑے، جگر، گردے کچھ بھی مکمل نہ تھا۔ میں روز دو وقت دال پر گزارہ کرتی تھی۔ کوئی دوا، نہ کوئی مدد۔ معین کو پیدائش کے فوراً بعد نگہداشت میں لے جایا گیا، مگر صرف دو دن بعد وہ اس دنیا سے رخصت ہو گیا"۔

'م۔ق' نامی خاتون اپنی بیٹی 'خدیجہ' کی کہانی سناتے ہوئے سسکیاں بھرتی ہے۔ "خدیجہ آٹھویں مہینے میں پیدا ہوئی، مگر اس کا جسم ناقص تھا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ سب روز کے دھوئیں، سفید فاسفورس اور ناقص خوراک کا نتیجہ ہے۔ میری خوراک صرف دال اور تھوڑی سی میکرونی تھی۔ چھٹے مہینے میں اس کے جسمانی نقائص ظاہر ہونے لگے، آٹھویں مہینے میں وہ میری بانہوں میں دم توڑ گئی"۔

قحط وہ ایک مکروہ جنگی ہتھیار: ڈاکٹر ناجی القرشلی کا کہنا ہے کہ "مارچ سنہ 2025ء سے ہر روز چار سے پانچ ایسے کیسز آتے ہیں جن میں یا تو حمل ضائع ہو جاتا ہے، یا بچے مر جاتے ہیں، یا ولادت بہت قبل از وقت ہوتی ہے۔ یہ سب قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کردہ بھوک اور غذائی قلت کا نتیجہ ہے"۔ ڈاکٹر نعیم ایوب ہسپتال الصحابہ کے سربراہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں "وہ مائیں جو کسی طرح حمل مکمل کر لیتی ہیں، ان کے بچے کمزور، کم وزن یا پیدائشی نقائص کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ خواتین کے دل اور دماغی نظام کمزور پڑ چکے ہیں۔ کئی مائیں حمل کے دوران دس سے بارہ کلو گرام وزن کھو چکی ہیں"۔

ایک اور ماں۔ ایک اور لاش: چھتیس سالہ فلسطین اپنی دو بچوں کی جدائی کا زخم سینے میں چھپائے ہوئے کہتی ہے "مئی سنہ 2024ء میں میں نے چھٹے مہینے میں بچہ کھو دیا۔ ہم صرف زیتون کی چٹنی کھاتے تھے، روٹی بھی میسر نہ تھی۔ خون بہنے لگا اور مجھے لگا میں مر جاؤں گی۔ پھر سات جولائی سنہ 2025ء کو، میرا دوسرا بیٹا، یوسف 25 ہفتوں کے حمل میں پیدا ہوا۔ اس کا وزن صرف 700 گرام تھا۔ دو دن آکسیجن اور محلول پر رہا، پھر میری گود خالی ہو گئی۔ اب میں اپنے باقی بچوں کو دیکھ کر ہر لحہ ڈرتی ہوں...... کیا وہ بھی بھوک کے ہاتھوں چھن جائیں گے؟"

خوف، خاموشی اور ایک پوری نسل کا خاتمہ: یہ غزہ کی وہ سچائیاں ہیں جن پر دنیا کی خاموشی مزید گھناؤنی بنتی جا رہی ہے۔ یہاں ماں کی کوکھ کو ہی میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ یہاں قابض اسرائیل صرف مکان نہیں، نسلیں مٹا رہا ہے۔ محصور غزہ میں ہسپتال بجلی سے محروم، دوا سے خالی، آلات ناکارہ ہو چکے ہیں۔ 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے تمام بارڈر بند کر دیے ہیں، جس کے بعد قحط نے ہر دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

سعودی عرب کا جمہوریہ کانگو میں جنگ بندی پر اظہار مسرت اور خیر مقدم

ریاض: جمہوریہ کانگو میں 23 مارچ کی مہم کے سلسلے میں جاری خانہ جنگی کو روکنے کے لیے قطری دارالحکومت دوحہ میں فریقین نے ایک جنگ بندی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس بڑی پیش رفت کا سعودی عرب نے خیر مقدم کیا ہے۔ ریاض کی طرف سے اس سلسلے میں ہفتے کے روز ایک باضابطہ بیان جاری کیا گیا ہے۔ کانگو کی حکومت اور 23 مارچ کی تحریک کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے اعلامیے میں کہا گیا ہے دونوں فریقوں نے اپنے شہریوں کی جان و مال کو محفوظ بنانے پر زور دیا ہے۔ مملکت کی طرف سے جاری کردہ خیر مقدمی بیان میں کہا گیا ہے معاہدہ خطے میں امن اور استحکام کی جانب ایک مثبت قدم ثابت ہوگا۔ سعودی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں اس امید کا بھی اظہار کیا کہ ڈی آر سی میں انسانی اور اقتصادی حالات کو بہتر بنانے اور علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کو تقویت دینے میں مدد ملے گی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔